آہیں

(مجموعہ غزلیات، کافیاں)

شہزادۂ فصیح البیان

مؤلف

السید محمد جعفر الزمان نقوی

Www.khrooj.com

مصنف کا نام	:	سرکار السید محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری
کتاب	:	آہیں
مرتب	:	مہتاب اذفرؔ
تکنیکی معاونین	:	علی رضا، بلال حسین
سنۂ اشاعت	:	2016ء
تعداد	:	500
ایڈیشن	:	اول
پرنٹرز	:	فدک پرنٹنگ پریس لاہور
پبلشرز	:	القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی

کمرہ نمبر 11 اے اینڈ کے چیمبر 14 ویسٹ اینڈ وہارف روڈ
کراچی نمبر 2 پوسٹ کوڈ 74000 پاکستان

فون نمبر 021-3 220537,32311979,32311482

Email: klbehaider@yahoo.com

ملنے کا پتہ	:	المنتظرین پبلی کیشنز جمن شاہ ضلع لیہ
فون نمبر		0606460259
ویب سائٹ	:	www.Khrooj.com
ای میل۔		Email.jammanshah@gmail.com

ISBN-969-8806

Www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحفظات

محترم قارئین!

تاریخ شاہد ہے اور یہ ایک بدیہی حقیقت بھی ہے کہ ہر وہ شخص جس کی فطرت میں شاعری ودیعت فرمائی گئی ہو اُس کا قلم حدود و قیود کی پابندی قبول نہیں کرتا ہے، فطری شاعر اپنی فطرت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اپنے مہیجاتِ داخلی اور خارجی کے اظہار کیلئے قلم کا سہارا ضرور لیتا ہے اور اِس طرح وہ اپنے جملہ محسوسات کو الفاظ کا پیرہن پہنا کر عوام کے سامنے پیش کرتا ہے، چاہے وہ اپنی نجی زندگی میں اپنے مذہب اور عقیدہ سے انتہائی گہری وابستگی کا حامل ہی کیوں نہ ہو۔

برصغیر پاک و ہند میں مذہبی شاعری کے حوالے سے جناب میر ببر علیؑ انیسؔ صاحب اور جناب مرزا سلامت علیؑ دبیرؔ صاحب کا بہت بلند مقام ہے دورِ حاضر میں جناب شبیر حسن خان جوشؔ ملیح آبادی اور جناب سید محسن

www.khrooj.com

نقوی صاحب نے بہت خوبصورت انداز میں مذہبی شاعری میں اپنا مقام پیدا کیا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اِن تمام محترم حضرات کا مجازی کلام ہمیں آج بھی میسر ہے اور زبان زدِ خاص و عام ہے۔

میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ میرے واجب الاحترام، واجب التعظیم، واجب العزت اُستادِ گرامی القدر سرکار جناب محمدؐ جعفر الزمان نقوی البخاری صاحب کی زیرِ نظر کتاب ''آہیں'' مجازی کلام پر مبنی ہے

فن شاعری میں اپنی نوعیت کا یہ ایک انوکھا فن پارہ ہے مجھے امید ہے کہ فطرت پسند شعراء و فن شناس اس سے محظوظ ہوں گے لیکن انہوں نے مجاز میں بھی اظہارِ فطرت کے ساتھ ساتھ مذہبی چاشنی کو شامل کیا ہے۔

یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ جناب استاذی المکرّم سرکار السید محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری کی ذات سے محبت کرنے والے وہ احباب جن کا ان سے براہِ راست تعلق رہا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اُنہوں نے کبھی بھی اپنی مجازی شاعری کو اپنی شہرت یا ناموری کا ذریعہ قرار نہیں دیا تھا اور نہ ہی کبھی کسی مجازی مشاعرہ میں شرکت فرمائی تھی بلکہ ایسے مشاعروں میں شرکت کے دعوت ناموں کو یہ کہہ کر ٹھکرا دیا کرتے تھے کہ ''ان میں شریک ہونا ہمیں زیب نہیں دیتا بلکہ نامناسب سا محسوس ہوتا ہے''

آپ کے مجازی کلام کو شائع کرنے کا مقصد یہی ہے کہ اُن کی ہمہ صفت موصوف شخصیت کا ایک اور پہلو آپ کے سامنے پیش کرسکیں کہ جہاں وہ اور بہت سی صفات سے متّصف تھے یعنی ایک عالم باعمل تھے، ایک شعلہ بیان مقرر تھے، مذہب کے دفاع اور تحفظ کیلئے ایک بہت اچھے مناظر تھے، اپنے پاک امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی نصرت کیلئے ایک عظیم انصار ساز تھے، انتظار اور دعائے تعجیل فرجِ آلِ محمدؐ کیلئے منتظرین تیار کرنے والے تھے، اپنے جد مظلوم مولا امام حسینؑ علیہ الصلواۃ والسلام کے عظیم ترین عزادار، نوحہ گر، نوحہ خوان ہی نہیں بلکہ عزاداری اور جدید نوحہ نگاری اور نوحہ خوانی کے مروّج بھی تھے، اس کے علاوہ علم فلسفہ، علم ہئیت، علم نجوم، علم البروج، علم موسیقی، علم جفر، علم ہندسہ، علم الساعت، علم الابدان، علم سائنس اور مالک ہی بہتر جانیں کہ کون کون سے علوم پر قادر تھے

اِن سب اوصافِ حمیدہ کے ساتھ ساتھ وہ ایک مجازی شاعر بھی تھے اور مجازی شاعری میں اُن کو کتنا کمال یا کتنی مہارت حاصل تھی، اس کا فیصلہ تو ہمیشہ متعلقہ علم کے ماہر قارئین کرام ہی کیا کرتے ہیں، طفل مکتب کیا کہے گا؟ مجازی شاعری کو دو حصوں میں شائع کروایا جا رہا ہے، ایک زیرِ نظر کتاب ہے کہ جو آپ کی غزلوں کا مجموعہ ہے جو ''**آہیں**'' کے نام سے موسوم ہے

اپنی غزلیات میں انہوں نے قدیم روایات یعنی حسن وعشق، گل وبلبل وغیرہ سے ہٹ کر ایسی باتیں بیان فرمائی ہیں کہ جو شاید آج تک بیان نہیں ہوئی ہیں یا پھر میں اپنی کم علمی کا اعتراف کرتے ہوئے یہ کہوں کہ کم از کم میری نظر سے کسی شاعر کا ایسا کلام نہیں گزرا کہ جس میں ایسی جدید باتیں کہی گئی ہوں، مثال کے طور پر آہیں کی دوسری غزل کو ہی دیکھ لیں جس میں تلمیح کے طور پر آپ نے مولائے کائنات سرکار امیرالمومنین علیہ الصلواۃ والسلام کے اطوارِ حسنہ کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ

اگر ہو دشمن دیں تو نہیں وہ رحم کے قابل
پلانا شیر جائز ہے جہاں میں اپنے دشمن کو

پھر اپنے مقصد حیات یعنی انتظارِ امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی کیفیت کو کس خوب صورت پیرائے میں بیان کیا ہے کہ

یہ کس کا انتظارِ جاوداں دل میں بسایا ہے
اٹھائے رکھتے ہو جعفرؔ سدا پلکوں کی چلمن کو

www.khrooj.com

ایک اور جگہ پر فرماتے ہیں کہ

تمام عمر تہہ انتظار گزرے گی
اُداس بڑھ کے خزاں سے بہار گزرے گی
خوشی ملی بھی جو مایوسیوں کے عادی کو
تیری قسم ہے بہت ناگوار گزرے گی

اِس صنف سخن کو بھی انہوں نے انتہائی با مقصد بناتے ہوئے ایسے ایسے مضامین اپنی غزلوں میں سموئے ہیں کہ قاری حیران رہ جاتا ہے مثلاً

چند پھولوں کے علاوہ دے بھی کیا سکتے تم
میری تربت کو انہی پر اکتفا کرنا پڑا

آپ کے مجازی کلام کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ جہاں وہ اپنی ذات کی بات کرتے ہیں وہاں درحقیقت وہ کائنات کی بات کرتے ہیں پوری انسانیت کی بات کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ایک رول ماڈل کے طور پر پیش کرتے ہوئے یہ درس دیتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ دوسروں کو بھی ایسا

ہی ہونا چاہیے۔

اب یہ بات قاری کے ذہن اور شعور کی رسائی پر منحصر ہے کہ وہ کسی بھی شاعر کے کلام کو کہاں تک سمجھ سکتا ہے، یا اُس سے کیا کچھ اخذ کر سکتا ہے کہنے والے عرفاء تو بہت کچھ کہہ جاتے ہیں مگر سمجھتا کوئی کوئی ہے کیونکہ

''فکر ہر کس بقدر ہمت اوست''

زیرِ نظر کتاب میں دوسرا حصہ عارفانہ سرائیکی کلام ''کافیوں'' پر مشتمل ہے۔ آپ کے مجازی کلام کا دوسرا مجموعہ مختلف موضوعات پر کہی گئی نظمیں ہیں جو قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے جس کا نام ہے ''دہکتے اِحساس'' جس کے متعلق اُنہوں نے خود ان الفاظ میں تبصرہ فرمایا ہے کہ

زیست کی مانگ میں سیندور سجانے کیلئے
اپنے دہکے ہوئے احساس اُٹھا لایا ہوں

www.khrooj.com

آخر پر اپنے تمام معاونین کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں جن میں جناب سید مظہر حسینؑ موسوی صاحب آف کراچی، سید یحییٰ حسنؑ رضوی صاحب آف فصیل آباد، سید مسرت عباسؑ صاحب آف شیخوپورہ، سید مخدوم ارشاد حسینؑ صاحب آف علی پور، علیؑ رضا صاحب، بلال حسینؑ صاحب، میرے چھوٹے بھائی ابحر مہدیؑ صاحب اور ملک محسن عباسؑ صاحب شامل ہیں۔

مرتب

مہتاب اذفر

www.khrooj.com

[آئینہ]

دامِ کاکل میں کئی رنگ سے اُلجھا جائے
دامنِ شعر میں سب کچھ ہے حقیقت کے سِوا

اس قدر تنگ ہیں افکار قلم کاروں کے
کوئی شاہکار مکمل نہیں عورت کے سوا

جعفؔ نقوی

www.khrooj.com

[غزل]

آپ کے لڑکپن کی ایک یادگار غزل

کوئی دنیا میں اپنی جرأت پر کوئی طاقت پہ ناز کرتا ہے
کوئی صورت پہ کوئی سیرت پر کوئی قسمت پہ ناز کرتا ہے

ہم نے دیکھے ہیں لاکھ طور یہاں کتنے جلوے ہیں رونما دیکھے
تو بھی موسیٰ عجیب بندہ ہے اک بشارت پہ ناز کرتا ہے

گو زمانہ ہے کہتا دیوانہ ، ہے زمانے نے دی یہ رُسوائی
پھر بھی یہ میرا دل ہے دنیا میں تیری الفت پہ ناز کرتا ہے

یہ میرا عشق جاویداں لیکن آپ کا حسن سارا فانی ہے
مجھ کو ابدی جنوں پہ ناز ہے ، تو فانی صورت پہ ناز کرتا ہے

www.khrooj.com

روکتا کیوں ہے مجھ کو اے زاہد میں ہوں پیتا تو مجھ کو پینے دے
مجھ کو رندی پہ ناز ہے زاہد ، تو عبادت پہ ناز کرتا ہے

گو ہے جعفرؔ تو شاعر کمسن ، آج دنیا پہ کر دے یہ ظاہر
یہ حزیں ذہن پر نہیں بھائی دانِ قدرت پہ ناز کرتا ہے

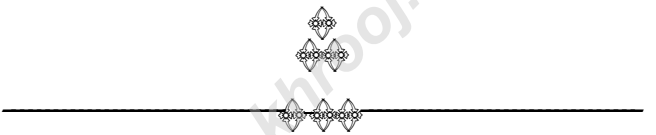

www.khrooj.com

[غزل]

ہر اک دھنوان نے لوٹا ہے اس دنیا میں نردھن کو
ہے ہردم خونِ مفلس سے سجایا اپنے مدفن کو

اگر ہو دشمن دیں تو نہیں وہ رحم کے قابل
پلانا شیر جائز ہے جہاں میں اپنے دشمن کو

''شہید فی سبیل اللہ سے وہ انسان افضل ہے
جو عصیانِ زمانہ سے بچا لے اپنے دامن کو''

سدا تعلیم دو اخلاقِ حسنہ کی زمانے کو
کہ ان گل ہائے رنگیں سے سجا لو اپنے گلشن کو

www.khrooj.com

سدا اعمالِ خیر اپنے چھپا کر رکھ ارے غافل
کہ ہر دھنوان رکھتا ہے چھپا کر دولت و دھن کو

یہ کس کا انتظارِ جاویداں دل میں بسایا ہے
اٹھائے رکھتے ہو جعفرؔ سدا پلکوں کی چلمن کو

www.khrooj.com

[غزل]

شمر کے انداز اپنائے گئے
قتل کرتے اشک برسائے گئے

وصل کی یادوں کی تصویروں سے پھر
ہجر کے لمحات بہلائے گئے

بزم ہستی ، کون ، کیا ، سے بے خبر
ہر گھڑی لاکھوں حسیں آئے گئے

قبر میں رخسار رکھ کر خاک پر
آنسوؤں کے نقش پا پائے گئے

www.khrooj.com

موت ہے آزادیءِ قرضِ گراں
دان کردہ سانس لوٹائے گئے

قومیا کر شخصی آزادی کے دن
تیکھے جذبے اقتصادائے گئے

www.khrooj.com

[غزل]

تمام عمر تہہ انتظار گزرے گی
اُداس بڑھ کے خزاں سے بہار گزرے گی

خوشی ملی بھی جو مایوسیوں کے عادی کو
تیری قسم ہے بہت ناگوار گزرے گی

تمہارے وصل میں گر عمر خضر مل جائے
مجھے یقیں ہے بہ صد اختصار گزرے گی

طویل عمر کی خواہش بھی کس بنا پہ کریں
ہو جب یقیں کہ یونہی سوگوار گزرے گی

www.khrooj.com

[غزل]

زندگی جیسی بھی تھی اب تو گزر جانے کو ہے
یہ مسافر اپنی کشتی سے اُتر جانے کو ہے

اتنا وہ احساسِ تنہائی میں تھا ڈوبا ہوا
سب کو ہر لمحہ یہی لگتا تھا مر جانے کو ہے

میں نے جس گل میں بھی دیکھے انتہائے رنگ و بو
مجھ کو یہ محسوس ہوتا تھا بکھر جانے کو ہے

رات کی ظلمت سے ہے یوں بدگماں مایوس دل
یوں لگا صبح کو واپس پھر سحر جانے کو ہے

www.khrooj.com

انتظار اور دید کی فرصت میسر ہے کسے
جانے کس امید پر تو اپنے گھر جانے کو ہے

www.khrooj.com

[غزل]

تو نے جو وعدہ کیا مجھ کو وفا کرنا پڑا
یہ تمہارا فرض بھی مجھ کو ادا کرنا پڑا

چند پھولوں کے علاوہ دے بھی کیا سکتے تم
میری تربت کو انہی پر اکتفا کرنا پڑا

عقل کے جملہ تقاضے پاؤں پڑتے رہ گئے
بے خودی میں طے مجھے ہر راستہ کرنا پڑا

ان کو آنا تھا ، وہ آئیں گے ، یقیں دل کو بھی تھا
پھر بھی ہر لمحہ مجھے وقف دعا کرنا پڑا

www.khrooj.com

پیار کو پاؤں کی بیڑی تو بنا سکتا نہ تھا
دل کو آخر خود کشی کا فیصلہ کرنا پڑا

www.khrooj.com

[غزل]

سب زندگی کے رازِ غم سمجھا گئیں محرومیاں
سونا غموں کی سیج پر سکھلا گئیں محرومیاں

منظر تھا کتنا دلنشیں وہ صبح کی پہلی کرن
نکلی افق کی گود سے پھر چھا گئیں محرومیاں

پیاسی تھیں آنکھیں اس قدر سپنوں کے پی کر کارواں
پل بھر کھلیں امید سے ، لہرا گئیں محرومیاں

ٹوٹے ہوئے لاکھوں صدف ساحل پہ الٹاتے رہے
جتنے تھے دُر ہائے ثمیں وہ کھا گئیں محرومیاں

www.khrooj.com

دل آفریں لمحات کے میٹھے سمندر میں تھے گم
جانے کہاں سے یک بہ یک یاد آ گئیں محرومیاں

جب نذرِ سنگ توبہ کل ہونے لگے جام و سبو
توبہ کی ہر سو کرچیاں بکھرا گئیں محرومیاں

www.khrooj.com

[غزل]

حالات کی چٹان سے ٹکرا رہا ہوں میں
اک اور جوئے شیر یہاں لا رہا ہوں میں

دنیا کی وسعتوں میں بھی دم گھٹ گیا میرا
اب زہرہ و مریخ کو اپنا رہا ہوں میں

اک زلف پیچ دار کی صورت ازل سے میں
اپنی سیاہیوں ہی پہ بل کھا رہا ہوں میں

نظروں کی عصمتیں بھی ہوئیں نذرِ حسن یار
اب عقبیٰءِ خیال بھی سلگا رہا ہوں میں

www.khrooj.com

تو عمر خضر کی یہاں بے قیمتی نہ پوچھ
اس مختصر حیات پہ اِترا رہا ہوں میں

پہرے ہیں زندگانی کے بہتے فرات پر
مشکل سے ایک جام لئے جا رہا ہوں میں

میں خلق کی نظر میں اگرچہ ہوں بے گناہ
اپنی ہی آستین سے گھبرا رہا ہوں میں

گاڑی کے ساتھ چلتے درختوں کے قافلے
اک ہم سفر سمجھ کے سکوں پا رہا ہوں میں

جعفرؔ قلم کو سونپ کے اپنا جنونِ عشق
صحرائے کاغذات پر دوڑا رہا ہوں میں

www.khrooj.com

[غزل]

کون اپنا ہے سب پرائے ہیں
میں نے یوں ہی فریب کھائے ہیں

میری مایوسیوں نے خود میری
چاہتوں کے گلے دبائے ہیں

جو گرے زندگی کی نظروں سے
پھر وہی موت نے اٹھائے ہیں

دوستی کے حسین جالوں نے
کتنے معصوم دل گنوائے ہیں

www.khrooj.com

میری رسوائیوں کے قصے میں
چند اپنوں کے نام آئے ہیں

کس سے لوں انتقامِ ظلم و ستم
ساری دنیا نے ظلم ڈھائے ہیں

قیمتی وہ ہیں میری آنکھوں نے
اشک خلوت میں جو بہائے ہیں

دوستوں پر اُمید کیا معنی
جو پرائے ہیں وہ پرائے ہیں

سیگرٹوں میں سمو کے غم اپنا
میں نے قلب و جگر جلائے ہیں

جعفرؔ اب موت جانے کیا دے گی
زندگی سے تو زخم کھائے ہیں

www.khrooj.com

[غزل]

جذبہءِ شیریں مچلتا ہے برنگ شاعری
تیشہءِ فرہاد چلتا ہے برنگ شاعری

عارضِ لالہ کے چکنے فرش پر زہد بشر
حسن کی لَو میں پھسلتا ہے برنگ شاعری

پک چکا ہو جو کہ درد و غم دلوں کی تھاہ میں
ہاں وہی لاوا ابلتا ہے برنگ شاعری

ذہن اک کانِ جواہر ، فکر ضربِ کان کن
لعل اور ہیرے اگلتا ہے برنگ شاعری

www.khrooj.com

شوق میں آنند کے تاروں کی بجتی آنچ سے
سوز خود پہلو بدلتا ہے برنگ شاعری

ایک انجانے گناہ کے شوق میں جذبِ عمل
کر گزرنے پر مچلتا ہے برنگ شاعری

اُلٹے قدموں جس طرح بھاگے ہیں بچے کھیل میں
ایسے ہی ادراک چلتا ہے برنگ شاعری

جس کے آگے موت کی جا کر لچک جائے کمر
دل اسی بیشے میں پلتا ہے برنگ شاعری

جس طرح پتھر لپکتے ہیں ثمر ور شاخ پر
شوق یوں حق پر مچلتا ہے برنگ شاعری

www.khrooj.com

شرحِ صدر اس میں نہیں جعفرؔ یہ شرحِ ذہن ہے
عقل میں الہام ڈھلتا ہے برنگ شاعری

www.khrooj.com

[غزل]

الفت تو مل گئی ہے پہ راحت ملی نہیں
اک سلسلہءِ وصل ہے لیکن خوشی نہیں

اے نخشب خیال کوئی اور چاند لا
دنیا ترس رہی ہے مگر چاندنی نہیں

کتنے عجیب درد میں ڈوبی ہے میری ذات
میں سانس لے رہا ہوں مگر زندگی نہیں

مٹی میں دفن کر کے روانہ ہوئے ہیں دوست
یہ دوستی نہیں ہے ، اگر دشمنی نہیں

www.khrooj.com

گزرے تھے شوخ و شنگ خیالات ذہن سے
مدت ہوئی پہ ان کی وہ خوشبو گئی نہیں

اے دست معصیت میرے دامن کو چھوڑ دے
یوسف نہیں ہوں دل میں اگر تشنگی نہیں

جعفرؔ ہے امتحانِ کرم میری ہر خطا
یہ آذری نہیں ہے ، اگر بوذری نہیں

www.khrooj.com

[غزل]

میں ہوں اک مرثیہ گایا گیا ہوں
کسی تربت پہ فرمایا گیا ہوں

میں اب بکتا ہوں گو بازار غم میں
یہاں تو پیار سے لایا گیا ہوں

میرے ماضی کا ہر اک داغ کیا ہے
میں تھا اک چاند گہنایا گیا ہوں

کبھی عالم کی خوشیاں تھیں مجھی سے
گو اب اشکوں سے نہلایا گیا ہوں

www.khrooj.com

کبھی میں پیار کا تھا اک سمندر
اور اب نفرت میں صحرایا گیا ہوں

میں جلنے کیلئے پیدا ہوا ہوں
مسلماں تھا پہ کفرایا گیا ہوں

تجھے معلوم تھا انجام میرا
جہنم میں یہ کیوں لایا گیا ہوں

میری تربت سے آہیں کیوں نہ اٹھیں
میں اک زندہ تھا دفنایا گیا ہوں

دعاؤں کی حقیقت جانتا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

www.khrooj.com

میری خاموشیت وحدت نہیں ہے
میں اک انساں ہوں پتھرایا گیا ہوں

وہ اِک مایوس چہرہ ، زیر منبر
وہی منظر ہوں فلمایا گیا ہوں

www.khrooj.com

[غزل]

جب بھی خلوت میں میرا قلب حزیں روتا ہے
سارا ماحول مِعِ عرش بریں روتا ہے

میں وہ مولود ہوں رونا ہی ہے جس کا جینا
مر ہی جاتا ہے وہ بچہ جو نہیں روتا ہے

اب تو گر تیز ہوا گزرے میری کھڑکی سے
ایسا لگتا ہے کوئی دور کہیں روتا ہے

اضطرارِ دلِ مضطر کو یقیں ہے شاید
ایک عرصے سے کوئی پردہ نشیں روتا ہے

www.khrooj.com

دل جو روتا ہے تو اکثر یہ گماں ہوتا ہے
قید میں پھر کوئی یوسف سا حسیں روتا ہے

مر گیا قیس تو الفت بھی ستی ساتھ ہوئی
صدیاں بیتی ہیں مگر عشق وہیں روتا ہے

فاتحہ پڑھنے میری قبر پہ جب لوگ آئے
سارے کہتے تھے کوئی زیر زمیں روتا ہے

روشنی قبر پہ پھیلی ہے چراغوں کی طرح
میرے سرہانے کوئی ماہ جبیں روتا ہے

www.khrooj.com

[غزل]

میں نے کعبے کی بات دیکھی ہے
حرمت سومنات دیکھی ہے

روئے روشن کا دن بھی دیکھا ہے
زلف و کاکل کی رات دیکھی ہے

درد سے ایڑیاں رگڑتے ہوئے
میں نے اپنی حیات دیکھی ہے

ایک مفلس کی قبر پر میں نے
حسرتوں کی برات دیکھی ہے

www.khrooj.com

خود فریبی کے کالے پانی میں
ڈوبتی کائنات دیکھی ہے

میں نے مجبوریوں کے پردے میں
ہر نئی واردات دیکھی ہے

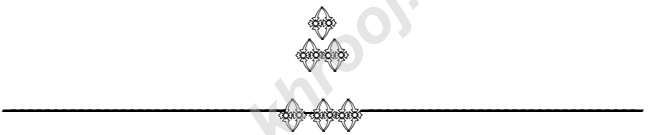

www.khrooj.com

[غزل]

رُوئے عالم یوں آشکارا ہے
جیسے قرآن پارا پارا ہے

خود فراموشیوں کے سائے میں
میں نے حالات کو سنوارا ہے

جب بھی تنہائیوں سے اکتایا
تجھ کو بے ساختہ پکارا ہے

سنگ باری میں ایک زخم آیا
شاید اس نے بھی پھول مارا ہے

www.khrooj.com

گر چکا ہے جو میری پلکوں سے
وہ میرے بخت کا ستارا ہے

کون ڈوبا ہے قعر دریا میں
منتظر آج تک کنارا ہے

مومیائی ہوئی ہے لاشِ خدا
مصر میں کیا حسیں نظارا ہے

حسنِ تاباں شباب کی زد میں
ڈھلتے سورج کا استعارا ہے

زندگی اہل حق کی نظروں میں
منہ میں بچے کے اک انگارا ہے

آنکھ پتھرا گئی ہے ہستی کی
آذریت کا دور خارا ہے

www.khrooj.com

جو مجھے زیب عرش کہتے تھے
خود مجھے قبر میں اتارا ہے

تم جسے ہچکیاں سمجھتے ہو
یہ میرے کوچ کا نقارا ہے

میں نے درد و الم کے غازے سے
عارضِ فکر کو نکھارا ہے

تیری تصویر ڈوبتے دل کا
گو ہے تنکا ، مگر سہارا ہے

ہر سو پرچھائیوں کا مجمع ہے
ان کو جعفرؔ نے کب پکارا ہے

www.khrooj.com

[غزل]

لرز رہا ہے میرا قلب شور ماتم سے
ہے خونِ دل بھی رواں میری چشم پر نم سے

وہ جام زہر جو تیرے حسین ہاتھوں سے
اگر عطا ہو تو بہتر ہے ساغر جم سے

رگوں میں خون نہیں زہر ہے مصائب کا
تڑپ رہی ہے میری نبض شورشِ غم سے

میرے ضمیر کے اجزا میں درد بھرنے کو
بچا کے رکھا تھا شاید خمیر آدم سے

www.khrooj.com

مثالِ بدر جو جائے شبِ تصور میں
ستارے ٹوٹ رہے تھے مژہ کے ہر خم سے

میری دعائیں اگر مستجاب ہو جائیں
تو عید پھوٹے لب عشرۂ محرم سے

.....☆.....

تو عید پھوٹے لب عشرۂ محرم سے

.....☆.....

تو عید پھوٹے لب عشرۂ محرم سے

www.khrooj.com

[غزل]

دردِ الفت کی میں ساغر سے دوا کیوں مانگوں
انتہا صبر کی دیکھوں میں دعا کیوں مانگوں

اپنے افسردہ خیالات کی تاریکی میں
چند ہنستے ہوئے لمحوں کی ادا کیوں مانگوں

جب میں اِک گوشہءِ تنہائی میں رہ سکتا ہوں
پہلوئے حور میں جنت کی فضا کیوں مانگوں

اپنے اشعار کے بے رنگ نگینوں کیلئے
میں کسی ہاتھ سے کندن یا حنا کیوں مانگوں

www.khrooj.com

خود نمائی پہ میں دریوزہ گری کیسے کروں
ایک ذرہ ہوں پہ سورج سے ضیا کیوں مانگوں

میری غیرت کا تقاضا ہے کہ خاموش رہوں
اپنے اعمال کی خالق سے جزا کیوں مانگوں

مختصر عمر بھٹکنے میں اگر بیت بھی جائے
خضروی سوچ سے میں آبِ بقا کیوں مانگوں

کلبلاتے ہیں میرے چاروں طرف درد کے سانپ
دُور اے جذبِ کلیمی ، میں عصا کیوں مانگوں

بے کفن لاش سرِ دشت بلا عیب نہیں
لوٹنے والوں سے مسروقہ ردا کیوں مانگوں

جب مقدر میں ہے جلنا تو کیوں اعراض کروں
جو چمن زار بنے ایسی چتا کیوں مانگوں

www.khrooj.com

[غزل]

بڑھتی گئی جو شب تو گھٹا شوقِ انتظار
اور نیند میں نہانے لگی چشم اشکبار

دل کی سقیفیت سے ہو باہر تو جھانکیے
در پر کھڑے ہوئے بھی ہیں محروم روزگار

کیوں باندھتے ہو آنکھوں پہ پٹی بہ وقت قتل
ہے اصل دیدنی تو میرا جسم بے قرار

کتنی حبس ہے اب تو ہے دم میرا گھٹ رہا
میں مر رہا ہوں اے میرے عیسیٰ مجھے پکار

www.khrooj.com

در اصل بے گناہی نے صید الم کیا
دامن نہیں تو دامن عصمت ہے تار تار

ظالم تیرے طمانچوں نے ہیں نیلگوں کئے
عارض مشیّتوں کے ، رُخِ عدلِ کردگار

ملا تو پیٹتا رہا تاریخ کی لکیر
الحاد پہنچا سرحد سیارگاں سے پار

اے چشمہءِ حیات تیری خیر کہ مجھے
ہونا پڑا ہے موت کے ہاتھوں سدا شکار

تیری دعا سے چشمہءِ زمزم بھی کیا بہے
ہے یہ دعا خلافِ رضا اے گناہگار

www.khrooj.com

[غزل]

دہر میں راس نہ اک پل مجھے راحت آئی
ہر قدم پر میرے رستے میں قیامت آئی

زندگی بھر میں رہا اجنبی ان راہوں سے
جب بھی منزل نظر آئی مجھے وحشت آئی

دل تو سو رنگ سے تھا میں نے لگانا چاہا
میری قسمت کہ نہ تا عمر محبت آئی

نت میرا زخم جگر وقف جراحت رکھا
اس قدر ناخن آلام کو لذت آئی

www.khrooj.com

بس گئی عشق کی وادی میں بھی بارود کی بو
کن خطرناک حقائق پہ طبیعت آئی

میں نے خالق کی عطاؤں سے گدائی کی ہے
میرے کشکولِ تمنا میں تو حسرت آئی

دیدنی ہے میرے مرقد کی شکستہ حالی
فاتحہ خوانی کو گر آئی تو حسرت آئی

جب پس مرگ میرے دل نے تجھے یاد کیا
لوگ کہتے تھے کہ آنکھوں میں ہے حرکت آئی

رونا چاہا تو کبھی آنکھ میری نم نہ ہوئی
ہنسنا چاہا تو بہت قلب پہ رقت آئی

www.khrooj.com

[غزل]

یہی اس راہِ الفت میں ہے میرا امتحاں ٹھہرا
جو میرا دشمن جاں ہے وہ میرا جانِ جاں ٹھہرا

نہ پوچھ اے دوست مجھ سے آتش فرقت کا یہ عالم
دھواں اُٹھا زمیں سے چند لمحے میں جہاں ٹھہرا

وہ حرفِ راز جس نے توڑ دی آ کر فصیل لب
وہی اک حرف میری حسرتوں کا ترجماں ٹھہرا

لیا لپٹوں میں جب آتش نے میرے آشیانے کو
میرے پر درد شیون سے نہ آتش میں دھواں ٹھہرا

www.khrooj.com

بہت رویا ، بہت چیخا ، بہت پیٹا ، دہائی دی
میرا دل توڑ کر پل بھر نہ میرا مہرباں ٹھہرا

یہ سوچا تھا کہ آئیں گے تو رازِ درد کہہ دوں گا
انہیں دیکھا تو حرف غم نہ بر نوک زباں ٹھہرا

بلا لوں تو وہ آئیں گے مگر اے خانہءِ ویراں
تیری حالت سے آنا ان کا بھی وہم و گماں ٹھہرا

تو مجھ سے دور جانے پر بضد ہے شوق سے جاؤ
کروں گا کیا میں اس دل کا جو ہے تیرا مکاں ٹھہرا

انہیں دیکھا تو گویائی کا ملکہ ہی ہوا رخصت
مگر آنکھوں کا جھک جانا ہی انداز بیاں ٹھہرا

www.khrooj.com

وہ غیروں سے ملے تنہائیوں میں راز کہنے کو
کہ میرا شکوہءِ خاموش بھی بار گراں ٹھہرا

گرا کر اپنی نظروں سے نہ پوچھا حال تک میرا
میں چشم نو بہارِ حسن میں برگِ خزاں ٹھہرا

میرے آنسو میرے عارض پہ جعفرؔ کس طرح رکتے
کہیں مایوس ٹیلوں پر ہے کوئی کارواں ٹھہرا

www.khrooj.com

[غزل]

مر جائے انا دجلہءِ اوقات میں بہہ کر
جیتا ہوں تو میں تیرے خیالات میں بہہ کر

مر مر کے وہ مشکل سے لگا جا کے کنارے
خود چاند بھی کل شب کو چڑھی رات میں بہہ کر

یہ عشق کا فرمان ہے تم فیصلہ کر لو
اک سیل بلا خیزیءِ جذبات میں بہہ کر

اس غم سے نکلنے کی بھی صورت کوئی نکلے
کیا نکلے گا یہ آنکھوں کی برسات میں بہہ کر

www.khrooj.com

الہام سے کہہ دو کہ تو وسعت پہ ہے نازاں
دیکھو تو کسی روز میری ذات میں بہہ کر

www.khrooj.com

[غزل]

وہ نقش قدم کیسے بھلا دیکھ رہا تھا
جو بر سرِ دامان ہوا دیکھ رہا تھا

پتھر تھے سبھی ہاتھوں میں آمادہءِ برسات
میں وقت کے انداز و ادا دیکھ رہا تھا

خود کنجِ لحد سے میری قسمت کا اندھیرا
جلتا ہوا تربت پہ دیا دیکھ رہا تھا

خنجر کی چمک میں تھے بھرے جتنے بھی چہرے
ہر آنکھ میں اک اشک لکھا دیکھ رہا تھا

www.khrooj.com

منزل پہ میں پہنچا تو کسی نے بھی نہ دیکھا
سایہ بھی تو نقش کف پا دیکھ رہا تھا

خلوت کدہءِ چشم میں تو تھا ، یا میرا دل
جبریل کا اجلالِ حرا دیکھ رہا تھا

قرآن کے اوراق سے اٹھتا تھا دھواں جب
خود عالم حیرت میں خدا دیکھ رہا تھا

خورشید بہ اجلالِ تمازت سر میداں
سائے کو تہہ شجر پڑا دیکھ رہا تھا

جعفرؔ میرے اشکوں کی تمازت کسے معلوم
پانی کو تو وہ بہتا ہوا دیکھ رہا تھا

www.khrooj.com

[غزل]

عمر بھر چپ رہا پہ بعد از مرگ
سب کے ہونٹوں پہ بولتا ہے وہ شخص

اس کو احساسِ ظلم ہے ہی نہیں
اپنے اندر سے مر چکا ہے وہ شخص

آ گیا من کا کرب چہرے پر
اپنی آہوں میں دب گیا ہے وہ شخص

مثل مجرم کھنچا جو سولی پر
سب یہ کہتے ہیں دیوتا ہے وہ شخص

www.khrooj.com

وہ جو دنیا میں اب رہا ہی نہیں
لوگ کہتے ہیں ہر جگہ ہے وہ شخص

قتل سیف و قلم کی زد میں رہا
پھر بھی زندہ ہے تو خدا ہے وہ شخص

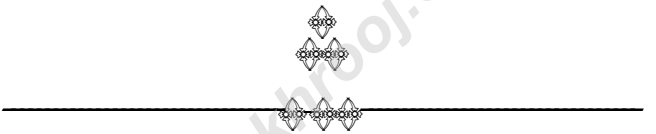

www.khrooj.com

[غزل]

تھا چمن کانچ کا طوفان اُٹھا پتھر کا
خیمے بلور کے ماحول ہوا پتھر کا

کتنے پھولوں کی جوانی کو کچل کر گزرا
تیرا جھونکا بھی ہے اے بادِ صبا پتھر کا

اوس کے موتی سرِ سبزہ پسے جاتے ہیں
تیرا سایہ بھی ہے اے چاند بتا پتھر کا

قلت آب کا اندازہ کوئی اس سے کرے
مینہ بھی برسا تو سر کرب و بلا پتھر کا

www.khrooj.com

کرچیاں ذوق سماعت کی بکھر جاتی تھیں
سنگ زادوں کا لب و لہجہ بھی تھا پتھر کا

بت پرستوں کے تو پہلے ہی تھے پتھر کے خدا
مجھ کو اس دور میں لگتا ہے خدا پتھر کا

کوئی آوازِ دعا جس میں نہ پہنچی جعفرؔ
ایسا لگتا ہے کہ ہے عرش علیٰ پتھر کا

www.khrooj.com

[غزل]

ایک موہوم سی امید ہے جنت جس پر
لذتِ نقد کو قربان کیا جاتا ہے

مذہب اک دکھتی ہوئی رگ ہے میری ملت کی
نام پر اس کے ہر اک شخص لٹا جاتا ہے

عمر بھر جن پہ کبھی کوئی عمل کر نہ سکا
ایسے احکام کا پرچار کیا جاتا ہے

لوگ ابلیس کو دنیا میں مضل کہتے ہیں
ہاں یہی نام تو خالق کا گنا جاتا ہے

www.khrooj.com

عقل سے ماپ کے ہر شئے کو میں مجرم ٹھہرا
فاترالعقل کو معصوم کہا جاتا ہے

www.khrooj.com

قطعہ

تم بھی اسیر ذات ہو میں بھی اسیر ذات
تم اپنی کائنات ہو میں اپنی کائنات

تم ہم نوائی میری کرو بھی تو کس طرح
تیری علیحدہ بات ہے میری علیحدہ بات

[غزل]

سپنوں کا محل مجھ سے بنایا نہ جا سکا
اِحساں کبھی کسی کا اُٹھایا نہ جا سکا

میں ان کے انتظار میں تا زندگی رہا
مجھ سے کبھی بھی جن کو بلایا نہ جا سکا

اس حسن سے ملا تھا کوئی راہ زیست میں
صدیوں کے باوجود بھلایا نہ جا سکا

آنکھوں نے لمحہ بھر میں اسے فاش کر دیا
جو راز ان کو مجھ سے سنایا نہ جا سکا

www.khrooj.com

[غزل]

جب سے تو نے دیا ہے سہارا زندگی اچھی لگنے لگی ہے
میں اندھیروں کا عادی تھا اب تو روشنی اچھی لگنے لگی ہے

مجھ کو پالا ہے مایوسیوں نے دودھ درد و الم کا پلا کر
مجھ کو خوشیوں سے نفرت تھی اب تو ہر خوشی اچھی لگنے لگی ہے

میرے آنگن میں تاریکیوں نے ڈال رکھے تھے ڈیرے ازل سے
چاند سا تیرا مکھڑا جو دیکھا چاندنی اچھی لگنے لگی ہے

میں خزاؤں کی افسردگی میں کھو چکا تھا بہاروں کے سپنے
جب کلی تیرے ہونٹوں کی چٹکی ہر کلی اچھی لگنے لگی ہے

www.khrooj.com

غم رسیدہ سمجھ کر جو تو نے بھیک میں پیار اپنا دیا ہے
دیکھ کر یہ کرم مجھ کو اپنی بیکسی اچھی لگنے لگی ہے

زخم محرومیوں کے تھے اتنے اک گلستاں کھلا تھا جگر میں
میری قسمت میں رونا تھا اب تو ہر ہنسی اچھی لگنے لگی ہے

میرا سوز الم جو تھا جعفرؔ اک قیامت جگاتا تھا دل میں
میری سانسوں سے جب آگ پی لی بانسری اچھی لگنے لگی ہے

قطعہ

حسرتیں تارِ نفس میں گھل گئیں
بوئے رازِ درد افشانے لگی
میری سانسوں میں تھا ضم سوزِ حیات
بانسری کم ظرف تھی گانے لگی

www.khrooj.com

[غزل]

گر تو نہیں تو دشت پر از نار ہو تو کیا
میرے لیے وہ خلد کا گلزار ہو تو کیا

ملتا نہیں کسی کی نظر میں کبھی مقام
بیکار ہے سفارش کردار ہو تو کیا

معیارِ فضل و شان تو انساں کی ذات ہے
بے سود ہے کہ سر نہ ہو دستار ہو تو کیا

جذبِ جہاد اصل شجاعت کی جان ہے
گر یہ نہیں تو ہاتھ میں تلوار ہو تو کیا

www.khrooj.com

[غزل]

آدمی ہے وہ جانور کہ جسے
موت نے خود ہی پال رکھا ہے

زندگی قرض ہے ادا شدنی
میں نے بنیے کو ٹال رکھا ہے

کتنے عرصے سے ہجر کا لمحہ
میرے دل نے سنبھال رکھا ہے

میری کمزوریوں سے واقف تھا
جس نے عارض پہ خال رکھا ہے

www.khrooj.com

[غزل]

تو نے بھی کہہ دیا ہے تیری ذات بوجھ ہے
الفت میں میری گرمیِ جذبات بوجھ ہے

صدیوں کے غم میں ڈوب کے تجھ سے ملا تھا میں
اب کہہ رہا ہے تو یہ ملاقات بوجھ ہے

شکوہ نہیں کسی کا مقدر کی بات ہے
مجھ پر بھی اپنی زیست کی سوغات بوجھ ہے

جن کی ہر ایک بات میری زندگی کی بات
وہ کہہ رہے ہیں تیری ہر اک بات بوجھ ہے

www.khrooj.com

جی لیں گے ان کی یاد کی چھاؤں میں بیٹھ کر
ہر سانس گرچہ صورت صدمات بوجھ ہے

قطعہ

آخری وقت ان کی آنکھوں میں
دو جہاں کا سکون ملتا تھا

ایک آنسو زمیں پہ یوں ٹپکا
عرش اس کی دھمک سے ہلتا تھا

www.khrooj.com

[غزل]

کہتا ہے دل ٹوٹا ہوا اب تو بچا کچھ بھی نہیں
لٹنا تھا جو ہے لٹ چکا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

گلشن میری امید کا صدیاں ہوئیں ویران ہے
کیسے چلے بادِ صبا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

میرے حسیں خوابوں کا گھر بجلی گری اور جل گیا
کیسے کسی کو دوں صدا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

تیرے مریض عشق کے چند آخری لمحات ہیں
کیسی دعا کیسی دوا اب تو بچا کچھ بھی نہیں

www.khrooj.com

[غزل]

اک شخص مسکرا کے جگر میں اتر گیا
صرف اک جھلک دکھا کے جگر میں اتر گیا

شرم و حیا سے جس کی تھیں پلکیں جھکی ہوئی
بس اک نظر ملا کے جگر میں اتر گیا

معصومیت میں ڈوبی ادائیں سجا کے وہ
جانے کہاں سے آ کے جگر میں اتر گیا

اس پُر ادا جھجک میں کئی اجنبیّتیں
صرف اک نظر اٹھا کے جگر میں اتر گیا

www.khrooj.com

ویران دل میں رونق گلزار بھر کے وہ
گزرا نظر جھکا کے جگر میں اتر گیا

نا آشنا تھا قلب ، مئے عشق یار سے
جانے وہ کیا پلا کے جگر میں اتر گیا

جعفرؔ عجیب بات ہے الفت کا دیوتا
پوجا کے گر بتا کے جگر میں اتر گیا

www.khrooj.com

[غزل]

پالا ہے ایسے دل میں محبت کی بات کو
خالق نے جس طرح سے بھری کائنات کو

تو ہی رہے گا اے میرے محبوب رُو برو
سجدہ کروں خدا کو یا لات و منات کو

لپٹا مسافتوں کے یوں گرد و غبار میں
آئینہ پیش کر نہ سکا میری ذات کو

جس پر تمہاری چشم عنایت نہ اُٹھ سکی
آیا تھا یہ لٹا کے متاعِ حیات کو

www.khrooj.com

کیسا گلہ ، کہاں کی شکایت ، کدھر کا رنج
چھوڑو جی بھول جاؤ میرے واقعات کو

جو چار پھول تو نے چڑھائے تھے قبر پر
وہ بھی ہوا نے نوچ لیئے پچھلی رات کو

یہ بند کھڑکیوں کی روایت کا شہر ہے
یہ اطلاع دینا نئے حادثات کو

اونچی حویلیوں میں نظر بند ہے نظر
جعفرؔ وہ کیسے دیکھیں میرے شش جہات کو

www.khrooj.com

[غزل]

یوں آئینے کو اب نہ شرمسار کیجئے
خود میں خود اپنی ذات کا دیدار کیجئے

اک جھونپڑی کی کوکھ میں پلتا ہے انقلاب
اونچی حویلیوں کو خبردار کیجئے

انسانیت سے پیار تو کرتا ہے خود خدا
گر آپ ہیں خدا تو مجھے پیار کیجئے

www.khrooj.com

[غزل]

تیرے بنا جو اک دن بیتا وہ کتنا ویران لگا
پھولوں بھرا آنگن تھا میرا جانے کیوں سنسنان لگا

روٹھنے والا ایک ذرا سی بات پہ ایسا روٹھ گیا
راہ چلتے جب سامنے آیا صدیوں سے انجان لگا

روز حساب جہاں کو دیتے اپنا جیون بیت گیا
روزِ حساب حساب دیا تو مجھ کو بڑا آسان لگا

جیون کی یہ کڑوی کسیلی راتیں ایسی دوبھر تھیں
چارہ گروں نے زہر دیا تو ان کا بڑا احسان لگا

www.khrooj.com

پل دو پل کا ہے یہ جیون پل دو پل ہی اپنا ہے
ہر گھر میں جب جھانک کے دیکھا صدیوں کا سامان لگا

اپنی ذات کو اس دنیا میں ایسا بکھرا دیکھا ہے
غیر کا جب نقصان ہوا مجھ کو میرا نقصان لگا

پیار محبت عشق عقیدت جعفرؔ من کا سودا ہے
پوجا اسی کی دین دھرم ہے جو جس کو بھگوان لگا

www.khrooj.com

[غزل]

کچھ حسرتوں نے قلب میں ڈیرے جما لئے
آنکھوں میں انتظار نے دیپک جلا لئے

پرسانِ حال کوئی کسی کا ہو کس طرح
ہر شخص نے ہیں خول انا کے چڑھا لئے

محرومیوں نے ٹوٹے ہوئے دل کے پیڑ پر
کچھ مستقل سے گھونسلے آ کر بنا لئے

ان ہنستے گاتے ناچتے لوگوں کو داد دو
کیسے ہیں گھاؤ دل کے جہاں سے چھپا لئے

www.khrooj.com

احسان چند جملوں کا مجھ سے نہ اٹھ سکا
روٹھے جو مجھ سے ، بڑھ کے کسی نے منا لئے

ان کے بغیر جینا کٹھن ہے پہ کیا کروں
بازارِ جنس حسن نے بھاؤ بڑھا لئے

قاتل تو قتل کر چکا ، احباب نے مگر
توہین کے ہزاروں فسانے بنا لئے

www.khrooj.com

[غزل]

یارانِ با وفا کی وفا سے قنوط ہوں
اور اہل دل کے پیار و جفا سے قنوط ہوں

دنیا کی ہے طلب ، نہ ہمیں آخرت کی چاہ
قدرت کے جود و رحم و عطا سے قنوط ہوں

خوشیوں کو جس نے درد و الم میں بدل دیا
خود اپنے ایسے پاک خدا سے قنوط ہوں

مانگی دعا تو اور بڑھی تیرگیِ غم
کر کے دراز ، دست دعا سے قنوط ہوں

www.khrooj.com

رحمت کا باب جس کو ہے کہتا جہاں ہنوز
اس باب کی میں جود و سخا سے قنوط ہوں

کیسے امید باندھوں کہ کٹ جائے گی یہ شب
میں فجر سے ، ضیا سے ، ضحیٰ سے قنوط ہوں

کافر گناہ گار و سیہ کار و رُو سیاہ
جو کچھ کہو کہو میں خدا سے قنوط ہوں

ہے زندگی بھی موت میری اس جہان میں
پھر بھی برائے موت قضا سے قنوط ہوں

چاہت ہے خلد کی ، نہ جہنم کا خوف ہے
دونوں طرف کے خوف و رجا سے قنوط ہوں

www.khrooj.com

صبح المسفر آئے دعا ہے یہ ہر گھڑی
لیکن جہاں میں اثرِ دعا سے قنوط ہوں

جعفرؑ تو نا امید سہی کل جہان سے
کہتا ہے کب کہ آلِؑ عبا سے قنوط ہوں

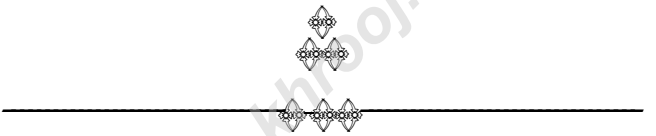

www.khrooj.com

[غزل]

جینے کی تاب ہی نہیں مجھ بے قرار میں
جیتا ہوں میں اے موت تیرے انتظار میں

تا عمر ہم کو چین جہاں میں نہ مل سکا
ممکن ہے چین آئے میسر مزار میں

ہم جانتے نہیں کہ خوشی بھی ہے کوئی شئے
گزری ہے عمر غم کے اندھیروں کی غار میں

جیتے ہیں اس جہان میں اے غم بے اختیار
کیا موت بھی نہیں ہے میرے اختیار میں

www.khrooj.com

پیمانۂِ جہاں میں ہے اک درد سا بھرا
مشکل ہے زیست عالم نا پائیدار میں

رب زندگی اگر نہیں دیتا تو موت دے
یہ آرزو ہے اب دلِ ناکردہ کار میں

جعفرؔ کسی کو غم کا فسانہ سنائیں کیوں
ہمدرد کون ہو گا پرائے دیار میں

www.khrooj.com

[غزل]

یہ تیرا عارضی جمال کہاں
اور میرا عشقِ لا زوال کہاں

چشم ترسے ہے ، چشم تر سے تیرا
وہ بھلا اُنس بے مثال کہاں

نا امیدی ہے خیمہ زن ہر سو
مجھ میں ہے جرأت سوال کہاں

آدمیت ہے لائق سجدہ
ورنہ نوری کہاں سفال کہاں

www.khrooj.com

ہے یہ نقطۂ بائے بسم اللہ
روئے روشن پہ ورنہ خال کہاں

ہر گھڑی ہم ہی یاد کرتے ہیں
ان کو جعفرؔ کا پر خیال کہاں

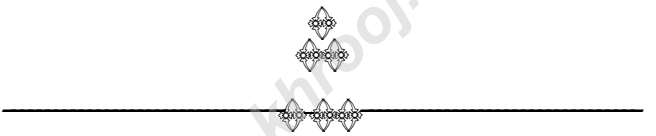

www.khrooj.com

[غزل]

یوں نام کر دلوں میں ابد تک مکیں رہے
سدرہ پہ جس طرح کوئی روح الامیں رہے

پرواز اپنا دنیا میں کر اس طرح بلند
ہفت آسماں سے بالا تیری سر زمیں رہے

غواص طبع بحر تخیّل سے ڈھونڈ لا
ایسا نگیں جو خاتمِ حق کا نگیں رہے

اللہ گر قریب رگِ جاں رہا تو کیا
طبع رواں بھی تیری خدا کے قریں رہے

www.khrooj.com

ہر مرحلہءِ مشکل و آساں میں ، در جہاں
خود پر نہیں خدا کے کرم پر یقیں رہے

قدسی بھی سجدہ ریز ہوں جس بابِ جود پر
جعفرؑ تمہاری ایسے ہی در پر جبیں رہے

www.khrooj.com

[غزل]

مت گئی جوانی لوٹے گی گر تم صد بار پکارو گے
تب وقت کی قیمت مانو گے جب جان بھی اس پر وارو گے

اے کھیلنے والے زلفوں سے ، اے کاکل جاناں کے شیدا
کچھ مجھ سے کہو کیسے اپنی تم قوم کی زلف سنوارو گے

تم فیل اژدر یا شیر ببر گر مار لو تو کیا حاصل ہے
میں تم کو جواں تب مانوں گا جب نفس امارہ مارو گے

تم ملک کی خاطر ترک نہیں کر سکتے گر یہ سود و زیاں
پھر قوم کے سر سے کس طرح تم غیر کا قرض اتارو گے

www.khrooj.com

جب خون غریبوں کا پی کر تم جیتے ہو اس دنیا میں
پھر اپنے خون سے مادرِ ملک کا کیسے رنگ نکھارو گے

ہے جعفرؔ قیمتی وقت یہی کچھ کرنا ہے تو اب کر لو
اس وقت ہے کرنا لا حاصل جب عمر کی بازی ہارو گے

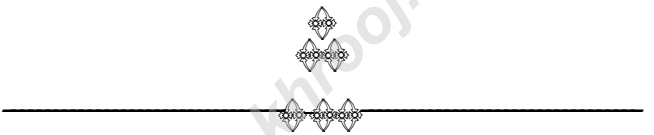

www.khrooj.com

[غزل]

میرے دل میں ہمیشہ اک چبھن محسوس ہوتی ہے
کتنی نادیدہ ہستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

کبھی جلوت میں تنہا خود کو میں محسوس کرتا ہوں
کبھی خلوت میں رنگیں انجمن محسوس ہوتی ہے

کبھی مایوس ہو جاتا ہوں خود دست دو عالم سے
کبھی تکلیف اک پیاری کرن محسوس ہوتی ہے

کبھی میں باغ ہستی کو بھی ویرانہ سمجھتا ہوں
کبھی ویرانیِ صحرا چمن محسوس ہوتی ہے

www.khrooj.com

ہمیشہ ہو جہاں رہنا اسے میں گھر سمجھتا ہوں
مجھے خود روح میری بے وطن محسوس ہوتی ہے

ہے جعفرؔ کیا عجب عالم میرے اس شیشہءِ دل کا
کہ جس میں یاس ہی جلوہ فگن محسوس ہوتی ہے

www.khrooj.com

[غزل]

کسی نادیدہ ہستی کی لگن محسوس ہوتی ہے
کسی پر کیف مستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

فرازِ عرش کی چاہت کبھی دل میں مچلتی ہے
کبھی دنیا کی پستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

کبھی صحرا نوردی کو دلِ مجنوں نکلتا ہے
کبھی آباد بستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

کبھی کعبہ کو جھکنے کو بھی اپنا دل نہیں چاہتا
کبھی تو بت پرستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

www.khrooj.com

کبھی بے لطف لگتی ہے یہ سلطانی ، جہاں بانی
کبھی تو فاقہ مستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

کبھی جعفرؔ قدح خواری پہ اپنا دل مچلتا ہے
کبھی ساغر شکستی کی لگن محسوس ہوتی ہے

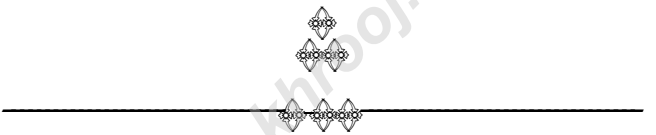

www.khrooj.com

[غزل]

نظر نظر میں اشارے تلاش کرتا ہوں
عجب ہے دن کو ستارے تلاش کرتا ہوں

نہ مل سکے کوئی ہمدم تو دہر فانی میں
وفائے یار کے مارے تلاش کرتا ہوں

جب آشیانہ مکمل تیار کرتا ہوں
فلک شگاف شرارے تلاش کرتا ہے

ڈبو ہی دیتا ہوں طوفاں سے پہلے خود کشتی
میں جاویدانی کنارے تلاش کرتا ہوں

www.khrooj.com

یہ ٹھیک ہے تو سہاروں سے بے نیاز سہی
دلِ حزیں! میں سہارے تلاش کرتا ہوں

میں اپنے ماہ کے جعفرؑ مقابلے کیلئے
وہ طور والے نظارے تلاش کرتا ہوں

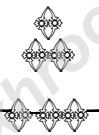

www.khrooj.com

[غزل]

بشر کو چاہیے نخوت سے احتراز کرے
بھلائی دہر سے ہر پل بصد نیاز کرے

اِلٰہی مجھ کو عطا کر دے آہِ شعلہ فشاں
جو سنگ دل کو جہاں کے سدا گداز کرے

اے ناخدا میری کشتی ڈبونا مشکل ہے
اگرچہ بحر بھی طوفاں سے ساز باز کرے

خدا کے روپ میں آئے ہیں یوں بت کافر
خدا پرست بھی مشکل سے امتیاز کرے

www.khrooj.com

ملے ہیں سارے ہی نادان دوست جعفرؔ کو
تم ہی بتاؤ کسے آشنائے راز کرے

www.khrooj.com

[غزل]

سودائے انتظارِ قیامت ہنوز ہے
وہ سوزشِ فراق سلامت ہنوز ہے

تھی راہِ زیست میں میری اک لغزشِ خیال
اقلیم سر پہ بارِ ندامت ہنوز ہے

باطل میں اور حق میں نہیں کرتے امتیاز
کہہ دو کہ کوئی حق کی علامت ہنوز ہے

تہذیب نو کے اوج پہ کس سادگی کے ساتھ
بہر ثبوتِ قِدم قدامت ہنوز ہے

www.khrooj.com

حد سے فزوں ہے آج تمرد جہان کا
عنقا ہے بندہ اور ملامت ہنوز ہے

جعفرؑ قیامت آئے گی پہلے نہیں یقین
بہرِ کرم جہاں میں امامت ہنوز ہے

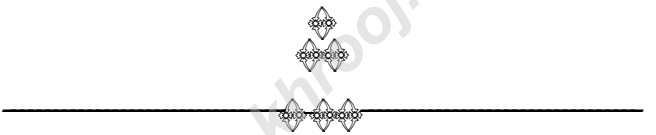

www.khrooj.com

[غزل]

نو شگفتہ پھول کی آنکھوں میں نم کیونکر سہوں
شیشہءِ دل پر کوئی سنگ ستم کیونکر سہوں

جس کی رنگینی میں شامل ہے میرا خونِ جگر
میں خزاں کا اس گلستاں میں قدم کیونکر سہوں

میں ہوں دیوانہ تو ہے دنیا کو مجھ سے کیا غرض
میں کسی ماتھے پہ بل ابرو پہ خم کیونکر سہوں

کیوں رہوں تیر مصیبت کا حدف میں اے فلک
اور ہمیشہ کیلئے رنج و الم کیونکر سہوں

www.khrooj.com

دیتے ہیں مجھ کو سم قاتل ملا کر جام خود
جعفرؔ ان کی دشمنی کا یہ کرم کیونکر سہوں

قطعہ

یہ کیا نصیب ہے جس پر بھی مجھ کو پیار آیا
نہ مجھ پہ اس کو گھڑی بھر کو اعتبار آیا

اسے تو غیر کی باتوں سے فرصتیں نہ ملیں
میں بے رخی کے طلاطم میں شب گزار آیا

www.khrooj.com

[غزل]

مجھ کو ہے اس گوہر نایاب کی ہردم تلاش
جس کو حکاکِ دو عالم نے کیا ہے خود تراش

اے صبا میرے چمن میں چلنا آہستہ سدا
تیری تیزی سے نہ آئے عارض گل پر خراش

میرے دل کے قاتل معصوم سے جا کر کہو
آج تک میرے دلِ مجروح کی تڑپے ہے لاش

صرصرِ غم کی بڑھی ہے اس قدر جوشش ہنوز
کر دیا میرا سفینہءِ تمنا پاش پاش

www.khrooj.com

آ رہی ہے نجد کے صحرا سے یہ جعفرؒ صدا
ہرچہ باشی باش در عالم بشر عاشق مباش

www.khrooj.com

[غزل]

دام کاکل میں کئی رنگ سے الجھا جائے
دامن شعر میں سب کچھ ہے حقیقت کے سوا

اس قدر تنگ ہیں افکار قلم کاروں کے
کوئی شہکار مکمل نہیں عورت کے سوا

میرے ہاتھوں میں ہو ساغر یہ ہے ایمائے فلک
سانس لینا بھی ہے دشوار مشیت کے سوا

جب دعاؤں نے کیا عرش پہ زلزل پیدا
تھے سبھی گریہ کناں صرف اجابت کے سوا

www.khrooj.com

موت کے نت نئے انداز تلاشے جائیں
کیا ہے انسان کا اب اَوج ہلاکت کے سوا

سر بہ خم قبلہءِ مغرب کی ہیں دہلیز پہ سب
شوقِ پرواز ہے کیا اندھی عقیدت کے سوا

کوئی بیوہ کسی تربت پہ لہو روتی ہے
زندگی کیا ہے کسی ایسی حکایت کے سوا

وقت ہر دور کے منصور کا شیدائی ہے
کون سولی پہ لٹکتا ہے صداقت کے سوا

آؤ اک اور یہاں کرب و بلا ہو جائے
چارۂ کار نہیں اب تو شہادت کے سوا

www.khrooj.com

[غزل]

یہ شہر تیرا نہیں ہے اس میں کسی سے منہ مت چھپا کے نکلو
سبھی گھروں میں اداس لمحوں کے زرد پتے بچھا کے نکلو

خطیب مسجد مزاجِ منبر کی مصلحت پر ڈٹا ہوا ہے
جو اہل دل ہو تو مصلحت پر کفن کی تاریں سجا کے نکلو

یہاں تو خیرات میں ملیں گی چمکتی باتیں دمکتے فقرے
ذرا تو خوّاریوں کا لاشہ درِ انا سے اٹھا کے نکلو

خدا فراموش و خود فراموش ہے یہ نسیاں سرشت دنیا
تم اپنی یادوں کے اونچے مینار ہر قدم پر بنا کے نکلو

www.khrooj.com

[غزل]

مزا کیوں ان کو آتا ہے سدا میرے ستانے سے
پریشاں مجھ کو کرتے ہیں ہمیشہ اک بہانے سے

میں ان سے پیار کرتا ہوں میں ان پر جان دیتا ہوں
وہ جانے خوش ہیں کیوں ہوتے میرے آنسو بہانے سے

انہیں تو غیر کی باتوں سے بھی فرصت نہیں ملتی
ہے ان کا کیا بگڑ جانا کسی کی جان جانے سے

خدا کا شکر ہے ان کا کہیں تو جی بہلتا ہے
پریشاں کیوں کریں ان کو ہم اپنا دکھ سنانے سے

www.khrooj.com

[غزل]

یہ چاند کیا گنگنا رہا ہے
کسی کا قصہ سنا رہا ہے

اے وقت سجدے میں آ کے جھک جا
مجھے کوئی یاد آ رہا ہے

میرا مصور میرا سراپا
بنا رہا ہے ، مٹا رہا ہے

زمانہ روئے گا بعد اس کے
زمانہ خوش ہے وہ جا رہا ہے

www.khrooj.com

وداعِ آخر کا ایک آنسو
وہ قہقہوں میں چھپا رہا ہے

یہ جعفرؑ ان کا نشانِ پا ہے
کہاں تو یہ سر جھکا رہا ہے

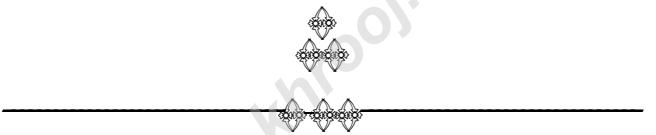

www.khrooj.com

[غزل]

عشق میں لازم نہیں فرہاد ہونا چاہیے
ہاں مگر تھوڑا بہت برباد ہونا چاہیے

تم میرے شوق اسیری کا بھلے لو امتحاں
ہاں میرے معیار کا صیاد ہونا چاہیے

اپنا ہر لمحہ گزارو دوستوں میں اس طرح
تیرے جانے پر وہ لمحہ یاد ہونا چاہیے

www.khrooj.com

[غزل]

تمہارے دل کے قابل ہم نہیں ہیں
لب ساحل کے قابل ہم نہیں ہیں

رہا احساس ہم کو یہ ہمیشہ
تیری محفل کے قابل ہم نہیں ہیں

یہی راہیں مقدر ہیں ہمارا
کہ اُس منزل کے قابل ہم نہیں ہیں

کہو یہ لیلیٰءِ پردہ نشیں سے
تیرے محمل کے قابل ہم نہیں

www.khrooj.com

پلٹ آئے ہیں مقتل گاہِ دل سے
ید قاتل کے قابل ہم نہیں ہیں

قطعہ

www.khrooj.com

یہ نہیں کہتا کہ ہر سے پیار کرنا چاہیے
پیار ہو جائے تو پھر اظہار کرنا چاہیے

دنیا و عقبیٰ کا جب خطرہ ہو اک اقرار میں
تب تو اقرارِ وفا سو بار کرنا چاہیے

[غزل]

منزل نہیں گر پائیں گے ، زیر قدم رستہ تو ہے
پہنچیں نہ پہنچیں کیا ہوا چلنے کا اک جذبہ تو ہے

اس بات کا غم ہی نہیں گم ہو گیا گو کارواں
تنہا نہیں ہوں دشت میں ساتھی میرا صحرا تو ہے

امید کی شمعیں بجھا کر پئے بہ پئے چلتے رہے
کچھ اور ہی آگے سہی آخر کہیں مرنا تو ہے

کیسی خوشی کیسا یہ غم احساس کے یہ روپ ہیں
احساس کی حد سے بشر کچھ اونچا ہو سکتا تو ہے

www.khrooj.com

محبوب کی قربت میں زائل عقل رہتی ہے سدا
یہ ہجر کی برکت ہے ، تو کچھ سوچتا رہتا تو ہے

جعفرؔ ضروری تو نہیں تیری دعاؤں میں اثر
تو استجابت سے اجل ہو کر دعا کرتا تو ہے

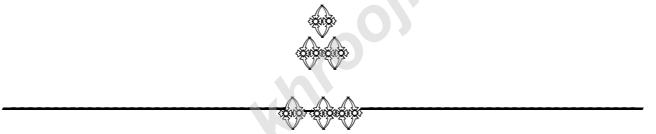

www.khrooj.com

[غزل]

کر رہے ہیں سدا موت کا انتظار
اتنا پہلے نہ تھا موت کا انتظار

لذتِ زندگانی ہے جب سے لٹی
تب سے ہے اک بچا موت کا انتظار

زندگی سے نہیں کچھ بھی لینا مجھے
دل پہ ہے چھا گیا موت کا انتظار

زندگی بے رحم ، موت نا مہرباں
اب ہے اک بچ گیا موت کا انتظار

www.khrooj.com

بے دلی سرکشی نا امیدی نے ہے
رات دن کا دیا موت کا انتظار

عالم بے کسی کا یہ عالم نہ پوچھ
موت سے بڑھ گیا موت کا انتظار

جس کی جعفرؔ سدا جھولی خالی رہے
اس کا اک ہے دوا موت کا انتظار

www.khrooj.com

[غزل]

لٹکا ہوا تھا وہ عجب کیفیتوں کے درمیاں
بے بس کھڑا تھا اپنے من کے دشمنوں کے درمیاں

جانے وہ کیوں تنہا ہوا تو رو دیا بے ساختہ
جو قہقہے برسا رہا تھا دوستوں کے درمیاں

اس دل کے تہہ خانے میں آتی اک کرن امید کی
ہے کس قدر لاچار وہ مایوسیوں کے درمیاں

کل مُصلحانہ زرّیں قدریں اور بہبودی نظام
اب سب سمٹ کر رہ گئے ہیں کاغذوں کے درمیاں

www.khrooj.com

[غزل]

یہ سانحہ تھا لکھا میری زندگی کیلئے
دکھوں کی آگ میں جلتے رہے خوشی کیلئے

دیا یہ حکم میرے درد دینے والے نے
نہ ایک آنسو گرے اپنی بیکسی کیلئے

جو میرے پاس تھا وہ مجھ سے اتنا دور بھی تھا
جو تھا قریب ترستے رہے اُسی کیلئے

دیا تو جلتا رہا تا بہ حشر تربت پر
میں زیر قبر تڑپتا تھا روشنی کیلئے

www.khrooj.com

وہ کیسے پڑھتا اسے ، میں بھی پڑھ نہ پایا جسے
وہ ایک خط جو لکھا عمر بھر کسی کیلئے

لہو سے جانے مروّت نچوڑ لی کس نے
کہ دوستی بھی نہیں اب تو دوستی کیلئے

کوئی ہنسی کوئی آنسو نہ کوئی جذبہ تھا
جو تحفتاً اسے دیتا میں بے رخی کیلئے

تو جعفرؔ اپنے غمِ دل کی داستاں نہ سنا
چمن میں گل بھی ترستے ہیں اک ہنسی کیلئے

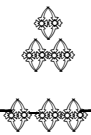

www.khrooj.com

[غزل]

میری ہستی گھری ہے درد و غم میں
میں اس سے بھاگ جانا چاہتا ہوں

میری تصویر میں ہیں درد اتنے
اسے میں اب مٹانا چاہتا ہوں

میری پہچان میں ہے دردِ پیہم
میں اب خود کو بھلانا چاہتا ہوں

یہ شمع زیست تاریکی فشاں ہے
اسے میں خود بجھانا چاہتا ہوں

www.khrooj.com

زمانے بھر کے دکھ اب تک سنے ہیں
اب اپنے دکھ سنانا چاہتا ہوں

بہت روکے ہیں ان آنکھوں نے آنسو
اِنہیں کھل کر بہانا چاہتا ہوں

میں اپنی بے کسی کا اب تماشا
زمانے کو دکھانا چاہتا ہوں

کہاں ہو موت کی دیوی بتا دے
تیری باہوں میں آنا چاہتا ہوں

بجھا کر ساری امیدوں کی شمعیں
میں اپنا من سلانا چاہتا ہوں

www.khrooj.com

جو ہنستا ہے مجھے مجبور پا کر
میں نام اس کا بتانا چاہتا ہوں

یہ میرے ظرف کی وسعت ہے جعفرؔ
اسے پھر بھی چھپانا چاہتا ہوں

www.khrooj.com

[غزل]

میری تمنا کی ساری شمعیں بجھا رہی ہیں اداس راتیں
کیوں انتظارِ سحر کو بوجھل بنا رہی ہیں اداس راتیں

میں اپنا دن دوستوں میں قوسِ قزح کی مانند بِتا رہا ہوں
کسے خبر ہے کہ کب سے مجھ کو رُلا رہی ہیں اداس راتیں

میں اپنی تنہائیوں کا خوگر ، ضیا کش بزمِ مضطرب ہوں
مجھے اندھیروں میں مثل شمع جلا رہی ہیں اداس راتیں

وہ میری راتیں کہ جن میں کوئی نہ چاند ہے نہ کوئی ستارہ
ہے عمر گزری سحر کے نغمے سنا رہی ہیں اداس راتیں

www.khrooj.com

[غزل]

میں کتنے جنموں کے لمبے سفر کا پیاسہ تھا
وہ تھا سراب مگر پھر بھی اک دلاسہ تھا

زمانہ کہتا ہے برسا ہے ٹوٹ کر ساون
میرا تو خالی سا دست طلب کا کاسہ تھا

جو صدیوں من میں رہا گردش لہو کی طرح
وہ اس کا نام ابھی یاد تھا بھلا سا تھا

میری تلاش میں بدنامیوں کا مجمع تھا
اگرچہ جرم محبت میرا ذرا سا تھا

www.khrooj.com

میری وفا پہ کسی کو نہ اعتبار آیا
وہ اجنبی ہی رہا جو میرا شناسا تھا

وہ لمبی عمر کی جعفرؔ دعائیں دے تو گیا
پر اس کے لہجے کا انداز بد دعا سا تھا

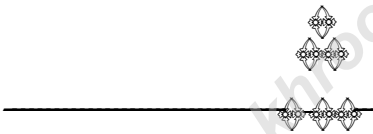

www.khrooj.com

[غزل]

جو پھرا کرتا تھا گلیوں میں وہ دیوانہ نہ تھا
لیکن اس کو ذی خرد کوئی یہاں مانا نہ تھا

جل مرے تھے دیکھ کر شمع کی زرّیں روشنی
یہ حقیقت ہے کوئی بھی ان میں پروانہ نہ تھا

وہ قلندر تھا ، ولی تھا ، صاحب مسند بھی تھا
عمر بھر لیکن اسے کوئی بھی پہچانا نہ تھا

محفل رنداں تھی ، مئے تھی ، جام تھے ، ساقی بھی تھا
یہ سبھی کچھ اس میں تھا لیکن وہ میخانہ نہ تھا

www.khrooj.com

[غزل]

گھر تو میرا متصل تھا گرچہ میخانے کے ساتھ
پر شناسائی ہماری تھی نہ پیمانے کے ساتھ

یہ رُخِ روشن تیرا در اصل شمع بے کسی
جل چلی ہے حسرتِ دیدار پروانے کے ساتھ

جلوتوں میں بھی رہا صحرا صفت اپنا مزاج
ایک رشتہ تھا ازل سے اپنا ویرانے کے ساتھ

کون جانے کس گلی میں سنگ برسائے جہاں
کیا مناسب ہے تیرا چلنا یوں دیوانے کے ساتھ

www.khrooj.com

[غزل]

بادل فلک پہ چھائے تو جی بھر کے رو لئے
بلبل نے گیت گائے تو جی بھر کے رو لئے

محفل میں ہنس رہے تھے فقط کاغذی ہنسی
گھر لوٹ کر جو آئے تو جی بھر کے رو لئے

سپنوں کے ڈھیر سر پہ رکھے چل رہے تھے ہم
قسمت نے سچ دکھائے تو جی بھر کے رو لئے

آنسو بہانے کے تو بہانے ہی چاہییں
کچھ خود ہی گنگنائے تو جی بھر کے رو لئے

www.khrooj.com

پوچھو نہ اہل درد سے کیا کیا سبب بنے
کچھ لوگ یاد آئے تو جی بھر کے رو لئے

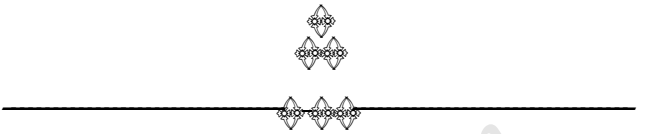

www.khrooj.com

[غزل]

سائل ہوں مگر دیدۂ نم مانگ رہا ہوں
خود اپنی محبت کا بھرم مانگ رہا ہوں

کچھ وقت مزید آپ کی میں دیکھ لوں راہیں
تقدیر سے پھر ایک جنم مانگ رہا ہوں

تسکین جنوں جس میں ہے وہ سجدہ ہے بیتاب
ہر راہ سے اک نقشِ قدم مانگ رہا ہوں

ساقی مجھے پیمانہ و بادہ کی نہیں چاہ
پیاسہ ہوں مگر چشم کرم مانگ رہا ہوں

www.khrooj.com

خالق کے طلب گار زمانے میں بہت ہیں
میں رب ہی سے چھوٹا سا صنم مانگ رہا ہوں

ہذیان کہیں اس کو یا اِلہام اِلٰہی
احباب سے میں لوح و قلم مانگ رہا ہوں

جس دور میں نت گرم ہیں توپوں کے دہانے
اس دور میں میں طبل و علم مانگ رہا ہوں

www.khrooj.com

[غزل]

اٹکی ہوئی ہے سانس تیرے انتظار میں
ہے جاں بہ لب تمنا دل بے قرار میں

لگتا ہے اپنے آپ کو دہرا رہا ہوں میں
اب جدتیں نہیں ہیں میرے شاہکار میں

پہچان اپنی مل کے ہیں قومیں مٹا رہی
اقدار گم ہیں عصر کے گرد و غبار میں

نوکِ قلم میں زہر ہو ، سینے میں طلب زر
یہ ہیں تو تم ادیب ہو اس روزگار میں

www.khrooj.com

[غزل]

بے دلی کا ہے یہ عالم کہ فنا ہو جائیں
نقشِ ہستی بھی میرے صرفِ بقا ہو جائیں

اس حقیقت پہ ذرا سوچو کہاں ممکن ہے
پیار میں جتنے بھی وعدے ہوں وفا ہو جائیں

اتنے بے حس نہ بنو ، میری بھی اک ہستی ہے
دل کے احساس نہ اس دل سے خفا ہو جائیں

محفلیں میری تو اجڑی ہیں کہیں ایسا ہو
خلوتیں بھی میری جل کر نہ فنا ہو جائیں

www.khrooj.com

میرا سب کچھ تیری بخشش ہے ، اگر سونپ بھی دوں
یہ بھی ممکن نہیں حق تیرے ادا ہو جائیں

www.khrooj.com

[غزل]

میں وہ نہیں ہے دیکھتی جیسا نظر مجھے
آمادہ کیوں کرے کوئی اظہار پر مجھے

محلولِ کائنات میں حل ہو گیا ہوں میں
اب دیکھنا نہ مانگ ، تو محسوس کر مجھے

اس کائنات میں تو میرا ذائقہ تلاش
لیکن نہ کر جہاں میں اسیرِ بصر مجھے

آغاز و انتہا کا ہوں میں نقطۂِ کمال
میرا سکون ذات لگے اک سفر مجھے

www.khrooj.com

[غزل]

زندگی سے لو لگائیں بھی تو کس امید پر
جانِ جاں ان کو بنائیں بھی تو کس امید پر

دامن اوقات میں کوئی بھی پروانہ نہیں
پیار کا دیپک جلائیں بھی تو کس امید پر

کوئی بستا ہے بھلا آ کر دیارِ غیر میں
ہم کوئی جنت بسائیں بھی تو کس امید پر

شب ڈھلے سب سو چکے ہیں دیکھ چشم منتظر
ہم اگر آنسو بہائیں بھی تو کس امید پر

www.khrooj.com

راستوں کے پیچ و خم تک ساتھ دے گی زندگی
منزلوں کی سمت جائیں بھی تو کس امید پر

نا امیدی ، بے قراری ، درد دل ، سوزِ نہاں
زخم یہ ان کو دکھائیں بھی تو کس امید پر

کون آئے گا بھلا میرے یہاں دکھ بانٹنے
جعفرؔ ہم ان کو بلائیں بھی تو کس امید پر

www.khrooj.com

[غزل]

جنہیں خوش دیکھ کر جیتا ہے قلب ناتواں میرا
مجھے دکھ دے کے جانے خوش ہے کیوں وہ مہرباں میرا

میرے دکھ کا انہیں احساس ہو تو کس طرح سے ہو
کبھی رخسار پر ٹھہرا نہیں اشک رواں میرا

عبادت کی طرح سے نام لے کے جن کا جیتا ہوں
انہوں نے کاٹ ڈالا نام دیکھا بھی جہاں میرا

جنہیں میں ہم سفر سمجھا جنہیں میں راز داں سمجھا
انہوں نے مل کے لوٹا ہر قدم پر کارواں میرا

www.khrooj.com

مقدر نے یہ پھولوں کی تمنا کا صلہ بخشا
بہاروں میں بھی کانٹوں سے بھرا ہے گلستاں میرا

رقیبوں سے تو خوش گپیاں میرے اشکوں پہ پابندی
بھری محفل میں لیتے ہیں وہ یوں ہی امتحاں میرا

میں بھٹکا تو بھٹکنے پر مجھے کچھ اور بھٹکایا
میری درماندگی سے خوش ہے میر کارواں میرا

www.khrooj.com

[غزل]

چراغِ شام غم ہوں ، زندگی ہے مختصر میری
نزع کی ہچکیاں جاری رہیں گی رات بھر میری

تمنا ہے کہ جب عالم نزع کا مجھ پہ طاری ہو
انہی لمحات میں ان کا ہو چہرہ اور نظر میری

مجھے دلہا بنا کر خاک تربت پر سلا دینا
شب تربت کٹے گی چین سے یوں خاک پر میری

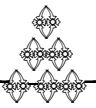

www.khrooj.com

[غزل]

ہر شخص جی رہا ہے مگر مدعا نہیں
چلتے ہوئے قدم ہیں کوئی راستہ نہیں

کھونے میں اک بصر ہے پہ پانے میں سو حساب
سب کچھ ملا ہے مجھ کو کہ کچھ بھی ملا نہیں

دنیا مثال ابر برستی ہے رات دن
اور میں نے مثل سنگ تو کچھ بھی پیا نہیں

معلوم کا ذخیرہءِ وافر نہ مل سکا
ان کرچیوں سے علم کا نقشہ بنا نہیں

www.khrooj.com

اس درجہ حادثات نے بے حس بنا دیا
اظہارِ درد و غم کا مجھے حوصلہ نہیں

غربت کی کہنگی سے گرا گرچہ قصر ذات
اس پر سکندرانہ تخاطب گیا نہیں

تاریخ کی زباں سے میری داستاں سنو
کس دور میں یہ خون ہمارا بہا نہیں

نازاں ہے اپنے اوج پہ اب کیوں قمر نورد
کیا ثبت اس زمیں پہ میرے نقش پا نہیں

وہ اشتراک جس میں خفا ہوں حقوق ذات
وہ زہر اقتصاد ہے احمق! دوا نہیں

www.khrooj.com

دل آفریں خیال ہیں اور خواہشیں بہت
اس کے سوا کسی نے تو کچھ بھی کیا نہیں

نیکی تعینات کے سجدوں میں گم رہی
شر کا وجود گویا جہاں میں رہا نہیں

حسن اس قدر نمود پذیر جہاں رہا
اندھا ہے ، حسن قبح میں جو دیکھتا نہیں

جعفرؔ مزاجِ عصر پکارے گا ایک دن
تجھ سا عقیل فکر پہ کوئی رہا نہیں

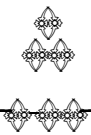

www.khrooj.com

[غزل]

آج لگتا ہے بھری دنیا تو ہے ، تنہا ہوں میں
اس ہجوم کن فکاں سے دور جا ٹھہرا ہوں میں

دشت میں کچلی ہوئی اک لاش کی صورت پڑی
آدمیت کی زبوں حالت پہ خود روتا ہوں میں

زندگانی کا دیا لے کر ہجومِ باد میں
ایک عرصے سے مسلسل راہ پر چلتا ہوں میں

کون جانے زندگانی کے جہنم میں یونہی
کتنی صدیوں سے بصد تنہائیاں جلتا ہوں میں

www.khrooj.com

اپنے خالق سے طلبگارِ ہدایت جب ہوا
عین اس لمحے میں اپنی راہ سے بھٹکا ہوں میں

کن دعاؤں کے بھروسے پر گزاروں زندگی
ہر دعا کے بعد اک تازہ بلا دیدہ ہوں میں

کس قدر مایوس کن ہے منظر راہِ نجات
بے جہت چلتے ہوئے لگتا ہے اک اندھا ہوں میں

مجھ پہ ہیں آیات اترے مصحف عصیان کے
تیرے آگے یہ بھی کیا کم ہے کہ نت جھکتا ہوں میں

آؤ دردوں کی چڑیلو نوچ لو میرا بدن
میری غلطی ہے خدا کو آسرا سمجھا ہوں میں

www.khrooj.com

کون ہے میرے جگر کے درد و غم سے آشنا
محفلوں میں کیونکہ سب سے بیشتر ہنستا ہوں میں

مجھ کو شعراء نے نکالا بزم سے صرف اس لئے
میں وہی کر کے دکھاتا ہوں کہ جو کہتا ہوں میں

www.khrooj.com

[غزل]

میں ناخدا کو اور نہ خدا کو عزیز تھا
میں تھا تو صرف موجِ بلا کو عزیز تھا

جھکنے دیا نہ عصری خداؤں کے رُو برو
سر اس قدر یہ میری انا کو عزیز تھا

دشمن بھی میری موت پہ راضی نہ ہو سکے
میں خود سے بڑھ کے اہلِ جفا کو عزیز تھا

جلتا رہا ازل سے ابد تک میرا وجود
جلنا میرا یوں میری چتا کو عزیز تھا

www.khrooj.com

میری خوشی کا ذکر کہیں بھی نہ کر سکے
دکھ میرا اتنا اہل عزا کو عزیز تھا

وہ گل کہ جس کے برگ اڑا کر ہے لے گئی
سب سے زیادہ موج صبا کو عزیز تھا

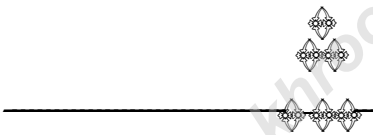

www.khrooj.com

[غزل]

اب تو غم سے ہی نہیں کوئی مفر کی صورت
زیرِ تشویش ہے اب دردِ جگر کی صورت

خود کو میں ڈھونڈتا رہتا ہوں نہیں کوئی نشاں
چار سو بھٹکا ہوں صحرا میں نظر کی صورت

منفعت سے میری ہر شخص تھا واقف لیکن
میرے قدموں میں رہا راہ گزر کی صورت

بھیک میں عفو خدا بھی مجھے منظور نہ تھا
میں نہ تھا رہن قنادیل سحر کی صورت

www.khrooj.com

مرتسم ہو نہ سکی کوئی بھی تصویرِ حیات
لوحِ دل بھیگی رہی دیدۂ تر کی صورت

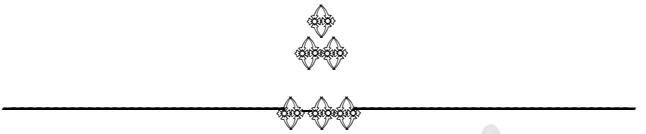

www.khrooj.com

[غزل]

تنہائیوں کے گرم سمندر میں غرق ہے
شامل جو ایک شخص تیرے دوستوں میں تھا

اپنے ہی ذکر سے اسے نفرت ہے آج کل
اک روز جس کا ذکر تیری محفلوں میں تھا

مسمار کر دیا ہے جسے تو نے پیار سے
تکمیل ذات ہی کے ابھی مرحلوں میں تھا

اظہارِ آرزو کی تمنا میں مر گیا
اٹکا ہوا جو لفظ میرے دو لبوں میں تھا

www.khrooj.com

ترکِ تعلقات بھی اس کو تھا ناگوار
قربت کا انتظار ابھی فاصلوں میں تھا

اک طنزیہ ہنسی کا وہ کامل جواب تھا
خاموش سا گلہ جو میرے آنسوؤں میں تھا

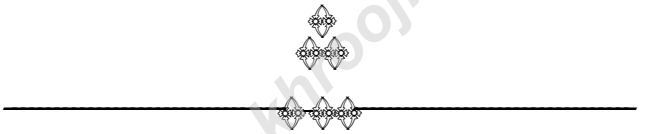

www.khrooj.com

[غزل]

وہ مجھے سمجھ نہ پائے میں انہیں بتا نہ پایا
میرا صرف دردِ دل بھی میرے لب پہ آ نہ پایا

یہ ہے میری بے نصیبی کہ میں اپنے رازداں کو
کیا گزر رہی ہے دل پر کبھی یہ بتا نہ پایا

میں نے زندگی کی خوشیاں بھی ہیں جس کے نام کر دیں
وہی میری زندگی کو اپنا بنا نہ پایا

میرا جرم ہی نہیں تھا ، نہ ہی دے سکا صفائی
نہ ہی اس نے مجھ سے پوچھا ، میں نظر ملا نہ پایا

www.khrooj.com

[غزل]

غم کے لمحوں میں مجھے دل تو جلا لینے دے
اب مجھے ہجر کی راتوں کا مزا لینے دے

لوٹ جاؤں گا میں ماضی کی حسیں جنت میں
پہلے ارمانوں کو سولی تو چڑھا لینے دے

میں تڑپتا ہوں تیری یاد کے انگاروں پر
جرمِ الفت کی مجھے کچھ تو سزا لینے دے

منہ چڑاتی ہے تیرے پانے کی حسرت میرا
حلق پر اس کے تو شمشیر چلا لینے دے

www.khrooj.com

اپنے اس جلتے نشیمن پہ بھی میں رو لوں گا
بد نصیبی کا مجھے جشن منا لینے دے

کوئی پچھتاوا نہیں پانے کا اور کھونے کا
موت کی نیند تو جذبوں کو سلا لینے دے

تو بھی پچھتائے گا جعفرؔ کو گنوا کر جانم
زندگی کی مجھے دولت تو لٹا لینے دے

www.khrooj.com

[غزل]

کتنا عجیب ہے یہ مقدر کا فیصلہ
ہے پتھروں نے کرنا میرے سر کا فیصلہ

نا اتفاقیوں کا نتیجہ بھی دیکھئے
اک غیر نے لکھا ہے میرے گھر کا فیصلہ

حاصل کسی کو ہو نہ کبھی ساحل مراد
ہے کتنا دل شکن یہ سمندر کا فیصلہ

کل رات مئے کدے میں یہ کہتا تھا ایک رند
یہ مئے کشی ہے داورِ محشر کا فیصلہ

www.khrooj.com

وہ بار بار روٹھے ، مناؤں میں بار بار
ہے کتنا پیار خیز یہ دلبر کا فیصلہ

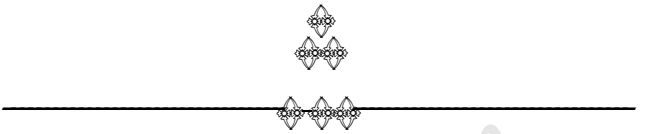

www.khrooj.com

[غزل]

کس قدر تلخ حقائق تھے وہ دل میں جعفرؔ
لب پہ آتے تو میرے ہونٹ جھلس جانے تھے

میں تو اس دل میں بسا جس میں کوئی اور نہ تھا
مجھ کو محبوب ہمیشہ ہی سے ویرانے تھے

تم سے اے سنگ زنو ! مجھ کو شکایت ہی نہیں
سر میں سودا ہو تو پھر سنگ ہی تو آنے تھے

www.khrooj.com

[غزل]

مجھے ہے عشق مگر عاشقی سے نفرت ہے
ہوں اہل دل پہ مجھے دل لگی سے نفرت ہے

خدا کے رحم و کرم پر ہیں دو جہاں میرے
یہ کفر ہو گا ، پہ اس بے بسی سے نفرت ہے

اگرچہ مرنا بھی آساں نہیں کسی کیلئے
میں کیا کروں کہ مجھے زندگی سے نفرت ہے

میرے مزاج کو تاریکیوں نے پالا ہے
دیئے بجھا دو مجھے روشنی سے نفرت ہے

www.khrooj.com

ہزاروں لوگ شناسا ہیں میرے چہرے سے
اسی لئے مجھے اپنی گلی سے نفرت ہے

ہے جس کا پیار میری زندگی کا سرمایہ
یہ کیا غضب ہے مجھے خود اسی سے نفرت ہے

کسی کے چاند سے چہرے سے دھوکہ کھایا ہے
وہ دن گئے ، کہ مجھے چاندنی سے نفرت ہے

www.khrooj.com

[غزل]

تیری تلاش میں نکلے جو نا امید ہوئے
تو دارِ مژگاں پہ مصلوب ہو گئے آنسو

میری خوشی سے تو نا خوش میرے دکھوں سے تو خوش
اسی سے خود مجھے محبوب ہو گئے آنسو

صدف میں حسن کرم کے وہ بن گئے موتی
جو تیری ذات سے منسوب ہو گئے آنسو

تھے پہلے دُرّ نجف پھر یہ ہو گئے یاقوت
جگر کے خون سے کیا خوب ہو گئے آنسو

www.khrooj.com

میں بزم غیر میں رویا گلہ تھا اشکوں کا
قصور میرا تھا معتوب ہو گئے آنسو

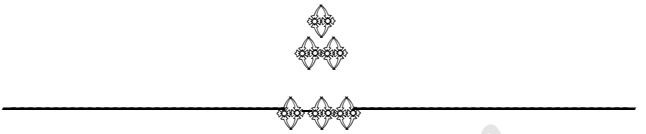

www.khrooj.com

[غزل]

ہیں ذی حیات مگر مقصد حیات نہیں
خود اپنی ذات بھی گویا درونِ ذات نہیں

بکھر گیا ہوں میں اجزائے ہست میں ایسا
میرے وجود سے آگے تو کائنات نہیں

وجودِ غیر سے وجدانِ ذات تھا اپنا
مٹا جو غیر تو اپنی بھی کوئی ذات نہیں

محبتوں کی پلاننگ ازل سے ہوتی ہے
نمودِ عشق و محبت یہ حادثات نہیں

www.khrooj.com

[غزل]

آنکھیں نہ ہوں تو تابِ رخ یار کیا کرے
جلوہ نہ ہو تو حسرت دیدار کیا کرے

منزل کی آرزوئیں جسے بیٹھنے نہ دیں
وہ راہ نورد سایہءِ دیوار کیا کرے

اے دوست آج گرمیءِ بازار پر نہ جا
جنس وفا کو لے کے خریدار کیا کرے

کام ایک ہے ، جدا ہے تو اندازِ واردات
کاجل کرے وہ کام تو تلوار کیا کرے

www.khrooj.com

اقرار جرم لے کے ہوں آیا بہ روز حشر
اس حال میں خدا بھی شرمسار کیا کرے

اک ضرب سے ہی قلب و جگر بے وجود ہیں
قاتل ہے دنگ کوئی نیا وار کیا کرے

اپنے ہی من میں جس کو اترنا نہیں نصیب
وہ زہرہ و مریخ کے اس پار کیا کرے

ہے علم ایک نور اگر دل میں وہ نہیں
عرفانِ ذات جبہ و دستار کیا کرے

قسمت کی جب لکیر نہیں تیرے ہاتھ میں
جعفرؔ تمہارے بخت کو بیدار کیا کرے

www.khrooj.com

[غزل]

ہر قدم دیوانگی کا دے گیا رسوائیاں
میرے پیچھے تھیں کہ جیسے نقش پا ، رسوائیوں

عارضِ گل پر پسینہ سرخیءِ شرم و حیا
ہو نہ جائیں پھر کہیں باد صبا رسوائیاں

زندگی میں اور بعد از مرگ بھی چمٹی رہیں
کب بچھڑنے کو ہیں پھر روز جزا رسوائیاں

www.khrooj.com

[غزل]

یاد جب تیری دلکشی آئی
تو خیالوں میں خود چلی آئی

تیرے پیکر کے لمس کا احساس
استعارہ فقط کلی آئی

ذہن میں جب تیرا خیال آیا
ایک خوشبو بھی ساتھ ہی آئی

جب تصور میں لب ہلے تیرے
ساتھ آواز بھی تیری آئی

www.khrooj.com

میرے دل کی اداس گلیوں میں
تیرے قدموں کی چاپ سی آئی

تیرا نقشہ فلک نے کھینچا تھا
کتنے صفحوں میں روشنی آئی

بام پر تجھ کو دیکھ کر سویا
خود زیارت کو چاندنی آئی

www.khrooj.com

[غزل]

مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ کدھر جانا ہے
یہ تیرا شہر ہی میرے لئے انجانا ہے

اجنبی لوگ مجھے دیکھ کے چل دیتے ہیں
پتھر اس ہاتھ میں ہے ، جس نے بھی پہچانا ہے

اس تیرے شہر میں ہنگامہءِ رش ہے پھر بھی
میری تنہائی کی نظروں میں یہ ویرانہ ہے

لے کے اسنادِ وفاداری گیا ہر در پر
ہنس کے سب لوگ یہی کہتے تھے دیوانہ ہے

www.khrooj.com

شمع کا کام ہے پروانے جلائے رکھنا
جو بھی پروا نہ کرے جلنے کی پروانہ ہے

www.khrooj.com

[غزل]

چلنا مشکل تھا تو پھر ساتھ دیا ہی کیوں تھا
ہم سفر تو میری منزل کا بنا ہی کیوں تھا

میرے اشکوں کے تسلسل سے بگڑتے کیوں ہو
جب نہ سننا تھا تو کہنے کو کہا ہی کیوں تھا

کس قیامت میں شبِ وعدہ کٹی آنکھوں میں
گر نہ آنا تھا تو آنے کو لکھا ہی کیوں تھا

میری افسردہ جوانی تھی دکھوں کی عادی
آشنا خوشیوں کی راہوں سے کیا ہی کیوں تھا

www.khrooj.com

لذتِ ہم سفری لُوٹ گئی تنہائی
چھوڑ جانا تھا تو دو گام چلا ہی کیوں تھا

میں تو کہتا تھا کہ سجدے سے اٹھایا کیوں ہے
ان کو غصہ ہے کہ سجدے میں گرا ہی کیوں تھا

www.khrooj.com

[غزل]

چل تو رہا ہوں میری کوئی راہ گزر نہیں
منزل نہیں ، مقام نہیں ، ہم سفر نہیں

ہر سمت در تھے پر نہ تھا دستک کا حوصلہ
اب دل میں آرزو ہے مگر کوئی در نہیں

اک وقت تھا نگاہ تھی جلوے کی منتظر
اب جلوے رُوبرو ہیں پہ ذوق نظر نہیں

جب سے ملے ہیں تیری محبت کے راستے
او بے خبر مجھے تو خود اپنی خبر نہیں

www.khrooj.com

پوچھو ہمالیہ سے جنوں گر کا انتظار
پتھر تڑپ رہے ہیں مگر کوئی سر نہیں

کب سے ہے بند باب اجابت نجانے کیوں
مضطر ہوں پھر بھی میری دعا میں اثر نہیں

اک شخص کیا گیا کہ جہاں ہی اجڑ گیا
رونق وہ پہلی اب در و دیوار پر نہیں

www.khrooj.com

[غزل]

حسن اک عشق کی نظر ڈھونڈے
فرش سے جا کے عرش پر ڈھونڈے

مجھ کو لٹنے میں یوں مزا آیا
لوٹنے والے عمر بھر ڈھونڈے

اپنے اجداد کی طرح ہم نے
جو لٹا پائیں ایسے گھر ڈھونڈے

اپنی منزل پہ پہنچنے کیلئے
راستے ہم نے مختصر ڈھونڈے

www.khrooj.com

جن کا جلوہ ، حجاب ہو اپنا
ان کو کیسے میری نظر ڈھونڈے

ان کو دل میں چھپا ہوا پایا
جو نہیں ملتے عرش پر ڈھونڈے

تم تو کیا ہو خدا بھی مل جائے
آدمی عشق میں اگر ڈھونڈے

آدمی خود کو ہی گنوا بیٹھے
اک تیری ذات کو اگر ڈھونڈے

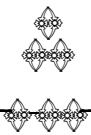

www.khrooj.com

[غزل]

ہم حسرتیں سر مژگاں سجا کے روتے ہیں
یوں انتظار میں آنکھیں بچھا کے روتے ہیں

تو بے نیاز ہے تجھ سے بھی کیا کریں شکوہ
ہم اپنی آگ میں خود کو جلا کے روتے ہیں

ستم ظریفیءِ حالات ہو بیاں کیسے
عدو بھی خود میری تربت پہ آ کے روتے ہیں

نہ کوئی عہد نہ پیماں ، پہ اضطراب نہ پوچھ
کبھی تو گھر میں ، کبھی در پہ آ کے روتے ہیں

www.khrooj.com

عجیب طرزِ ستم ہے کہ ہر ستم سہہ کر
ستم رسیدہ بھی ہیں ، کھل کھلا کے روتے ہیں

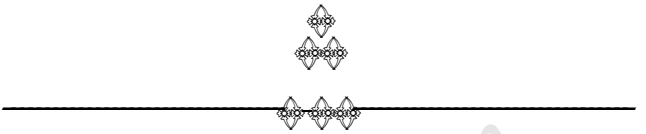

www.khrooj.com

[غزل]

آج بیتے ہوئے لمحات صدا دیتے ہیں
غش زدہ عمر کو دامن کی ہوا دیتے ہیں

صحن ادراک میں بچھڑے ہوئے چہروں کے ہجوم
خلوتیں پاتے ہی اک شور مچا دیتے ہیں

گلشن فکر میں یادوں کے مہکتے ہوئے پھول
میرے خلد آشیاں ماضی کو جگا دیتے ہیں

جن کے کھو جانے کا احساس بھی ہوں کھو بیٹھا
جانے کیوں جھونکے انہیں یاد دلا دیتے ہیں

www.khrooj.com

عمرِ رفتہ کے جنازے پہ کھڑے ہیں جعفرؔ
اپنے فردا کو نہ آنے کی دعا دیتے ہیں

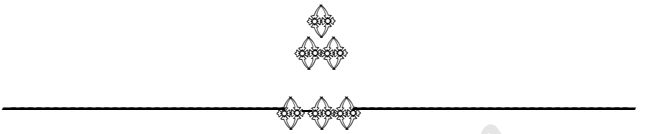

www.khrooj.com

[غزل]

اک بے وفا کے ساتھ کہاں تک وفا چلے
چلتی نہ کوئی ہو تو بھلا کوئی کیا چلے

ردِّ عمل بھی ایسے گریزاں عمل سے ہے
قدموں کے ساتھ جیسے نہ آوازِ پا چلے

عالم چراغ زارِ تمنا ہے دوستو
لازم ہے دھیرے دھیرے چلے گر ہوا چلے

انسانیت فروش نگاہوں کی بھیڑ میں
اک شخص لے کے کیسے متاعِ حیا چلے

www.khrooj.com

کچھ تو خیالِ خاطر گلشن بھی چاہیے
پھولوں پہ رکھ کے پاؤں نہ بادِ صبا چلے

رحم و کرم پہ تیرے ہوں تا حشر اے زمیں
احباب تیری گود میں مجھ کو سلا چلے

الفت کو سرحدوں میں نہ تقسیم کر سکے
اس ملک میں نہ مسلک جغرافیہ چلے

www.khrooj.com

[غزل]

اے دل سکونِ قلب کی ہر بات بھول جا
بدلیں گے ایک روز یہ حالات بھول جا

دکھ میں بھی اک سکوں ہے ، اسی کو سکوں سمجھ
تیری خوشی سے ہو گی ملاقات بھول جا

سپنوں کی انجمن میں اگر عمر بھر رہے
بہلیں گے اس طرح سے خیالات بھول جا

ساون کی ایک رُت ہے پہ آنکھوں کی رُت نہیں
اک دن تھمے گی درد کی برسات بھول جا

www.khrooj.com

تنہائیوں کی آگ میں جلنا ہے عمر بھر
آخر کٹے گی درد کی یہ رات بھول جا

کل رات کہہ رہا تھا کوئی مجھ سے خواب میں
تجھ کو ملے گی پیار کی سوغات ، بھول جا

اُترے گا چاند آ کے تیرے صحن میں کبھی
لے کر تیرے سکون کے اوقات ، بھول جا

دم توڑتی دعاؤں نے وقت نزع کہا
ہو گی کبھی تسلیءِ جذبات بھول جا

خوش فہمیاں ہیں تیری ، کہ مرنے کے بعد بھی
سب کو رہے گی یاد تیری ذات ، بھول جا

www.khrooj.com

[غزل]

ہیں جو بھی انتظار کے خوگر بنے ہوئے
بیٹھے ہیں راہِ شوق میں پتھر بنے ہوئے

میرا خلوص رحم کی خواہش نہ کر سکا
عرصہ ہوا ہے ان کو ستم گر بنے ہوئے

میری پرستشوں پہ نہیں ہے اگر یقیں
نقش قدم تو دیکھ جبیں پر بنے ہوئے

کعبہ سے لے کے دل میں بٹھایا تھا شوق سے
وہ بت ہیں آج داورِ محشر بنے ہوئے

www.khrooj.com

[غزل]

دردوں کا اہتمام ہے اور میری زندگی
اک راہِ ناتمام ہے اور میری زندگی

پوچھے کوئی کہ دردِ جنوں کون ہے میرا
خلوت ہے ، تلخ جام ہے ، اور میری زندگی

مثل چراغ مجھ کو سحر کب نصیب ہے
وحشت دریدہ شام ہے اور میری زندگی

جو کچھ تھا میرے پاس لٹا راہِ شوق میں
اب تو خدا کا نام ہے اور میری زندگی

www.khrooj.com

دونوں جہاں کی خوشیاں بھی ہوں گی مجھے نصیب
اک یہ خیالِ خام ہے اور میری زندگی

جعفرؔ کو اختصاصِ نظر بھی ہے ناگوار
یہ بھی تو طرزِ عام ہے اور میری زندگی

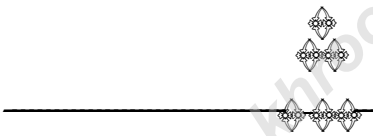

www.khrooj.com

[غزل]

یہ حسرتیں ہر اک سکوں مجھ کو دکھا کر لے گئیں
تعبیر خوابِ وصل اشکوں میں بسا کر لے گئیں

ٹکرا دیا حالات نے کشتی کو کوہِ درد سے
تھی جو متاعِ کارواں موجیں بہا کر لے گئیں

گلشن میں ہنسنا جرم تھا شاید اسی تعزیر میں
وحشی ہوائیں پھول کی ہستی اڑا کر لے گئیں

غم سے مجھے فرصت نہیں ، آلام میں ڈوبا ہوں میں
جو بھی تھے اسبابِ سکوں رسمیں چرا کر لے گئیں

www.khrooj.com

[غزل]

تم خوشیوں کی امیدوں میں جیون کی بہار بِتا بیٹھے
تم آس لگا کر خوابوں پر ہستی کا حسن گنوا بیٹھے

یہ وہم تھا تیرا دردوں کے پس منظر میں اک جنت ہے
یہ پاپی درد افیون سماں ، کیوں مفت میں روگ لگا بیٹھے

سوکھے ہوئے پیڑ سے وابستہ کر لی امید بہاروں کی
دل آفریں وہم کو تم اپنے جیون کی اساس بنا بیٹھے

خوش فہمیوں کے اندھیارے میں سورج کی تمنا لا حاصل
ناشدنی تمنا کی خاطر تم فن کے دیپ بجھا بیٹھے

www.khrooj.com

[غزل]

مجھے اس طرح سے زمانے نے لوٹا میری زندگی کی بقا چھین لی ہے
میں شکوہ کسی سے کروں بھی تو کیسے میرے لب سے ہر اک صدا چھین لی ہے

میں ہنسنا بھی چاہوں تو ممکن نہیں ہے میں رونا بھی چاہوں تو رونا ہے مشکل
اُجاڑا ہے میرے تبسم کا گلشن تو ہونٹوں سے صوتِ بکا چھین لی ہے

ہیں یوں چشم حسرت کی ویراں فصیلیں کہ اب آنسوؤں کا دیا تک نہیں ہے
سرِ شام قزاقِ حالات نے اس میرے گھر کی دھیمی ضیا چھین لی ہے

میرا درد و غم سے تڑپنے کا منظر بڑا پر کشش تھا بڑا خوش ادا تھا
کہ تا دیر لوٹے مزے اس ادا کے مسیحا نے مجھ سے دوا چھین لی ہے

www.khrooj.com

[غزل]

شام ہوئی اور پھیلے سائے دھیرے دھیرے
آنکھیں بھیگیں آنسو آئے دھیرے دھیرے

نینوں کی پر نور فصیلیں جھلمل جھلمل
دل پہ یاس کے بادل چھائے دھیرے دھیرے

توڑ دیا امیدوں نے دم رفتہ رفتہ
مایوسی کے پنچھی گائے دھیرے دھیرے

ڈوبتا سورج دیکھ کے آنکھیں بھیگی بھیگی
امیدوں کے خون بہائے دھیرے دھیرے

www.khrooj.com

گھر تک کون چلے گا پاؤں بوجھل بوجھل
دردِ جگر نے ہونٹ ہلائے دھیرے دھیرے

رات کی آنکھیں میرے آنسو جھلمل جھلمل
گر گر کر آکاش پہ چھائے دھیرے دھیرے

اتنی دیر پیا نے کر دی آتے آتے
دل مندر نے دیپ بجھائے دھیرے دھیرے

www.khrooj.com

[غزل]

اتفاقات کی منزل سے گزر جانے پر
مجھ کو ہر بات کے دُر ہائے وجوہات ملے

امر تحلیل سے اجزا کے سوا کچھ نہ ملا
ترکِ اجزا سے درخشندہ کلیات ملے

جن دھندلکوں سے الجھتے رہے آنکھوں کے خطوط
ان کے بھرپور معانی بھی تہہ ذات ملے

حسن محبوب کہ ہے آرزوئے قلب و جگر
اس کے میعار میرے زیر خیالات ملے

www.khrooj.com

رونق افزائے جہاں جہد بقا ہے میری
سارے ہنگامے میرے دہر کو بالذات ملے

میری خلقت کا یہ اعزاز کسے حاصل ہے
کوئی خالق سے بھی پوچھے کہ کوئی بات ملے

عالم ہست دوائر کے سوا کچھ بھی نہیں
قِدم اِنساں کو تلاشا تو جمادات ملے

باغ و گل بلبل و نغمات و صبا حسن چمن
کچھ نہ تھے خود میرے اندر کے مہیجات ملے

جعفرؔ اس جوہر نایاب کا جوینده ہے
جس سے خود مجھ کو میری ذات کا اثبات ملے

www.khrooj.com

[غزل]

نہ بزمِ غیر میں ڈھلتے تو کتنا اچھا تھا
یہ اشک دل ہی میں پلتے تو کتنا اچھا تھا

نگاہِ یاس ہر اک لو میں جل بجھی میری
چراغِ شہر نہ جلتے تو کتنا اچھا تھا

گلوں کی سرخی ہر اک زخم میں مچل جاتی
جگر سے خار نکلتے تو کتنا اچھا تھا

نفیس پاؤں چلیں ساتھ میری میت کے
وہ دو قدم بھی نہ چلتے تو کتنا اچھا تھا

www.khrooj.com

[غزل]

سو رہا ہوں درونِ خانہءِ ذات
کوئی دستک جگا نہیں سکتی

بند ہے گنبدِ ضمیرِ بشر
کوئی آواز آ نہیں سکتی

پرِ شکستہ خرد پہ امیدیں
یہ تو خود کو بھی پا نہیں سکتی

کائناتِ شعور ہے غم سے
زیست آنکھیں چرا نہیں سکتی

www.khrooj.com

عاشقانِ ازل کو تربت کی
کوئی لوری سلا نہیں سکتی

خود فریبی ہے خود پرستی ہے
روح انساں میں آ نہیں سکتی

آبلہ بیز سخت ہاتھوں کے
دنیا احسان بھلا نہیں سکتی

www.khrooj.com

[غزل]

محبتوں کے نتائج کی سرد راتوں میں
بڑے خلوص سے نفرت خرید لی میں نے

تھے قربتوں کے گہر لٹ رہے چڑھے دن کو
گراں بہا تھی ، پہ فرقت خرید لی میں نے

یہ تجھ سے ربط میرا کیا ہوا میری توبہ
ہنسی ہنسی میں قیامت خرید لی میں نے

میں بادہ خوار تھا اور تلخیوں کا رسیا تھا
جہاں سے درد کی لذت خرید لی میں نے

www.khrooj.com

جبیں کی دل سے شراکت تو ہو ، اسی خاطر
خدا سے تیری عبادت خرید لی میں نے

فنا کے موڑ پہ کھلتا ہے باب وحدت کا
تیری رضا سے مشیت خرید لی میں نے

www.khrooj.com

[غزل]

دنیا بہت خراب ہے چل دیکھ بھال کے
دشمن تیرا شباب ہے چل دیکھ بھال کے

اپنی عداوتوں میں نہ کھو اعتدال کو
اک روز احتساب ہے چل دیکھ بھال کے

پوچھا جو میں نے عشق ہے کیا چیز اے شباب
ہنس کر کہا جواب ہے چل دیکھ بھال کے

چہروں سے رُوئے ذات اخذ کر رہا ہے تو
چہرہ خود اک نقاب ہے چل دیکھ بھال کے

www.khrooj.com

ان آندھیوں میں تیری انا دم نہ توڑ دے
یہ زندگی حباب ہے چل دیکھ بھال کے

میٹھے لبوں کو چشمۂ حیواں سمجھ نہ تو
ہر لفظ خود سراب ہے چل دیکھ بھال کے

خالق تو ہے کریم، بشر تو نہیں کریم
دنیا میں ہی حساب ہے چل دیکھ بھال کے

سچائیوں کی جو بھی نمائندگی کرے
وہ موردِ عذاب ہے چل دیکھ بھال کے

www.khrooj.com

[غزل]

ظاہر میرا شاہی ہے مقصد میں فقیری ہے
باطن میں قلندر کے چقماق ضمیری ہے

ملبوسِ شہی میرا فطرت میں نہیں داخل
مردے کو کہاں نخوت ملبوس حریری ہے

در اصل قلندر کو اسباب نہیں زیبا
فاقوں پہ قناعت ہے غربت میں امیری ہے

باطن کے قوی رشتے محسوس سے اوجھل ہیں
الطف ہیں یہ زنجیریں ، آزاد اسیری ہے

www.khrooj.com

کشکول میرا خالی دامن بھی تہی میرا
بے قافلہ راہوں کی زیبا مجھے میری ہے

مرشدؑ ہی تو مطلق ہے اوہام میں کیوں الجھوں
کہتے ہیں تو کہنے دو جعفرؑ بھی نصیری ہے

www.khrooj.com

[غزل]

داستانِ نو ہو قرطاسِ محبت پر رقم
لطف ہے اس ہاتھ سے میرا ہوا گر سر قلم

آنسوؤں سے آبیاری ان کے نقش پا کی ہے
وائے خوش فہمی کہ شاید اس سے اُگ آئیں قدم

آج تک نکلے نہیں ہیں خضر دام عمر سے
زندگی ہے یا کسی کی زلف مشکیں خم بہ خم

وہ سراپا ناز کی قسمیں بہت مضبوط تھیں
اس سے کیونکر ٹوٹتی ہے مجھ سے ملنے کی قسم

www.khrooj.com

ہجر دیدہ ہوں ، جہنم میں کہیں سردی نہ ہو
قدسیو میری طرف لانا ذرا بردِ ارم

میں کہ ہوں عصیاں نوردی میں جو آتش زیر پا
ماپتا پھرتا ہوں گویا تیرا دامانِ کرم

دیکھتا ہے ٹکٹکی باندھے تمہیں نت محو خواب
رشک کی آتش میں گویا چاند پر مرتے ہیں ہم

مجھ کو اپنے نام پر بھی طیش آتا ہے سدا
کس جسارت سے تیرے ہونٹوں پہ رکھتا ہے قدم

ایک مدت سے ہوں محروم عنایاتِ خفی
آسماں سے بھی بھلا کم ہے تیرا دست ستم

www.khrooj.com

ہم بھی حج کرنے کو جاتے عمر بھر پڑھتے نماز
دل کا کعبہ پھر کھڑا کرتے اگر اہلِ حرم

کیا کسے معلوم جعفرؔ کل جہاں ہے سومنات
ہر قدم پر خود کو پُجواتے ہیں متحرک قلم

www.khrooj.com

[غزل]

وہ حسن کل حجاب کشا ہے غیاب میں
جلوہ ہے تار ہائے نگہ کے نقاب میں

آہ و فغاں تو کوشش ترغیب ظلم ہے
جاری رہے ستم کہ مزا ہے عذاب میں

اتنا سبک عمل میں نہیں کاتبانِ قدس
لطف گناہ کیا ہے جو آئے حساب میں

شدت سے تشنگیءِ جنوں محو مشق ہے
صحرا نوردیوں کی کشش ہے سراب میں

www.khrooj.com

ہر روز دل کے داغ دکھاتا ہے دہر کو
مجھ جیسا ضبط و صبر کہاں ماہتاب میں

اس میں ہے کیا کمال کہ پہنچے قمر پہ لوگ
مانوں کہ ہو رسائی تمہاری جناب میں

پرزے اڑیں ہمارے مبادا بہ کوئے دوست
خط اس نے پھاڑ ڈالا ہے ، خط کے جواب میں

کیسا حساب ، میں تو چلا خلد کی طرف
ہوں مطمئن فرشتو میں رحمت کے باب میں

جیسا ہے خلد گلشن ہستی میں تا بہ شیب
پھولوں کے ہے نصیب میں مرنا شباب میں

جعفرؔ تو ہجر و یاس کی سرشاریاں نہ پوچھ
سہ آتشے کا لطف ہے اس اضطراب میں

www.khrooj.com

[غزل]

موجہءِ نطق ابھی بر سر پیکار نہیں
خامشی چپ کہ ابھی لمحہءِ اظہار نہیں

اس میں کیا عیب ہے گر مجھ میں بہت عیب بھی ہیں
ایسا دنیا میں کوئی ہے جو گنہگار نہیں

اس عبادت سے تو بہتر ہے میری مئے نوشی
بادہ خواروں میں کوئی شخص ریا کار نہیں

آٹھوں جنت سے ہے مستغنی تیرے در کا گدا
ہاں کوئی شئے تیرے محتاج کو درکار نہیں

www.khrooj.com

لذتِ ہجر میں صد گونہ مزا وصل کا ہے
عام ہے جلوہ مجھے حسرتِ دیدار نہیں

لایا ایمان میں تہہ دل سے اے کافر تجھ پر
تیرے کوچے میں بھی کعبہ ہے جو تیار نہیں

زرد چہرہ بھی ہے ، آتش بھی ہے ، آوارہ بھی ہے
عشق کا روگ ہی سورج کو ہے ، بیمار نہیں

جب سے رونق تیری گلیوں کی نظر سے گزری
بابِ فردوس کا ، رضواں بھی طلبگار نہیں

تیرے ابرو نے گلے کاٹ دیئے شکووں کے
دست ایما میں تیرے ، کہتے ہیں تلوار نہیں

ثبت ہے جس درِ اقدس پہ میرا نقش جبیں
جعفرؔ اس در سے کوئی جرم شرم سار نہیں

www.khrooj.com

[غزل]

تو خود سے بھی کچھ وقت بچا لے تو مجھے ڈھونڈ
اے دوست ذرا خود کو گنوا لے تو مجھے ڈھونڈ

آنکھوں کی گھٹاٹوپ سیاہی سے نکل کر
مشعل ید بیضا میں اُٹھا لے تو مجھے ڈھونڈ

تفصیل کے الجھے ہوئے مسلک سے گزر کر
پھر نقطۂ اجمال میں آ لے تو مجھے ڈھونڈ

کافی نہیں چہرے پہ دل آویز یہ آنکھیں
سینے میں بھی اک آنکھ سجا لے تو مجھے ڈھونڈ

www.khrooj.com

مشکوک ہیں اس دور کے بے عیب رویے
اخلاص کو سینے سے لگا لے تو مجھے ڈھونڈ

جس دشت کی وسعت میں میری ذات فنا ہے
اس دشت میں تو آپ کو پا لے تو مجھے ڈھونڈ

اس اِنس کے جنگل کے میں اس پار کھڑا ہوں
دامن ذرا کانٹوں سے چھڑا لے تو مجھے ڈھونڈ

ہر وعدہ تیرا سابقہ وعدوں سے جدا ہے
تا حد زباں عہد نبھا لے تو مجھے ڈھونڈ

آساں نہیں اک لمحۂ قربت کا چرانا
چن لے کف ادراک میں چھالے تو مجھے ڈھونڈ

www.khrooj.com

دنیا ہے کہ عقبیٰ ، ہیں یہی مانع اخلاص
دونوں سے اگر ہاتھ اُٹھا لے تو مجھے ڈھونڈ

میں خود تیرے الجھے ہوئے کردار میں گم ہوں
تو ناز سے کچھ عجز میں آ لے تو مجھے ڈھونڈ

جعفرؔ کو نہ تو ڈھونڈ سرِ بزم فقیہاں
رندوں کو ذرا خضر بنا لے تو مجھے ڈھونڈ

www.khrooj.com

[غزل]

ذرا نہ بزمِ فقیہاں سے بات کر میری
عزیز محفلِ رنداں سے بات کر میری

پتہ نہ پوچھ میرا زمرۂ فقیہاں سے
او نا شناس تو رضواں سے بات کر میری

زباں کے خونی خناجر سے مت ڈرا مجھ کو
ذرا تو گنج شہیداں سے بات کر میری

تیرے مزاجِ سیاست کو راس کیوں آؤں
تو میرے عہد کے یزداں سے بات کر میری

www.khrooj.com

اڑیں گی نام کی حدت سے دھجیاں اس کی
ذرا تو اپنے گریباں سے بات کر میری

میں تیرے عصر میں مرنے کو بھی ترستا ہوں
یہ میرے عیسیٰءِ دوراں سے بات کر میری

ترس رہا ہے لہو میرے دل میں مدت سے
تو اپنے ناوکِ مژگاں سے بات کر میری

www.khrooj.com

[غزل]

آدمیت کو مذاق پر افکار نہیں
قلب طاؤس فریباں سر گلزار نہیں

لیلیٰءِ عدل سرِ محمل انصاف کہاں
وقف منصور ہے مجرم کیلئے دار نہیں

کشور حق میں ہو یہ قحط کا عالم توبہ
غازہ ہی غازہ ہے لیکن لب و رخسار نہیں

ایک مدت سے کلیمی ہے سر شوق سخن
نطق یزداں کو ابھی طاقت اظہار نہیں

www.khrooj.com

عقل مردہ کا تقاضہ ہے خدا کو ڈھونڈیں
ہے یہ سرگوشیءِ فطرت تیرا معیار نہیں

رشک ملکوت کہاں ، لائق تحسین نہیں
آدمی خود سے ابھی بر سرِ پیکار نہیں

عیش و آرام میسر ہے سر دولت غیر
مرتعش خواب سے گویا ابھی بیدار نہیں

www.khrooj.com

[غزل]

چاہے جس سر پہ بھی دستار فضلیت رکھ دے
کیسے ممکن ہے اچھالے نہ وہ دستار تیری

کیا کرم ہے جنہیں ٹھکرا کے تو چل دیتا ہے
سایہ پھیلا کے بٹھا لیتی ہے دیوار تیری

راہِ کعبہ ہے ، کہ ترشیں گے یہاں عذر کئی
راہیں جتنی بھی بنا دے کوئی دشوار تیری

جانے کس شرم میں کھو جاتے ہیں الفاظ میرے
جانے کیا سوچ کے لو دیتی ہے گفتار تیری

www.khrooj.com

ہم کفن باندھ کے آتے ہیں سرِ مقتل عشق
کیوں اچٹ جاتی ہے ہر وار پہ تلوار تیری

www.khrooj.com

[غزل]

زندگی میں میں سدا لٹتا رہا
دل کے ہاتھوں بارہا لٹتا رہا

ظلم خو پرچھائیوں کے درمیاں
ہر ادا پر چپ کھڑا لٹتا رہا

رونق بازار میں دینارِ دل
بارہا ملتا رہا لٹتا رہا

خونِ دل بہتا رہا ہر خار سے
داغِ دل پھولوں میں تھا لٹتا رہا

www.khrooj.com

چپ رہا خالق کا عہد انتقام
دشت میں جب قافلہ لٹتا رہا

پوری دنیا راہزنی کرتی رہی
اور فقط اک با وفا لٹتا رہا

مفلسی کے جرم سنگیں کے طفیل
دن کو ناموسِ حیا لٹتا رہا

www.khrooj.com

[غزل]

مجھے اس خاک کی اب جستجو ہے
کہ شامل جس میں خود میرا لہو ہے

کی اس کی زلف نے شبنم فشانی
بہ فیض حسن ہر گل باوضو ہے

کہاں عرفانِ خالق اور کہاں میں
کہ ہر ذرہ بھی جب توحید خو ہے

یہ ہستی اک فریب چشم سمجھو
سراب آسا یہاں میں ہوں کہ تو ہے

www.khrooj.com

میرے اشکوں میں حدت ہے بلا کی
ہر اک قطرہ قتیل آرزو ہے

عتاب آمیز تیری داوری ہے
مگر میں شاد ہوں تو رُوبرو ہے

ارے محشر میری آہوں میں گم ہے
میری فریاد اسرافیل خو ہے

ابھی معزول کر یہ چاند سورج
میرے داغِ جگر میں پھر نمو ہے

گل لالہ تو میرا ایکس رے ہے
یہی داغِ جگر ہے رنگ و بو ہے

www.khrooj.com

تو بعد از صد فغانِ ضبط کردہ
دے اذنِ یک فغاں جو در گلو ہے

مجھے تم حوضِ کوثر پر نہ بھیجو
تو ہی کوثر تو ہی جام و سبو ہے

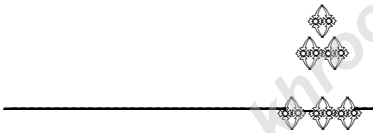

www.khrooj.com

[غزل]

وہ منتخب مجھے کرتے رہے جفا کیلئے
اور ان کو میں نے چنا ہے فقط وفا کیلئے

دوا خرید کے لائے ہو تم مرض کیلئے
مرض خریدتا پھرتا ہوں میں دوا کیلئے

اچھائیوں سے تو ہر شخص پر کرم ہو گا
برائیاں بھی تو لاؤ ذرا جزا کیلئے

خدا تراش رہا ہے جہاں خدائی کو
کہ ہم خدائی تراشیں گے اب خدا کیلئے

www.khrooj.com

ہر ایک لفظ کے معنی سے بن نہیں پڑتی
سب الجھنیں ہیں اک اظہار مدعا کیلئے

مجھے تنفس مغرب بھی آج بوجھل ہے
جدید پھیپھڑا لازم ہے اس ہوا کیلئے

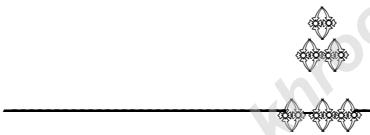

www.khrooj.com

[غزل]

غم حیات اگر قلب سے جدا ہوتا
تو سکھ کا سانس کبھی میں نے بھی لیا ہوتا

کمالِ عجز سے انساں جو ہے یہ انساں ہے
کچھ اختیار بھی ہوتا تو یہ خدا ہوتا

جہاں پہ قحط محبت کا دور دورہ ہے
جہاں میں کوئی تو مجھ جیسا با وفا ہوتا

میرا خیال خلاؤں میں جادہ پیما ہے
کوئی ملک اگر ہوتا تو حادثہ ہوتا

www.khrooj.com

[غزل]

وہ قلندر جو گیا گزرا ہوا لگتا ہے
دیکھنے والوں کو حد درجہ بھلا لگتا ہے

میں نے اک شخص کی اس طرح پرستش کی ہے
ایک عرصے سے وہی شخص خدا لگتا ہے

دیکھ کر مجھ کو فرشتوں نے کہا محشر میں
رند مشرب ہے مگر بخشا ہوا لگتا ہے

میرے عصیان کے دروازے نہ کر بند اے شیخ
بابِ توبہ مجھے ہر وقت کھلا لگتا ہے

www.khrooj.com

مجمعِ قدس سے ملتا ہے یہ تنہائی میں
عبد خلوت میں سدا ظل خدا لگتا ہے

اتنا مانوس اندھیروں سے ہوا ہوں جعفرؔ
جگنو چمکے بھی تو آنکھوں کو برا لگتا ہے

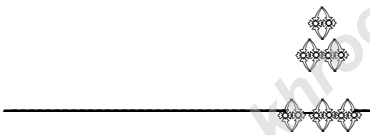

www.khrooj.com

[غزل]

ہر حسن اپنی حسن نظر کا فسوں ملا
کچھ اور گر ملا تو وہ دردِ دروں ملا

زاہد غلافِ کعبہ کے بوسوں میں محو ہے
ہونٹوں کا نقش نقش مجھے بادہ گوں ملا

جب اطمینان ہو گیا کوئی نہیں میرا
سچ پوچھئے تو مجھ کو حقیقی سکوں ملا

جو کچھ میں لکھ رہا تھا مٹاتے گئے وہ اشک
ان کو ملا بھی خط تو بہ حالِ زبوں ملا

www.khrooj.com

[غزل]

اک طرف تقدس ہے اک طرف قباحت ہے
سامنے ہے پیشانی انگلیوں میں قسمت ہے

ہر طرف اندھیرا ہے ، اس میں چشمۂ حیواں
جعفرؔ ایسی ظلمت میں خضر کی ضرورت ہے

ہم سے دشمنی ٹھہری ، دوستوں میں ہیں اعداء
عشق سے عداوت ہے بغض سے محبت ہے

قاصدو خبر لاؤ اس مریض ہجراں کی
زلف شب پریشاں ہے کیسی اس کی حالت ہے

www.khrooj.com

وحشتوں نے اس حد تک کر دیا ہے بیگانہ
جس سے مجھ کو الفت ہے ہاں اسی سے نفرت ہے

مل سکے نہ ہم دونوں دوش کس کا گردانوں
کچھ تو میری مستی تھی ، دوسری مشیت ہے

پیار تھا جسے تجھ سے دل جلا تھا دیوانہ
دھوپ میں سلگتی سی وہ اسی کی تربت ہے

بحر منجمد میں گر پھینک دے کوئی مجھ کو
آگ سی بھڑک اُٹھے عشق کی حرارت ہے

آنکھ کیا ملی مجھ سے ، برق سی گری مجھ پہ
غش زدہ سی مدت سے دل کی معصومیت ہے

انتظار میں پیہم ہے نظر کواڑوں پر
ذہن قہر دیدہ ہے قلب میں قیامت ہے

www.khrooj.com

[غزل]

تیری یادوں میں زندگی گزرے
لاکھ ہے زیست گر یونہی گزرے

میرے دل میں تیرا خیال آیا
جیسے قبروں سے آدمی گزرے

تیرے کھونے کی یوں خلش دل میں
خار سے چھو کے جوں کلی گزرے

اس لئے راہ پر کئے سجدے
شاید ان سے بھی تو کبھی گزرے

www.khrooj.com

ہجر و فرقت کی رات اُف توبہ
حلق سے جس طرح چھری گزرے

ہم بھی رسوائیوں سے اے جعفرؔ
عشق میں کر کے دوستی گزرے

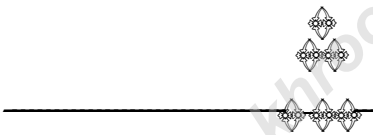

www.khrooj.com

[غزل]

الحاد تو سنبھال عقیدت فریب ہے
انسانیت فریب ہے الفت فریب ہے

انجام ہر بشر کا ہے علم علیم میں
اعمال زندگی کی حقیقت فریب ہے

معصومیت میں لٹنے دے عصمت جو بے دریغ
ایسے خدا کی حرمت و قدرت فریب ہے

دوزخ کا خوف خلد کا لالچ یہ کچھ نہیں
احساس معصیت اور ہدایت فریب ہے

www.khrooj.com

رونا یہ زندگی کا تو رونا ہے عمر بھر
جنت اور اس کا چین وہ راحت فریب ہے

محتاجِ وحی بھیک میں لے جو پیمبری
ایسے پیمبروں کی نبوت فریب ہے

سائنس قدم قدم پہ جسے خود پچھاڑ دے
ایسے خدائے پست کی وحدت فریب ہے

انسانیت کو جس سے نہ کچھ فائدہ ملے
اس چشمہءِ حیات کی خلقت فریب ہے

یہ زندگی ہے رو کے یا ہنس کر گزار لیں
آئندہ زندگی کی عنایت فریب ہے

www.khrooj.com

اسلام کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں ہے ، بجز خیال
یہ حشر و نشر اور قیامت فریب ہے

جو اتحاد دین خدا میں نہ دے سکے
اسلامیت فریب سیادت فریب ہے

گمراہیاں جو دھر دے خدائے قدیر پر
قرآنیت کی ایسی مصیبت فریب ہے

عز و شرف میں عظمت کردار گر نہیں
سادانیت فریب سیادت فریب ہے

جعفرؑ کو دہریہ ہی کہیں گے تمام لوگ
لیکن یہ مذہبوں کی قیادت فریب ہے

www.khrooj.com

[غزل]

جب سامنے دکھ آ جاتے ہیں میں آنکھ چرا ہی لیتا ہوں
میں اپنے خیالوں کی دنیا رنگین بنا ہی لیتا ہوں

ماضی کی یاد جب آتی ہے جی کرتا ہے جب رونے کو
میں ان دکھ درد کے لمحوں کو ہمراز بنا ہی لیتا ہوں

جب دل پہ اداسی چھا جائے تو غم کو بھلانے کی خاطر
اپنے معمول کے کاموں کو کچھ اور بڑھا ہی لیتا ہوں

جب یاد کسی کی آتی ہے آ جاتے ہیں آنسو آنکھوں میں
اس وقت میں اپنی سوچوں کو کہیں اور لگا ہی لیتا ہوں

www.khrooj.com

میں شب بھر جاگ کے سوچتا ہوں یہ جیون کتنا مشکل ہے
پھر جاگتی آنکھوں کو میٹھے کچھ خواب دکھا ہی لیتا ہوں

دکھ حد سے جب بڑھ جاتے ہیں مشکل ہو روکنا اشکوں کو
میں پھر بھی اگلی شب کے لیے کچھ اشک بچا ہی لیتا ہوں

جب زہر بجھی تنہائی کے کچھ زخم جگر پہ کھاتا ہوں
پھر اپنے چاروں سمت کئی دکھ درد بٹھا ہی لیتا ہوں

جعفرؔ جو آنسو دل میں رہیں ناسور کی صورت پکتے ہیں
یہ سوچ کے خلوت میں اکثر کچھ اشک بہا ہی لیتا ہوں

www.khrooj.com

[غزل]

ارے کیا خوب تھا گزرا زمانہ یاد آتا ہے
وہ ظالم خواب تھا یا اک فسانہ یاد آتا ہے

نکل آتے ہیں آنسو ضبط جتنا بھی کیا جائے
جب اپنا دوستوں میں مسکرانا یاد آتا ہے

وہ اپنی شوخیاں وہ غل غپاڑہ کھیلنا ہنسنا
بس ان لمحوں کا اب تو روٹھ جانا یاد آتا ہے

کرشمہ عشق کا تھا یا وہ اعجاز محبت تھا
وہ ہر شے کا میرے دل کو لبھانا یاد آتا ہے

www.khrooj.com

[غزل]

ہر موڑ پر ستانے تیری یاد آ گئی
کچھ ڈھونڈ کر بہانے تیری یاد آ گئی

تنہائیوں کے درد نے جب بھی کیا اداس
سینے سے تب لگانے تیری یاد آ گئی

آنکھوں کی نیند جب بھی شب درد لے گئی
تب گود میں سلانے تیری یاد آ گئی

دن بھر کے کام کاج نے جب بھی تھکا دیا
ساری تھکن مٹانے تیری یاد آ گئی

www.khrooj.com

جب آنسوؤں سے بھر گئیں آنکھوں کی جھولیاں
مجھے حوصلہ دلانے تیری یاد آ گئی

اس زندگی سے جب بھی ہوا نا امید میں
سپنے مجھے دکھانے تیری یاد آ گئی

دنیا کی بے رخی سے پریشان جب ہوا
میرے گال تھپتھپانے تیری یاد آ گئی

مصروفیات زیست نے جب بھی تھکا دیا
جعفرؔ کا دل لبھانے تیری یاد آ گئی

www.khrooj.com

[غزل]

میری ہر حسرت چراغِ راہ گزر ہوتی گئی
زندگی دشوار سے دشوار تر ہوتی گئی

ہاں یہی قانون فطرت تھا کہ جس سے اک طرف
شام تھی تو دوسری جانب سحر ہوتی گئی

ذہن یوں ہے گرمیوں کی جس طرح دوپہر ہو
سرد راتوں کی طرح ویراں نظر ہوتی گئی

آرزو پر موت کی پرچھائیاں پڑنے لگیں
زندگی کی ہر تمنا مختصر ہوتی گئی

www.khrooj.com

[غزل]

اک عذابِ جاں فزا ہے زندگی کے روپ میں
لاکھوں غم ملتے ہیں اس میں اک خوشی کے روپ میں

خود سلگ کر دے رہا تھا وہ تو سب کو روشنی
ایک شمع جل رہی تھی آدمی کے روپ میں

دیکھنے والی نگاہوں کی ضرورت ہے یہاں
عبرتیں جلوہ کشا ہیں ہر کسی کے روپ میں

اعتماد اس دور میں کوئی کسی کا کیا کرے
ظلمتیں آتی ہیں پیہم روشنی کے روپ میں

www.khrooj.com

حسرتوں کی لاش پر ماتم کناں ہے آرزو
ہر طلب مردہ پڑی ہے بیکسی کے روپ میں

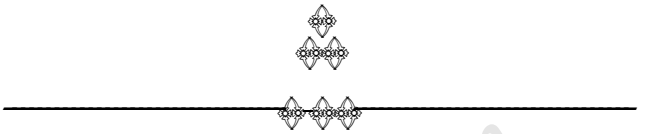

www.khrooj.com

[غزل]

لگتی ہے مجھے اپنے مقدر کی ادا اور
ہو جرم میرا اور تو ملتی ہے سزا اور

یہ عشق کا اعجاز ہے یا نقص خرد ہے
پڑھتا ہوں نماز اور تو ہوتی ہے ادا اور

خالق کا کرم ہے یا مقدر کی خرابی
توبہ کو بڑھاتا ہوں تو ہوتی ہے خطا اور

جذبات کی کوتاہی ہے یا لفظوں کا چکر
کہتا ہوں میں کچھ اور تو سنتا ہے خدا اور

www.khrooj.com

اس جذبے پہ حیران ہے خود بابِ اجابت
جس جوش سے رد کرتا ہے ، بڑھتی ہے دعا اور

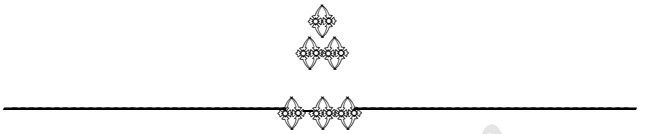

www.khrooj.com

[غزل]

بھول سکتا تو تیرے غم کو بھلا ہی دیتا
میرا ہر اشک نہ اس غم کی گواہی دیتا

دل میں اک آگ سی جلتی ہے ، مگر بے بس ہے
ورنہ ایک شعلہ میرا جسم جلا ہی دیتا

تیرے پانے کی تمنا میرا جیون تو نہیں
زندگی ہوتی تو میں اس کو مٹا ہی دیتا

آتش درد نے سب اشک جلا ڈالے ہیں
کوئی آنسو اگر ہوتا تو بہا ہی دیتا

www.khrooj.com

پوچھ مت حال کہ ہر لفظ میں انگارے ہیں
بات بتلانے کی ہوتی تو سنا ہی دیتا

کیا سمجھتا ہوں اُسے ، یہ بھی نہیں کہہ پایا
سامنے لوگوں کے کہتا تو سزا ہی دیتا

بند آنکھوں سے ہے جو دنیا دکھائی دیتی
دیکھ سکتا جو کوئی ، سب کو دکھا ہی دیتا

جعفرؔ ہم جس کی محبت میں ہیں مٹتے جاتے
میں بتا سکتا تو نام اُس کا بتا ہی دیتا

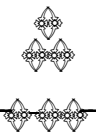

www.khrooj.com

[غزل]

عشق وہ آگ سمندر جس میں نہ کوئی کشتی کھے پائے
اس میں ڈوبتے کو تو کوئی بھی نہ سہارا دے پائے

اس میں تو موجود نہیں ہے ساحل نام کی چیز کوئی
اس میں تیرنے والا کہاں سے کیسے ساحل لے پائے

کیسی جہنم کیسی جنت کیا دنیا کیا عقبیٰ ہے
عاشق عشق میں نام کسی کا کیسے زباں سے لے پائے

عاشق کوئی بن نہیں سکتا یہ تو ازل کا فیصلہ ہے
نام عشاق کے روز ازل سے ہم نے صاف لکھے پائے

www.khrooj.com

تیری کیا اوقات ہے جعفرؔ یہ تو عشق سمندر ہے
ڈوبتے ہم نے اس دریا ہی میں تیراک بڑے پائے

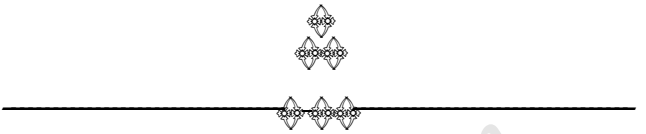

www.khrooj.com

حصہ دوئم

کافیاں

سرائیکی

www.khrooj.com

[کافی]

تیرا دیوانہ پھردائے آوارہ
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

پاگل دے سر تے درداں دی چھلے
لگدن تھپڑے ہک بئے دے رلے
نہیں غم دا ڈِسدا کوئی کنارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

تھی کے ہکلا تیکوں پکاراں
ولدا نہ آوے کھڑ ڈھاہیں ماراں
میں چھان ماریائے ہنڑ ملک سارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

www.khrooj.com

اکھیاں دیاں جھیلاں ہنجواں توں تارن
آہیں دے ڈیوے تیکوں پکارن
ماراں ٹٹارے ہے جگ اندھارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

گل وِچ ہے کنٹھا تن تے لویرے
ہتھ وِچ کلابہ ، کن عشق چیرے
اُبھریا نہیں بڈ کے قسمت دا تارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

ساہ آخری ہن ہونٹاں تے اَڑ گئے
ہے تانگھ تیڈی وقت آ کے کھڑ گئے
منگیم قضا توں ویلھا اُدھارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

www.khrooj.com

میڈی زندگی دا ڈیوا ہے بجھدا
توں نہیں سراندی کجھ وی نہیں سجھدا
اُڈرن دے کیتے گھنے روح اُلارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

جیویں توں نہیں آندا میڈی سراندی
ایویں میں توں رُس کے نہیں موت آندی
ہم زندگی دا سر بار بارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

جعفرؔ دیوانہ خاکاں روئندائے
دورا جاں تھیندس ہکلاں مرئندائے
دیدار باجھوں نہیں کوئی اُتارا
ڈُکھیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

www.khrooj.com

[کافی]

میں ہاں دیوانہ لوگ تمامی پاگل نام پکاردے
گلیاں وِچ آوارہ پھرداں لوگ کھِلن چودھار دے

تیڈے نانویں ہکلاں ماراں بھر بھر ٹھنڈیاں آہیں
ہردم اکھیاں ساون لایا بلیاں دل وِچ بھاہیں
موت کنوں بہوں اوکھے ڈِسدن ویلے انتظار دے

گل وِچ لیراں حال زہیراں سر وِچ رویاں خاکاں
جِیڑا ماندا ، جیون اوکھا ، غمیاں وات ہلاکاں
کہیں کل اصلوں چین نہ پانون ڈنگئے تیرے پیار دے

جیون توں اِتھ دل بیزارے تیکوں خبر نہ کائی
تیڈے عشق دی ہوندی پئی ہے گلی گلی رسوائی
ہنڑ تاں سکھ ناممکن ڈسدائے بن تیڈے دیدار دے

www.khrooj.com

جان دی بازی لا کے سوہنڑاں میں تاں پیار ہا کیتا
پیار ہے جام زہر دا میں ہے جانڑ سنجانڑ کے پیتا
بے پرواہیاں کر نہیں سوہنڑاں موئیاں کوں نہیں ماردے

حسن تیڈے دل لٹیائے ساڈا کھسیا چین قرارے
کر سودائی ڈے رسوائی دل کیتو بیمارے
آپ نہ آیوں نہ سڈوایو ہے اے خلاف ونوہار دے

لوک برا سمجھیندن توڑے لوکاں توں کتھ ڈرداں
برا ہاں بہوں میں لیکن تیڈے حسن دا سجدہ کرداں
لڑ لگیاں دی لاج چا پالیں نوکر ہیں سرکار دے

جعفرؔ تیڈے حسن دا شیدا شمع دا ہے پروانہ
عشق دی اگ وِچ سڑدا رہندائے سر سڑیا دیوانہ
تڑپ تڑپ جند ڈے نہ باہوے موقعے ڈے دیدار دے

www.khrooj.com

[کافی]

زمیں کھا گئی ہے نازنیں جگ توں وکھرے
گئے منہ لکا مہ جبیں جگ توں وکھرے

کنھاں شہرِ زاہب تے جنت بنائی
کئی صدیاں کردے رہے جو خدائی
سزا موت دی جاں قضا چا سنائی
مکاں خالی کر گئے مکیں جگ توں وکھرے

قضا ہے فنا دا عجب اَیر رکھدی
ہے چھوٹے وڈے نال اے وَیر رکھدی
نبیاں دی چھاتی تے ہے پیر رکھدی
تڑپدے رہے شاہ نشیں جگ توں وکھرے

www.khrooj.com

زمانہ منیندائے زمیں ہر دی مائے
عجب ما ہے اے ، تے عجب مامتائے
ایں امڑی دی الفت دی وکھری ادائے
چا کھادن پسر ایں حسیں جگ توں وکھرے

ہر ہک ظلم دی انتہا ایندی طینت
بشر کیتے کرب و بلا ایندی طینت
کیتا ''طین'' توں ''ما'' جدا ایندی طینت
چا نگلے گہر ایں زمیں جگ توں وکھرے

ایندی گود وِچ کئی حسیں محو خوابن
جو سرمایہءِ حسن کنزِ شبابن
کئی اقمارِ ارضی تے کئی آفتابن
بنڑائے ہن لکھاں مصر ایں جگ تے وکھرے

www.khrooj.com

زمانے دی وحشی فضا بے مہابہ
چا ویران کیتا محبت دا کعبہ
سنجوکاں توں عاری ہے ایندا دوآبہ
چا کچلے ایں ناز آفریں جگ توں وکھرے

جو پھل خاص گلشن دی کوشش دا پھل ہن
بہاراں دی محنت دا جو ماحصل ہن
نفاست تے خوشبو دا سوہنڑاں محل ہن
مسل چھوڑے او گل ایہیں جگ توں وکھرے

سوہنڑپ جیندے خود حسن دا ناں ودھایا
ہر اک شئے دا شیدا چا شیدا بنڑایا
وِکانے سب اوندے جو خود وِک کے آیا
لتاڑے قضا او حسیں جگ توں وکھرے

www.khrooj.com

جنہاں کیتے افلاک خالق بنڑائے
جنہاں کیتے عرشِ بریں چا ٹھہائے
ایں آغوش اپنی دے وِچ چا لکائے
او وحیِ خدا دے امیں جگ توں وکھرے

جو نیسانِ وحدت توں ٹپکے صدف وِچ
شرف پایا عصمت دے بیتِ شرف وِچ
تھئے وقف قدرت جو دُرجِ نجف وِچ
چنڑے ایں او دُرِّ ثمیں جگ توں وکھرے

جنہاں دی رہی جلوہ گاہ مہر نبوی
صدا اُدنُ مِنی جیندی شان ابوی
جنہاں دا ہا ممنون خود آپ رب وی
ایندی جیب وِچ او نگیں جگ توں وکھرے

www.khrooj.com

رہیا کربلا وِچ جیندا عزم عالی
او معصوم موتی او دُرِّ لآلی
او لعل ولی تے ولایت دا والی
کیتے لعل وقفِ زمیں جگ توں وکھرے

کتھاں پر وحی دے کتھاں گرم دھرتی
زمیں ہر جفا جسم نازک تے ورتی
ملائی خاک وِچ چا ایں کل کیتی کرتی
تھئے دفن حق دے خزیں جگ توں وکھرے

ایندی نبض وِچ خون ظُلمِ ظلم ہے
ایندے ہتھ دی زد وِچ حیات اُمم ہے
ڈِٹھی صبح محشر ، ایندی شامِ غم ہے
کیتا پردہ پردہ نشیں جگ توں وکھرے

www.khrooj.com

اے جعفرؒ ڈتن لعل غواص چن کے
اے لولو تے مرجانِ خواص چن کے
جڑے ہم نظم وِچ اے دُر خاص چن کے
ڈیکھن کون آہدا نہیں ، جگ توں وکھرے

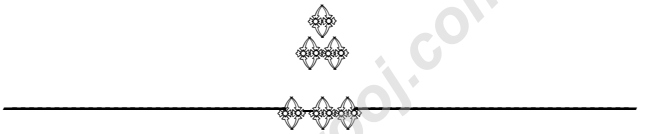

www.khrooj.com

[کافی]

تیرا انتظارے تیرا انتظارے
جندڑی ہلاکِ دل بیقرارے

لوکی تمامی طعنے مریندن
دنیا تے پاگل پاگل سڈیندن
جیون کنوں دل ہنڑ اوازارے

ہر سو نظردائے عالم خزاں دا
گل کھلدے ڈیکھاں ہاں تھیوے ماندا
رو رو پرووان ہنجواں دے ہارے

www.khrooj.com

ڈُکھاں دے طوفاں چڑھ چڑھ کے آندن
فرقت دے مارے ٹُبیاں پئے کھاندن
درداں دا دریا کل تاروتارے

ہے یاد تیڈی دل ڈاڈھا ماندا
بن تیڈے جیویں نہیں چین آندا
اکھیاں توں پوہ دی ٹھڈی پھنوارے

www.khrooj.com

[کافی]

دل چاہندا ہے ایں دنیا دے رنگین نظارے چھوڑ ونجاں
وِچ بحرِ فنا دے غرق تھیواں ، اے درد کنارے چھوڑ ونجاں

ایں دنیا وِچ ڈٹ بازی ہے ، اتھاں کوئی نہ کہیں تے راضی ہے
کراں خلوت دا بازار گرم کل یار پیارے چھوڑ ونجاں

اتھ حق باطل دا جھیڑا ہے ، نت غرق وفا دا بیڑا ہے
رکھ آسرا علماں والے دا بے ربط سہارے چھوڑ ونجاں

سٹ کشتی درد دیاں ویلاں وِچ بھاہ بالاں مست دلیلاں وِچ
گھناں بدلہ اپنی قسمت توں ، اے وقت اُدھارے چھوڑ ونجاں

www.khrooj.com

ہر پاسوں رات اندھاری ہے سکرات جہان تے طاری ہے
سڈ ماراں عشق دے سورج کوں مذہب دے ستارے چھوڑ ونجاں

منزل بہوں دور ڈِسیندی ہے ویندی زندگی مفت لٹیندی ہے
چماں ودھ پیشانی موت دی میں ، ساہاں دے اشارے چھوڑ ونجاں

تقدیر دی منت کیوں چانواں کیوں زندگی کوں میں گل لانواں
جو کدی سہاگی نہ ہوسن او وقت کنوارے چھوڑ ونجاں

اے بلبلہ نرم حیاتی دا ، ہے دُکھ دریا دی چھاتی دا
دل چاہندائے اینکوں تروڑ ڈیواں اے موجاں دھارے چھوڑ ونجاں

اے دنیا ڈھنگ بڈھنگی ہے ، ایندی ہر ہک شئے بد رنگی ہے
رکھ نونہہ اوقات دے نرگٹ تے جگ درد دے مارے چھوڑ ونجاں

www.khrooj.com

[کافی]

اے دنیا درد دی مرکز ہے اتھاں درد دی ہے نت بھاہ بلدی
اِتھاں موت نے ہے اوہ ڈھاہ لائی نہیں مہلت ملدی ہک پل دی

ایں گھمن گھیر حیاتی وِچ بے موت بشر نہیں بچ سنگدا
ایندی سیڑھ دے ویڑھ اِچ آئی ہوئی کہیں نوح دی کشتی نہیں ولدی

اِتھاں حسن نگر دے راجیاں کوں اتے سوہنڑیاں دے مہاراجیاں کوں
ہے ویچ وٹیندی اے دنیا نہیں سدھ بدھ پوندی کہیں گل دی

اے دنیا پیار دی ویری ہے اِتھاں پیار کوئی نہیں پا سنگدا
اتھاں عشق دے روگی جوگیاں کوں پئی موت مریندی ہے ولول دی

www.khrooj.com

جے پیار اتھاں کوئی پا بیٹھا دل نال کہیں دے لا بیٹھا
توڑے خالق اونکوں بخش ڈیوے اے ظالم دنیا نہیں ٹلدی

اوندا محرم راز جدا کر کے ، اوندی دنیا دین تباہ کر کے
اوندی ہر ہک چیز فنا کر کے مخلوق دی دلڑی نہیں ہلدی

جڈاں عاشق جگ کوں چھوڑ ونجے ایں دنیا توں منہ موڑ ونجے
پچھے اوندے عشق دے قصیاں کوں قرآن دی منزل نہیں رلدی

اے دنیا دی چورنگی ہے ، ایندی وسعت دے وِچ تنگی ہے
اِتھاں عشق وڈی بدنامی ہے ، اِتھ پریت کہیں دی نہیں پلدی

لت رکھ نہ توں دریا دے وِچ اتے پیار دے ایں صحرا دے وِچ
ساڈے وس دا روگ نہیں جعفرؔ ہے ریت گرم بہوں ایں تھل دی

[کافی]

آہدا ہے جگ پاگل میکوں　　آہدا ہے جگ پاگل میکوں

میکوں نہیں اپنی خبر
اصلوں نہیں غیراں دا ڈر
رُلدا وداں میں در بہ در
نہیں چین ملدا پل میکوں

جیون کنوں بیزار ہاں
جیون کنوں لاچار ہاں
جیون دے زیرِ بار ہاں
بھاندی نہیں کئی گل میکوں

www.khrooj.com

گھر بار توں نہاں آشنا
گئے چھوڑ میکوں آشنا
آہداں سدا ہنڑ آ شنا
ہک وار لا توں گل میکوں

نہاں جانڑدا میں کون ہاں
موسیٰ ہاں یا فرعون ہاں
بے یار ہاں بے عون ہاں
ویڑھیا ہے غم دی چھل میکوں

زخماں کنوں میں چور ہاں
درداں دے وِچ مسرور ہاں
سوچاں کنوں بہوں دور ہاں
لٹیا قضا پل پل میکوں

www.khrooj.com

بن ساتھ دے کیا جیوناں
ہے زہر دا گھٹ پیوناں
عاجز ودا ہے تھیوناں
ملدا نہیں سکھ کہیں کل میکوں

جعفرؒ ایہے ڈینہ چار ہن
کیتے ڈُکھاں تہبار ہن
بھوگن بہوں دشوار ہن
اُرے موت آئی اج کل میکوں

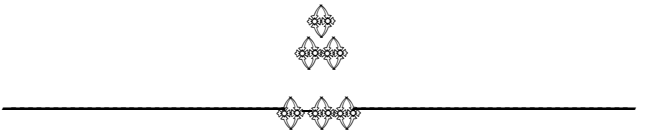

www.khrooj.com

[کافی]

اَے جگ ساکوں ازمیندا رہ ، ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی
نت ظلم توں ظلم وسیندا رہ ، ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

میڈے سر اے غم کے تائیں راہسی
اے جندڑی ڈَس کے تائیں ساہسی
لکھ واریں قتل کریندا رہ ، ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

تیڈا ہر حملہ بہوں جابر ہے
دل ساڈا ازل توں صابر ہے
دل جان کباب بنڑیندا رہ ، ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

www.khrooj.com

اَے دل جگ پیار دا ویری ہے
اِتھاں یار وی یار دا ویری ہے
جیویں گزری وقت نبھیندا رہ ، ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

تنہائی وِچ بیٹھا نیر وہا
تھی گئے ہن سارے سجن جدا
نت موت دی تانگھ تنگھیندا رہ ، ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

www.khrooj.com

[کافی]

تیڈے عشق روائیاں ساڈے سر وِچ خاکاں
کھاندن لوکاں دے طعنے اَتے غیر دیاں مذاقاں

ساکوں ڈے نہ وچھوڑے مل ونج ہک وار توڑے
آ تے زندگی مکا چا جگ تے ڈاڈھا ہلاکاں

ساڈا دل تیڈو تانگھے ، تیڈے آنون دی تانگھے
تیڈے قدماں کوں چم چم روساں بھر بھر کے باکاں

میں ہاں تیڈا سڈیندا ایویں چھوڑ نہیں وَنجیندا
میں ہاں جے جیہاں ، تیڈاں ، توڑے نجس یا پاکاں

www.khrooj.com

راتیں نندر نہ آوے تیڈا غم ویندا کھاوے
راتیں سمہدا زمانہ ، میں تاں راتیں اُشاکاں

ساڈی سن سوہنڑاں سائیں کر چا مہر دیاں نگاہیں
تیڈا جعفرؑ غریباں تیڈے قدماں دی خاکاں

www.khrooj.com

[کافی]

زمانے دی ہر شئے کنوں بے نیازاں

نہ کہیں نال رشتہ نہ کہیں نال یاری
نہ سادی سوادی نہ چوری چکاری
نہ کوئی عداوت نہ کئی رشتہ داری
نہ محمود ہاں میں نہ کوئی ایازاں

نہ دوزخ دا خوفِ نہ جنت دی لوڑے
نہیں اے فکر طوفاں جے لکھ وار بوڑے
بنڑن لوک ویری لکھاں وار توڑے
فقیر ہاں ، میں اپنے فقر تے ہاں نازاں

www.khrooj.com

جتھاں تھک کے سمہنداں اومنزل ہے میڈی
اے تنہائی خلوت دی محفل ہے میڈی
ازل توں گویا روح بسمل ہے میڈی
نہ چھیڑو ڈُکھاں دا میں ہر سوز سازاں

فقیر ہاں فقر دا میڈے سر تے تاجِ
ہر اک درد میڈی وفا دا خراجِ
محبت تے غم دا ، میڈا غم تے راجِ
میں درداں دے اندر محبت دا رازاں

جے ہمدرد سارے گئے چھوڑ میکوں
تاں کہیں یار ساتھی دی نہیں لوڑ میکوں
نہیں جگ تے درداں دی اج تھوڑ
میں خود غم دا پیکر میں خود غم نوازاں

www.khrooj.com

میڈے دل تے الفت دے ہن زخم گہرے
مگر دنیا داری دے ہن سخت پہرے
تے کے تائیں اے غم دا طوفان ٹھہرے
کدی بے خودی وِچ مریندا آوازاں

ہے میکوں زمانہ خطا کار آہدا
ہے ہر ہک گناہ دا سزاوار آہدا
کرو جو ہو پھردے ہاں لکھ وار آہدا
جو کچھ ہتھ نہ آسی میں ازلی فرازاں

ہے ودھ حور و غلماں توں تقدیس میڈی
مؤثر نجی توں ہے تدریس میڈی
نبی نوح دے وانگوں ہے تجنیس میڈی
حقیقت دا مخزن نظردا مجازاں

www.khrooj.com

نہ کوئی ہم خیالِ نہ کہیں نال جھیڑا
میں ہاں سادہ سودہ نہ ہاں میں اویڑا
نہ رونون نہ پٹن نہ ہاسا بکھیڑا
نہ خودعشوہ خواہ ہاں نہ خودعشوہ سازاں

نہ زندگی دی لوڑے نہ ہاں موت چاہندا
نہ خوشیاں دی خواہش نہیں درد بھاندا
نہ کہیں دا ہاں سنگتی نہ دشمن کنھاں دا
سدا غم دے اندر میں نغمہ طرازاں

کوئی رہنما نہیں میں خود دیدہ ور ہاں
عدو ڈھیر ہن توڑے ول وی نڈر ہاں
نہ عاقل نہ فاضل نہ شوریدہ سر ہاں
کہیں دی غرض نہیں میں خود کار سازاں

www.khrooj.com

نہ کوئی فرض میڈا نہ حج نہ زکواۃِ
نہ عمرہ زواری نہ صوم و صلواتِ
نہ جعفرؑ اساڈی حیات و مماتِ
نہیں مول بھاندے اے روزے نمازاں

زمانے دی ہر شئے کنوں بے نیازاں

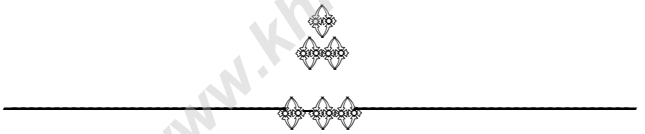

www.khrooj.com

[کافی]

ہک محتاج تے عاجز نے ہک وکھرا عشق چرایا ہے
حسن دے ہک سلطان دے نال اوں اپنا دل چا لایا ہے

ہک ذرے نا چیز تمنا کیتی ہے سجھ اپنانون دی
ہک قطرے نے کیتی ہے کوشش پاک سمندر پانون دی
پاگل من کے آکھیا دل دا روگ اندر دا چایا ہے

ہک بچے دیاں باہیں ودھیاں چن دو جھولی پانون کوں
اُچھلی ہے کم بخت زمیں اسمان دو خود گل لانون کوں
وحشی تے دیوانے ایویں دا زندگی دا لایا ہے

www.khrooj.com

کوئی سمجھاوے دیوانے کوں اتھ تیڈی کیا ہستی ہے
او ہک ازل توں پاک بلندی طینت تیڈی پستی ہے
مٹی نور کوں طلب چا کیتائے چین سکون ونجایا ہے

اوندی پاک نظر دے وِچ تیئں نجس دی کیا اہمیت ہے
تیئں خود اونکوں دل ڈیون دی کیتی سخت جسارت ہے
اپنا آپ سنجان دیوانہ تیئں کیا حال بنڑایا ہے

اپنا آپ ونجا کے ذرہ سجھ کوں ونج اپنیندا ہے
اپنی میں کوں مار کے قطرہ پاک سمندر پیندا ہے
اپنا آپ فنا جئیں کیتا اوں مقصد کوں پایا ہے

جعفرؒ وِچ مستی دے آ کے اُچی گالھ سنائی ہے
اپنی ہستی ایں بیراگی عشق دی نیندر گنڑائی ہے
ایں منزل تے جیڑھا پہنتا مرشدؒ آپ پچایا ہے

[کافی]

رکھ مرشدؒ پاک دی آس تے سوچن بند کر ڈے
ابلیس دے چھڈ وسواس تے سوچن بند کر ڈے

ویڑھا اپنا صاف کریندیں سارا وقت گلیسیں
سئے جھاڑو ودا ڈیسیں پاگل عطر ودا چھڑکیسیں
قیمتی وقت ونجا کھڑسیں توں جتنے بانڑ مریسیں
کر کھڑسیں ستیا ناس تے سوچن بند کر ڈے

جے توں ویڑھا صاف کریندیں سارا وقت ونجیسیں
ول کئیں ڈینہ توں دلبر کوں شیراز دی دعوت ڈیسیں
ہتھوں باز اُڈا کے ہتھوں ہتھ افسوس ملیسیں
کر اپنے وقت دا پاس تے سوچن بند کر ڈے

www.khrooj.com

ستھرا ویڑھا جنت وانگوں چاہے لشکاں مارے
بن دلبر دے دوزخ کوہلوں ودھ لگسن لسکارے
کوجھا ویڑھا عرش بنڑے جے قدم رکھے دلدارے
سٹ کل بے سود قیاس تے سوچن بند کر ڈے

کوجھا چنگا دلبر جانڑے ویڑھا آپ سجیسی
ہر شئے اپنے آپ سدھرسی جاں او زینت ڈیسی
سامنے بہہ کے جاں مسکاسی باغ بہار کھلیسی
کیوں تھیندائیں مفت اُداس اے سوچن بند کر ڈے

کتا نجس پلیت ازل دا سدا پلیت ہے رہندا
چاہے کوثر نال دھنواؤو نہیں طاہر ہو جاندا
مالک دے قدماں وِچ آنون شیوہ ہے کتیاں دا
کر وارثؒ دا احساس اے سوچن بند کر ڈے

www.khrooj.com

ڈیکھ نجاست کتیاں دی مالکؑ لکھ وار بھجانون
عشق نہ کجھ وی سوچن ڈیوے ول ول بھج کے آنون
اپنی نجاست مول نہ سوچن قدماں تے سر لانون
ہئی نجس وجود تے ماس اے سوچن بند کر ڈے

جعفرؑ لج ہے ہتھ مرشدؑ دے سوہنڑاں لاج پلیسی
بد عملے بدکاراں کوں نہ مول سخی شریسی
چنگے نازاں عملاں تے ساڈے مرشدؑ مان ودھیسی
ہر چیز بلہیسی راس اے سوچن بند کر ڈے

www.khrooj.com

[کافی]

سوچ ذرا دیوانہ جگ دی ہر شئے بے اعتباری
نہ ہے کہیں دا پیار حقیقی نہ کوئی رشتہ داری

اَج اے تیکوں جیڑھے چم چم ہردم پئے گل لانون
کل اے تیکوں ہتھ نہ لیسن غیر پئے دفنانون
خاک کوں تکیہ جوڑ کے تیڈا کلہا سٹ کے آنون
دم دے نال ہے پیار ، انہاں دی ہے نقلی غم خواری

اَج جو تیکوں بن طلبن دے مال اکٹھا ڈیون
ٹھوک اے پیار تے الفت دا کل بیڑ اُپٹھا ڈیون
بعد مرن دے مشکل ہے اے نو گز لٹھا ڈیون
باجھ مفاد پرستی دے نہیں جگ دی کئی شئے پیاری

www.khrooj.com

اَج جو پتر بھرا بھتریجا جان کے پیار وسیندے
اے وی نماز جنازے ویلے نہیں رشتے جتلیندے
''ھذا میت'' نال اے تیکوں آن خطاب کریندے
طوطا چشم زمانہ کردائے صرف اے دنیا داری

جیڑھے نور اکھیاں دا سمجھن الفت پئے جتلانون
موت دے بعد اے سجن تیکوں ول ڈیکھن توں گھبرانون
جے توں نظریں بھوت سمجھ کے اے فوراً ڈر جانون
صرف ہے لحظے پل دی جگ دی سنگت ساتھ تے یاری

خاک اُتے رخسارہ رکھ کے کئی من مٹی پیسن
ول اے تیڈی قبر تے آ کے مول نہ فاتحہ ڈیسن
چار ڈہاڑے شرموں کشرمی تیکوں یاد کریسن
جز ایندے نہیں کوئی سجناں دی جگ تے کار گزاری

www.khrooj.com

زندگی تیڈی نرم بروٹی دنیا تیز ننانواں
راس نہیں آندا اینکوں ہرگز بخت دا گرم پچھانواں
آ میں تیکوں خضر دے وانگوں آبِ حیات پلانواں
تھڈ ہستی سڈ مستی ، تھیوے سستی یار دی یاری

کہیں یاری توں کجھ نہیں لبھڑاں جعفرؑ سٹ امیداں
مرشدؒ دی نعلین کوں کعبہ جانڑ جما ڈے دیداں
اوندا کرم لٹیسی ہردم لکھ خوشیاں سئے عیداں
سدا سہاگن بنڑ کے راہسی ہر امید کنواری

www.khrooj.com

[کافی]

جپ مرشدؐ دا نام دیوانہ کہیں کندھی سائیں لاوے
عشق دی کندھی جوڑ قلندر مرشدؐ پار چڑھاوے

دلبر کوں نہیں تیئں توں پردہ تیئں خود پردہ پایا
اوں تاں متھے لگن دی سوچی تیئں نہیں پیار ودھایا
خلق دا پردہ چھوڑ دیوانہ تاں دلبر گل لاوے

اوندا حسن سمندر وانگوں ہردم ٹھاٹھاں مارے
توں او نجس پلیت چواکا جو خود ذات وِسارے
گول اوں پاک سمندر کوں جیڑھا کل ہم عیب لُکاوے

www.khrooj.com

آہدن لوگ اے دنیا آخر تھیسی عدم دو راہی
کڈاں ہے دنیا عدم توں نکلی ازلی ہے یار فناہی
آپ کوں مردہ جان دیوانہ تاں کئی شئے ہتھ آوے

جیندا ناں ہے زندگی اصلی بے بنیاد دلیلاں
اے ہے درد دا وہندا راوی پل پل ڈُکھ دیاں ویلاں
بندہ سیڑھ دا بے وس تنکا مرشدؑ بھرم رکھاوے

ہستی تیڈی خواب خیال ہے مستی اصل وجودے
ہک عاشق تے ہک معشوقِ مستی وِچ بے سودے
قائم کر توں عشق دی وحدت احد احد رہ جاوے

جعفرؑ مست بیراگی ہردم ادب آداب توں عاری
بدعملے وِچ عشق دے آ کے چا تعظیم وساری
دل مرشدؑ دا ممتا بھریا سڈ جھولی وِچ پاوے

www.khrooj.com

[کافی]

کیا کہیں کوں معلوم او بندیا ..... کیا کہیں کوں معلوم

فسق دا رستہ آپ ڈِکھانون
اپنی عزت آپ لٹانون
کیتی تے ول نیر وہانون
مجرم بئے کوں جوڑ کھڑانون
خود آپ بنڑن معصوم

آپ او قاتل بنڑ کے آنون
اپنی جان او آپ گنوانون
آپ مدعی تھی کیس چلانون
منصف بنڑ کے حکم سنانون
خود آپ بنڑن مظلوم

www.khrooj.com

جعفرؒ گالھ ضمیر دی من لے
ہر لکھی تقدیر دی من لے
نیک صلاح ہر نیر دی من لے
گالھ توں اپنے پیر دی من لے

بنڑ خود خادم مخدوم

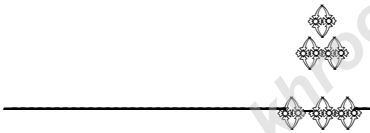

www.khrooj.com

[کافی]

ہر موڑ تے رل مل سنگتیاں نے میکوں سنگت دے سانگے لٹیا ہے
اِنجہ ڈر گیا ہاں جے کوئی سنگتی ہتھ آن ملاوے دل کنبدائے

ہر درد دے قصے وِچ میکوں خود اپنا آپ نظردا ہے
کہیں دوست دی دھوکا بازی دا کوئی حال سناوے دل کنبدائے

جیندی الفت دے وِچ زندگی بھر میں زندگی بھر دے دُکھ ونڑجن
میڈے سامنے ہنڑ اوں ظالم دا کوئی نام جے چاوے دل کنبدائے

بد خبراں سنڑدیں کل زندگی اِنج حسرت نال نبھائی ہم
توڑے قاصد خبراں خیر دیاں ہنڑ آن سناوے دل کنبدائے

www.khrooj.com

اپنے انجام محبت توں میں خوف زدہ ہاں اِس درجہ
جے اپنے پیار محبت دی کوئی گالھ چلاوے دل کنبدائے

میڈی زندگی وات خزائیں دے نت نیر وہیندیں گزری ہے
جے بادِ سحر دے جھونکے توں کوئی پھل مسکاوے دل کنبدائے

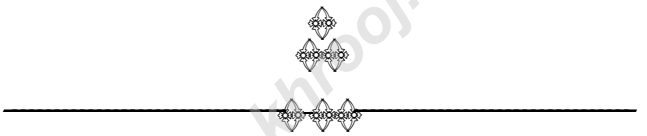

www.khrooj.com

[کافی]

1978

اے دیوانہ توں ہیں قیدی ہر پاسوں تنہائی ہے
رشتے پیار تے الفت والے ، رنگی راند بنڑائی ہے

رشتے دار تے سنگتی ساتھی پتھر دیاں دیواراں ہن
فرض انہاں دا تیکوں گھیرن اے پنجرے دیاں تاراں ہن
کوئی نہیں کہیں دا اتھ کجھ لگدا ہر رشتہ ہرجائی ہے

اے ہن او مضبوط دیواراں سر ٹکرانویں نہ ہلسن
قبر دیاں کندھاں اجاں وی نرم ہن اے کہیں گالھ توں نہ ٹلسن
دم گھٹ کے دم ڈے بہسیں ہردم اتھ عمر ونجائی ہے

www.khrooj.com

ونکو ونک دا ڈیکھ پلستر ، ہر دا وکھرا چالا ہے
کوئی ویرن کوئی پتر تے بابا کوئی سوہرا کوئی سالا ہے
عشق تے پیار حیاتی توڑیں ، ورنہ پریت اجائی ہے

مشکل دے وِچ سڈ ماریں تاں بول تیڈا ول آ ویسی
نال انہاں کندھاں دے تیڈا ہر ہک سڈ ٹکرا ویسی
ولدا مول نہ کوئی ڈیسی ڈوری خلق خدائی ہے

ہک سنگلاخ دے پہاڑ وانگوں ہر رشتے دی ول ڈھل ہوسی
عشق دے نانویں ہکل مریسیں اگوں عشق دی گل ہوسی
ہر ہک گالھ انہاں ہر بندے کوں خود اپنی سنوائی ہے

کندھاں کوں کن ہوندن دنیا ساری گالھ کریندی ہے
اتھاں کن بندیاں دے کوئے نہیں ایہا گالھ رُویندی ہے
ڈوری دنیا کجھ نہ سمجھے ، ہر فریاد اجائی ہے

[کافی]

25:11:84

توں شہنشاہ ہیں میں ہک فقیراں
جے ڈیواں دعوت تاں کس دی ڈیواں

نہ کھڑا منجا نہ دیرہ داری
نہ پڑچھا تڈی نہ چولھ پتھاری
نہ سالہیں کوٹھے پلنگ نواری
نہ لیپا چوپا نہ چھنڈ بہاری
خود اپنی غرقی دے وِچ زہیراں

نہ کھانے شانے نہ بخت بھاگے
ہے لون پانی یا دال ساگے

www.khrooj.com

جے تیڈے آنون تے سیت جاگے
فنا سمجھ میڈی جند دے دھاگے
شرم توں تھیساں میں لیراں لیراں

نہیں میڈی کوئی شئے وی تیڈے ڈا دی
ہے بھاجی روٹی تاں حد توں سادی
غلیظ تے نجس بے سوادی
ہے میڈے کیتے اے گل حیا دی
ہے اٹا روٹی لکھا کریراں

www.khrooj.com

[کافی]

27:9:86

ہے عشق روگ دل دا ڈیندا ہے غم ہمیشہ
رہندا ہے عاشقاں کوں رونون دا کم ہمیشہ

سُولی تے جھوٹن ہر پل دیوانے کوں نظر دائے
چنچیاں تے تڑپدیں ہوئیں ڈینہ ہجر دا گزر دائے
اُتوں رات خون روندیں ویندی ہے دھم ہمیشہ

اپنے پرائے طعنے تیراں توں ودھ وسانون
کمیاں دے بال اَمبرن پتھراں دی چھاں بنڑانون
وسدائے اے عاشقاں تے ابر کرم ہمیشہ

www.khrooj.com

وِچ ٹھوکراں دے رہندائے سر عاشقاں دا پل پل
مجنوں دے وانگ پوندائے مٹناں تے رُلناں ولول
کتیاں دے چمنے پوندن جھک جھک قدم ہمیشہ

ہجر و فراق دل وِچ بالے ڈُکھاں دیاں بھاہیں
چوڑھے تے سول من دے لیندن جگر کوں بھاہیں
مُل گھن کے ہن پلیندے محشر دے غم ہمیشہ

ہے زندگی جگر دا پی پی کے زہر جیندی
منتاں توڑے کریجن نہیں موت وی منیندی
رکھنا پوندائے وفائیں دا مر مر بھرم ہمیشہ

اُکھلیاں دے وات سرڈے مولھیاں کوں خود سڈیندائے
اپنا جگر کھوا کے باز عشق دا پلیندائے
ہن حسرتاں کوں کھاندے وحشی ستم ہمیشہ

دل ہئی ککھاں دی جھگڑی بھڑکا کھڑا ہیں بھانبھڑ
جیکوں تیئں پیار سمجھیائے اے تا کھڑا ہیں بھا نبھڑ
چُڑھ چُڑھ ودا سڑیسیں ہڈیاں تے چم ہمیشہ

جعفرؒ ایں راہ دے وِچ ہن ہر قدم دیواراں
ہن چارے پاسوں لگیاں خاراں سمیت تاراں
رکھدا رہے اپنے دل تے صبراں دے دم ہمیشہ

www.khrooj.com

[کافی]

8:11:86

میں نہیں پاگل دنیا والو پاگل دنیا ساری ہے
او پاگل سڈویندائے جیڑھے چھوڑی دنیا ساری ہے

پا گل عشق السّتی کنٹھا میں پاگل سڈوایا ہے
پا گل درد الم دیاں لیراں پاگل بن ڈِکھلایا ہے
گل پئی مستی ، میں توں اپنی ہستی آن وساری ہے

میں گولن محبوب کوں نکلیاں رُلدیں وقت نبھا بیٹھاں
جیں ڈینہ مل محبوب پیائے میں اپنا آپ ونجا بیٹھاں
ہن پک تھئے ہر کہیں دی ہستی اوندے کولھ اُدھاری ہے

www.khrooj.com

پاگل بنڑدیں شان نہ گھٹدی جیکر مل محبوب ونجے
ہر رنگ وِچ رنگ گہرا ہووے جو نبھے نبھ خوب ونجے
سئے رنگ ورتے پر ایں رنگ نے ڈِتی پھیر بہاری ہے

لوکی آکھن ایں شودے کوں لگی چوٹ کجاہی ہے
سیانڑاں سوڈھا پاگل ہویا رب دی بے پرواہی ہے
او کیا جانڑن عقل دی کنڈ تے کیتی عشق سواری ہے

جعفرؒ جیوے مرشدؒ میڈا جنیں بھانبھڑ بھڑکایا ہے
دنیا عقبیٰ عشق دی چاہ وِچ یکدم ساڑ ڈِکھایا ہے
عشق لتاڑ عرشاں کوں مِلیا ، پل پل بادِ بہاری ہے

www.khrooj.com

[کافی]

28:4:87

خوشی ہے ہک ہرجائی بنڑی ، جیندا ہر دے نال ہے پیار
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

خوشی سفید لباس دے وانگوں جیکوں توں لکھ وار بچانویں
پل دے اندر میل نپیسی بھانویں لکھ لکھ چارے لانویں
لحظہ اپنی چمک نہ رکھسی ، بھانویں کر ترلے لکھ وار
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

سنگت ساتھ ملن سجناں دا ہوندائے لحظے پل دا
تنہائیاں دا سورج جیڑھا سر توں مول نہیں ڈھلدا
بے قدرا کر روندا چھوڑن ، اے خوشیاں دے ڈینہ چار
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

www.khrooj.com

لذت عیش سکون کہیں دے نال وفا نہیں کردا
چین خوشی دا ہر لمحہ کر ڈھیر اُباہل گزردا
ویندے وقت نہ کر مکلاوے ، اے تراہوے ڈے لکھ خار
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

درد ڈُکھاں دی تلخی دے وِچ پرم پریت دی رس ہے
تلخ شراب توں لکھ گنا پر کئی لکھ گنا چس ہے
خوشی وفا توں محض اَن سوہیں ، نہ کہیں دی متر تے یار
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

www.khrooj.com

[کافی]

3:6:87

عشق دی چنڑنگ اچانک ڈٹھی عقل تے دل یکمیتے جل گئے
دنیا عقبیٰ راکھ رلی گئی پرم پریت دے بھانبھڑ بل گئے
باجھ حبیب دے کچھ نہ بچیا سرت سدھا دے موسم ول گئے

میں تاں اپنے آپ اِچ ناہم کیتیاں خوب کمایاں لوکاں
اپنے ہن یا ہن بیگانے ہانگرے لائے ڈوہاں تھوکاں
چارے پاسوں وسدے رہ گئے طعنے مہنڑیں چانگھاں ٹوکاں

عشق دے تا وِچ کجھ نہ سجھے چیتا سوچاں سودھا سڑیا
کیا آغاز تے کیا انجامے عشق نہ مول ایں واڑے وڑیا
ہر شئے محض سوہا دی ڈھیری عشق ہکی ایں گالھ تے اڑیا

www.khrooj.com

جو کوئی آکھے چپ تھی سنڑاں لانواں کیندے نال مہڈا
ہر کوئی وڈا تھی سمجھاوے لیکن کون ہے عشق توں وڈا
خود ہم ونڑجی ڈُکھ بربادی ، چا سکھ سیت سکون دا تڈا

نام نمود وقار تے عزت شہرت دولت تھئے پندھیڑو
ہر شئے عشق دی نہر اِچ بوڑی عشق حبیب دے الھڑ چھیڑو
ہک دے نال میں ہک تھی بیٹھم ڈو رہے آہدے یار گویڑو

عشق دی اکھ محبوب توں واقف عشق سنجانے ذات او کیا ہے
قبلہ کعبہ دین دھرم ہے لوح و قلم ہے عرش علیٰ ہے
پاک امامؑ رسول نبیؐ ہے مرشدؐ ہادی ذات خدا ہے

جیندا سجدہ واجب جاتا جیندی فرض عبادت ہر تے
جیندے باجھ نہ کوئی اللہ جیندا کلمہ دور دہر تے
اپنے بند قبا جو کھولے ، ہستی عدم دے کشتے ورتے

او سورج ، بئ ہر شئے تارے ، گم ہر چیز اُشا وِچ اوندے
اوندی ذات عدم ہر شئے دا گم کونین ضیا وِچ اوندے
اصل قیامت کبریٰ او ہے ہر موجود فنا وِچ اوندے

میں وی اپنا آپ ونجا کے ونج محبوب اپنے کوں پایا
اپنے اصل نے ہک جند کیتا بھانبھڑ جسدم عشق دا تایا
جعفرؒ قطرہ تھیا سمندر گل جسدم محبوب نے لایا

www.khrooj.com

[کافی]

24:6:87

ہے میں کل زندگی کٹنی ڈُکھاں دی شام دے وانگوں
خوشی میڈے نصیب اِچ ہے خیالِ خام دے وانگوں

اے تنہائی مقدر ہے اینکوں ہاں نال لا جیساں
اے ساہ سینے دے وِچ ویندن زہر دے جام دے وانگوں

فجر دی تانگھ وِچ بلدا ہویا ڈیوا تیڈی قسمت
تیڈے کیتے صبح ہے موت دے پیغام دے وانگوں

میڈے ہونٹاں تے ہے ہنڑ آخری دم اج تاں آنویں ہا
نکل ویسی لباں توں دم وی تیڈے نام دے وانگوں

www.khrooj.com

ودا بھجداں محبت دے سراباں دے پچھوں ہردم
میں ایں زندگی دے ٹبیاں وِچ کہیں تشنہ کام دے وانگوں

زمانے دے اگوں کردار دیاں سنداں ڈِکھانواں کیا
صداقت وی تھپی ویندی ہے اِتھ الزام دے وانگوں

کہیں کافر کوں میں اج تائیں ایڈا گردا ناہی ڈِٹھا
وچیندائے کفر کوں کافر وی اج اسلام دے وانگوں

www.khrooj.com

[کافی]

1:7:87

اپنے ڈُکھ دے حال کہیں کوں میں سنوانواں کیویں
ہجر فراق دے بھانبھڑ ہنجواں نال بجھانواں کیویں

میڈی رات دی آس لٹی گئی ڈینہ دا سہارا لٹیائے
میڈے بخت دا سورج لٹیائے آس دا تارا لٹیائے
جیون جگ تے کوڑ نظردائے عمر نبھانواں کیویں

میڈے پیار دی دولت کوں ہے نظر جہان دی کھا گئی
میڈے سکھ دی پھٹڈی کونپل جوبن تے مرجھا گئی
میں محبوب توں نکھڑن دا اے درد پچانواں کیویں

www.khrooj.com

کر کے پیار کڈاہیں پیریتم توں کوئی نہ نکھڑے شالا
میڈے وانگوں کوئی دنیا تے مول نہ اجڑے شالا
سر دا تاج لٹا بیٹھاں ہنڑ نیر وہانواں کیویں

مردے دم تائیں میں جانی نت تیڈی تانگھ تنگھیساں
خون دیاں ہنجوں اکھیاں توں میں رات ڈیہاں برسیساں
تیڈی یاد دے ڈیوے دل وِچ میں مسمیساں کیویں

اکھیاں توں برسات ہوسی نہ رُکسی راند اکھیاں دی
جیون تے مجبور ہوساں جو منگی موت نہیں آندی
جعفرؒ ہجر اِچ پیار پریم دے وقت بھلانواں کیویں

www.khrooj.com

[کافی]

19:1:94

بنڑ ونج ملنگ رہسیں اٹنگ ڈے چنتا چھوڑ ہر گال دا
سوکھا رہسیں اوکھا نہ تھی رنگ لیسی صاحب کمال دا

ایں فقر دے میدان وِچ ہر خشک تر قربان کر
مستی پکڑ ہستی مٹا حاصل نواں وجدان کر
خود کوں ونجا اونکوں توں پا مل پوسی سنگ لجپال دا

قوسین دی منزل تے آ بختاں دے گل پھل کھل ویسن
ویسی دائرہ بنڑ ذات دا ڈوہیں کماناں مل ویسن
اکھ جھمکدیں طئے تھی ویسی اے فاصلہ لکھ سال دا

www.khrooj.com

عزت وجاہت وچ کے ہر چیز دا تے لا تاں سہی
بنڑ کے سوالی عشق دیاں گلیاں دے وِچ توں آ تاں سہی
اپنا توں رانجھا خود منا رنگ جوڑ مست دھمال دا

سکھ وچ کے ڈُکھ درد کل جھولی دے وِچ خود پا تاں سہی
ڈُکھ دا نشہ ہے ہر توں ودھ خوشیاں کنوں ہتھ چا تاں سہی
ڈُکھ سکھ ہے کیا اے سوچنا نہیں کم ہوندا ابدال دا

مالکؑ دیاں ہن جو مرضیاں انہاں دے وِچ نہ لت اڑا
ہر چیز توں واقف ہے جو اونکوں نہ تجویزاں ڈسا
ڈنڈ کیڑی وٹ کے جھاگ ونج جعفرؑ اے دوزخ حال دا

www.khrooj.com

[کافی]

کل سوہنڑیاں دا سلطان میکوں دیدار کرا
میڈی لکھ جندڑی قربان میکوں دیدار کرا

تیڈے ہجر دے بھانبھڑ بھڑک بھڑک میڈا سِکدا جگر سڑیندن
جیویں جانڈے انگاریاں تے بہہ کے خود بوٹیاں لوگ بھنیدن
من ٹھار چا کر احسان میکوں دیدار کرا

تیڈے ہجر دے وِچ میڈی ہر دھڑکن پئی بسمل وانگ تڑپدی ہے
جیویں بند پنجرے وِچ نکھڑی کونج ہر تار دے نال ٹکردی ہے
ہے بہوں اوکھی گزران میکوں دیدار کرا

www.khrooj.com

تیڈی تانگھ دے وِچ ہے جند میڈی وِچ اکھیاں دے آ بیٹھی
خود کھول کے بوہے پپلیاں دے سک تانگھ وی ہے لا بیٹھی
ایہا حسرت ہے ہر آن میکوں دیدار کرا

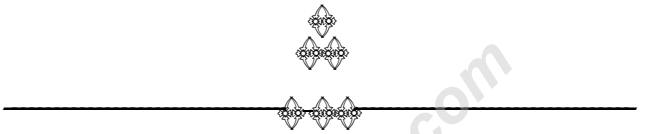

www.khrooj.com

[کافی]

24:10:95

تیڈا روپ نہ ڈیکھن آنون اکھیاں دنیا دیاں
متاں نظر دا کوئی ڈنگ لانون اکھیاں دنیا دیاں

تیڈا قد اے سرو دا بوٹا نہیں جو ہے ہر ویڑھے دی زینت
کیوں مفت دی ٹھنڈک پانون اکھیاں دنیا دیاں

تیڈا چہرہ چن چوڈی دا نہیں جیکوں ایرے غیرے ڈیکھن
تیڈا آ کیوں حسن جٹھانون اکھیاں دنیا دیاں

تیڈے ہونٹ گلاب دیاں کلیاں نہیں جیکوں کوئی مل گھن سنگدائے
ہونٹاں تے کیوں للچانون اکھیاں دنیا دیاں

www.khrooj.com

رنگ روپ تیڈا کوئی پھل تاں نہیں جیڑھا ہر دا دل وِلچاوے
تیڈے حسنؑ دی کیوں چس چانون اکھیاں دنیا دیاں

تیڈیاں اکھیاں شراب دے ساغر نہیں جیڑھے ٹکے سیر وِکاندن
کیوں انہاں توں آ مستانون اکھیاں دنیا دیاں

دل چاہندائے جعفرؑ کملے دا تیکوں کوئی وی ڈیکھ نہ سنگے
کل زندگی سکدیاں راہون اکھیاں دنیا دیاں

www.khrooj.com

[کافی]

25:10:95

تیڈے عشق دے وِچ سوہنڑاں ہر چیز لٹائی بیٹھاں
میں زندگی دیاں کل خوشیاں تیڈے نام کرائی بیٹھاں

ڈینہ زندگی دے مک گئے ہن تیڈے رستے تے دیداں ہن
شالا اے تاں سلامت رہ ہکا آس بچائی بیٹھاں

اے روز سوچیندا ہاں توں آسیں تاں کیا ڈیساں
جو کجھ وی ہا او تیڈے قاصد کوں کھوائی بیٹھاں

پلکاں دا چمن میڈا سارا سال پھلیندڑ ہے
پک ہنجواں دے پھل کردن ڈُکھی بار بنڑائی بیٹھاں

www.khrooj.com

ہر نقش قدم میکوں تیڈا نقشِ قدم ڈسدائے
میں سڑکاں تے سجدیاں دی ہک راند رسائی بیٹھاں

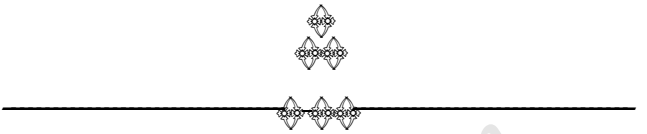

www.khrooj.com

[کافی]

20:1:95

ہر درد بچائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل
سر بار اے چائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل

لکھاں اندھار گھلسن لکھاں طوفان آسن
چوٹی تے توں جے کھڑسیں ڈُکھ بنڑ مہمان آسن
پیرے جمائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل

طعنے بنڑ نیزے لگسن ، گالھیں تلوار لگسن
تیڈی انا تے پل پل ضرباں کئی وار لگسن
پِنڈا سَہائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل

www.khrooj.com

مایوسی پیر آ کڈھسی خلوت تھڑکیسی تیکوں
لمبڑ ایں وقت دی ہردم چا چا بھکیسی تیکوں
کھیڈ اے بنڑائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل

تیکوں چھِکیسن پل پل دنیا دیاں رنگ برنگیاں
لکھ لکھ اڑنگیاں لیسن روزی دیاں ترشیاں تنگیاں
وقت اے نبھائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل

آخر اے رات وی مکسی ہک ڈینہ سویر ہوسی
کہیں ڈینہ تاں ڈُکھ مک ویسین کے تائیں دیر ہوسی
آس اے بدھائی رکھ بندیا ، اپنا سریر جھل

[کافی]

22:4:96

سوہنڑاں تیڈا عشق اپنانون نرا ڈُکھ ہے
تیڈے نانویں زندگی لانون نرا ڈُکھ ہے

چنگے رہن او شاید جو نہیں تیڈے پاڑے لگے
تیڈے پیار اِچ آ ویندی ہے موت مرن توں اَگے
تیڈے پیار دی جوت جگانون نرا ڈُکھ ہے

تیڈے نال ہن وابستہ ڈُکھ درد جہاں دے سارے
تیڈے قرب اِچ جو آوے او چوڑھیاں وات گزارے
الفا تیڈے عشق دا پانون نرا ڈُکھ ہے

www.khrooj.com

ہر ڈینہ بنڑ عاشور دا ڈینہ گھن آندائے درد ہزاراں
ہر ہک شام ہے شام غریباں گھن ڈُکھاں دیاں باراں
غم دے نیزے تیر پچانون نرا ڈُکھ ہے

تیڈا پیار وی عاشقاں کیتے ہے سوہنڑاں مجبوری
لیکن ملدی ہے ہر مجنوں کوں اِتھ درداں دی چوری
لہو دے گھیو دیاں چوریاں کھانون نرا ڈُکھ ہے

سکھا رہے ایں جگ تے رہ جوتیئں کولھوں اَن سُونہاں
تیڈے درداں دا نس لگا مول جگر کوں چونواں
تیڈے نال سنجان ودھانون نرا ڈُکھ ہے

اپنے ڈُکھ تاں سوکھے ہن اَج نہ مکدے کل مکدے
تیڈے درد دے چوڑھے رہسن ابد دے ڈینہ تائیں ڈُکھدے
تیڈے ملن دی آس اسانون نرا ڈُکھ ہے

www.khrooj.com

ملیں نہ تاں ڈھہن نہیں ڈیندے ہجر فراق دے چھالے
جے مل پونویں دل پھٹ ویندائے ڈیکھ کے کپڑے کالے
ہجر وصال دی کاتی کھانون نرا ڈُکھ ہے

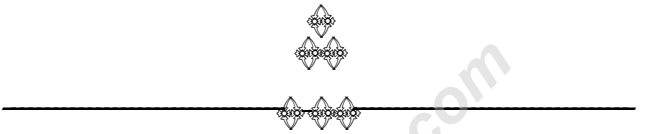

www.khrooj.com

[کافی]

3:4:98

پندیں عمر گزاری ہتھ خالی دے خالی
بخت نہ کیتی یاری ہتھ خالی دے خالی

گیم مسجد کعبے تائیں ، رو رو منگیم ڈھیر دعائیں
پئیم زندگی ساری ہتھ خالی دے خالی

دنیا عقبیٰ سب لٹوایم ہر شئے کھڑ کے دا تے لایم
ڈِتم پھیر بہاری ہتھ خالی دے خالی

بنڑیم زندگی دا ونڑجارا خرچ چا کیتم تن من سارا
بنڑیم عشق وپاری ہتھ خالی دے خالی

www.khrooj.com

مدتاں نک متھا رگڑایا ونڑج کے ڈُکھ محبوب بنڑایا
گو چا زندگی ہاری ہتھ خالی دے خالی

جعفرؒ پل پل جو منگ سنگیا اپنے کیتے کجھ نہ منگیا
خالق جود وِساری ہتھ خالی دے خالی

www.khrooj.com

[کافی]

چاہے پیار کریں چاہے ٹھکرانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں
چاہے جھٹک ڈیویں چاہے گل لانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

لکھ وار توں ساڈو کنڈ چا کر ساڈا سر راہسی تیڈیاں قدماں وِچ
چاہے رحم کریں چاہے جھڑکانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

لکھ وار بھجا اساں ول آسوں تیڈے باجھ اساڈی نہیں نبھدی
ساڈا کون ہے تھیویں لکھ نانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

اقرار ہے ساکوں جرماں دا توں ڈیویں سزا یا معاف کریں
کریں معاف یا معاف نہ کر بھانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

www.khrooj.com

کتیاں توں کتائی چھٹدی نہیں کم مالک دا ہے رحم کرن
چاہے من باہویں چاہے رُس باہویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

تیئں رُساں تاں اساں خود مُساں ، اساں رُساں تاں اساں خود مُساں
ساڈے ڈنے مول جو نہیں سانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

گھت پٹہ آپ اطاعت دا جعفرؑ تے کرم کر سینؑ دا چنؑ
عاصی کوں مول نہ شرمانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

www.khrooj.com

دِل کملا

19: 7:87

میڈا دل ہے ایہو کجھ چاہندا ، توں جیڑھے پاسے جانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں
کہیں گالھ اُتے کہیں جاہ تے ، خوش تھی کے توں مسکانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں

توں چاندنی رات کوں صحن دے وِچ سمہیں اپنی مست ادا وِچ
چمے تکیہ تیڈیاں زلفاں کوں ونجیں لہہ توں شرم و حیا وِچ
ایں شرم و حیا وِچ بڈ کے توں جیڑھے رُخ کروٹ بدلانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں

www.khrooj.com

جڈاں فجر کوں منہ ہتھ دھو کے توں کر غسل سکا کے زلفاں
کھڑ سامنے شیشے دے اپنیاں توں سنوریں آ کے زلفاں
جڈاں اپنے شباب دی مستی توں شیشے دا جگر ہلانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں

جڈاں باغ دی سیر تے ٹر پونویں پھل ڈیکھ تیکوں مسکانون
کل ہیلاں مست بہاراں دیاں تیکوں آن گلکڑیاں پانون
اِنہاں ہیلاں دیاں گستاخیاں توں جڈاں بے وس تھی شرمانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں

جڈاں رات کوں پڑھن کتاب لگیں تیڈا حسن مکاوے لیکھے
ہر حرف کتاب دا حیرت وِچ تیکوں پوڑ کے اکھیاں ڈیکھے
گھبرا گھبرا کے توں ول ول جتنے ورقے پرتانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں

www.khrooj.com

جعفرؒ گستاخ جوانی دیاں ہن بہوں گستاخ امنگاں
دل چاہندائے تیڈے ہتھ ہونون میڈے عشق سہاگ دیاں ونگاں
جڈاں اپنے دل دے کمرے وِچ توں پیار دی جھاتی پانویں
تیڈے اگوں میں ہونواں

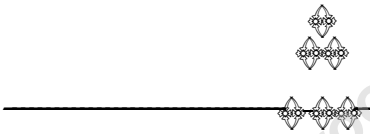

www.khrooj.com

بے جرم خواب

10:1:88

اپنیاں جاگدیاں اکھیاں دے وِچ سکھ دے خواب سجیناں
خواباں دا کوئی جرم تاں نہیں
اپنا من پرچانون کیتے سوہنڑیں سپنے ڈِہداں
خواباں دا کوئی جرم تاں نہیں

میڈے خواب دی جنت دے وِچ وجدی ہے شہنائی
تیڈے رُخ دے گھونگھٹ تے ہے شفق دی لالی چھائی
خواب دے وِچ میں ہولے ہولے رُخ توں گھونگھٹ چیناں
خواباں دا کوئی جرم تاں نہیں

www.khrooj.com

میکوں پک ہے خواب حقیقت دے وِچ مول نہیں ڈھلدے
اے منظر ہن خواب دے پینگھے وِچ کل زندگی پلدے
اپنا دل ولچانون کیتے ول وی خواب پلیندا ں
خواباں دا کوئی جرم تاں نہیں

خواب دے وِچ میں لک چھپ کھیڈ دیں تیکوں آن گولیندا ں
اپنیاں باہیں دے وِچ جکڑ کے ہاں دے نال چا لیندا ں
ہاں دے نال رلا چا ٹرداں پیار دی سدھر لہیندا ں
خواباں دا کوئی جرم تاں نہیں

خواب دے وِچ میں رُس پوندا ں توں آپ ہیں آن منیندی
میں جو کوڑی مُچدا روندا ں توں ہیں قہقہے لیندی
تیڈی کھل تے خواباں وِچ ول کئی کئی موڈ بنڑیندا ں
خواباں دا کوئی جرم تاں نہیں

الھڑ شوخی

24:11:95

ڈینہ گزرے یاد ڈیوانون چھوہریں وستی دیاں
جڈاں چیک چہاڑے لانون چھوہریں وستی دیاں

اوں کندھ تے رشک کریندیاں ہن جنت فردوس دیاں کندھاں
جئیں تے پھوسیاں تھپ کے لانون چھوہریں وستی دیاں

اوں امب کوں دعائیں ڈیندا ہاں جیندے لڑ رونق دا جگ ہن
اُتے پینگھاں آن رسانون چھوہریں وستی دیاں

اوں پپل دی چھاں نت قائم رہے جتھاں آن وڈیرے بہندن
دھر حُقیاں دے پھل آنون چھوہریں وستی دیاں

www.khrooj.com

جیڑھے پدھّر تے ہن شیدن دے ڈینہ رات مقابلے لگدے
اوں تے ہردم کڈدیاں راہون چھوہریں وستی دیاں

دنیا دے کل دریاواں دی او پتن زیارت گاہے
جتھ دھانون ، پیلاں پانون چھوہریں وستی دیاں

کیا شان ڈَساں اُنہاں ٹبیاں دی ، ساون وِچ اُکرس ویلے
کھُمبیاں دی گول اِچ آنون چھوہریں وستی دیاں

قربان جنت اُنہاں بیریں توں جیڑھیاں سو سو وار جھنڑیجن
کھا کھیکھڑے دل ولچانون چھوہریں وستی دیاں

اوں وہندے کھال دے کنڈھل تے ہے زمزم کوں رشک آندا
جتھاں تھاپیاں دی گت لانون چھوہریں وستی دیاں

www.khrooj.com

دل چاہندائے کہیں نہ کہیں گھر وِچ ہر روز ہووے کوئی شادی
گا سہرے جھمراں لانون چھوہریں وستی دیاں

جعفرؒ انہاں پاک فضائیں توں قدسی وی صدقے تھیندن
جتھاں آن چنجیکل پانون چھوہریں وستی دیاں

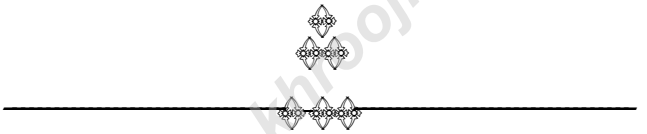

www.khrooj.com

یاھوالوھاب الخبیر العلیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک

القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کی مطبوعات

تالیفات وتصنیفات

السیّد مخدوم محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری

(1) انتصارِ مظلوم [اردو مسدس نظمیں]

(2) عرفانِ حجتؑ

شہنشاہ معظم کے اسم حجت عجل اللہ فرجہ الشریف کی شرح پر چودہ خطبات

(3) کنٹھا المعروف قلندر نامہ [فقر کے موضوع پہ سرائیکی مسدس]

(4) عصمت السیدات علیٰ غیر السادات

سید زادی کا کسی غیر سید سے عقد ہرگز جائز نہیں ہے،

اس کے متعلق ناقابل تردید دلائل، ثبوت اور حقائق

(5) گستاخیاں [سادات عظام کے موضوع پہ اصلاحی نظمیں]

(6) طریق المنتظرین

حقوق امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور فرائض مومنین پر ایک جامع کتاب

(7) دعائے تعجیل فرج

(8) امتیاز العالین عن انواع العالمین

(9) معدن العصمت فی سیرت ام القائم الحجۃ صلواۃ اللہ علیہا

www.khrooj.com

(10) اسرار العبدیات یعنی عملی روحانیات

(11) افکار المنتظرین [غوامض الٰہیات پر خطبات]

(12) The Last Reformer of the World

دنیا کے تمام مذاہب میں آخری دور میں ایک آنے والی ذات کا تصور

(13) باادب بامراد

(14) عرفانیے [مدحیہ اردو نظموں قطعات و رباعیات کا مجموعہ]

(15) شرح دعائے عہد

(16) انتصارِ ولایت عصر

کربلا نے ہمیں انصار سازی کا کیا درس دیا ہے؟

(17) مجالس المنتظرین فی مقتل المظلومین پانچ جلدیں، اُردو، سرائیکی

محققانہ مجالس، ایک تاریخ، ایک جغرافیہ، ایک روضہ نگاری

جو ہزاروں کتابوں سے بے نیاز کر دیں

(18) اسماء القائم 4 جلدیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے اسماء مبارکہ پر خطبات

(19) دین نصرت

(20) مصباحِ شیعت [شیعیت کے اصول و فروع پر جامع کتاب]

(21) وحدانیت مطلقہ

[امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے بارے میں مولا امیرؑ المومنین کے چالیس فرامین]

(22) کرچیاں [اردو قطعات، رباعیات، سلام]

www.khrooj.com

(23) کشکول

السید محمد باقر الزمان نقوی المعروف ببلہ سائیں کا سرائیکی مجموعہ کلام

(24) کاروانِ ادعیہ

بارگاہِ امام عصرؑ میں استغاثے اور دعاؤں کا سرائیکی مجموعہ

(25) موعود الرسلؐ دنیا کے تمام مذاہب میں آخری دور میں ایک آنے والی ذات کا تصور

(26) محسنین اسلام عقد محسنہ اسلام صلوات اللہ علیہا کے موضوع پر جامع کتاب

(27) داغ ماتم فن نوحہ نگاری (4 جلدیں)

(28) عرفانِ امامت

(29) ہیلاں (سرائیکی مسدس)

(30) صحیفہ نصرت (اردو مسدس نظمیں)

(31) کنوزِ قصائد (قصائد پاک و عارفانہ کلام)

(32) زر پارے (اقوال و آرٹیکلز)

(33) آہیں (غزلیات)

(34) دہکتے احساس (اردو نظمیں)

(35) گوہر روحانیات (روحانیت پہ مبنی لیکچرز)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِمؑ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشریف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہُ عَلَیہِ وَ عَلٰی آلِہٖ اَجمَعِین

www.khrooj.com

مصنف ادیم نقوی

(31) محسن عالم

(32) اہل البیتؑ

(33) خونِ ناحق

(34) مشعلِ نور

(35) ہل من ناصر ینصر نا

(36) جاہلیت کی موت

(37) مدح اولیاء

(38) راہِ ارم

(39) مجالس الصادقین

(40) الحسینؑ والبکاء

مصنف ابوالفارق واسطی

(41) تعلیم الاسلام

(42) جامع الانوار

(43) انوارالایقان

مصنف ابومنصور

(44) القرآن .....مترجم

(45) تعلیم بذریعہ ادعیاء معصومینؑ

www.khrooj.com

(46) عرفان

(47) حقائق واسرار

(48) دعائے ابوحمزہ ثمالی

(49) امت منقاد

(50) جادہ منزل

(51) نشانِ منزل

(52) ''سرِ خودی'' (علامہ اقبال کے اشعار کی تشریح)

مصنف شبیر بلگرامی

(53) سورۃ فجر اور کربلا

(54) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن حکیم کے متعلق غیر مسلم مشاہیر کی آراء

(55) غم حسینؑ اور تزکیہ نفس

(56) مکتوب غم

(57) Grief Purifies The Self

(58) Beacon Light

(ادیم نقوی کی الہامی نظم ''مشعل نور'' کا انگریزی ترجمہ)

(59) Glories of Belief

(ادیم نقوی کی معرکۃ الآراء کتاب ''انوار ایقان'' کا انگریزی ترجمہ)

www.khrooj.com

The First Word of Islam (60)

(ادیم نقوی کی کتاب ''اسلام کا پہلا کلمہ'')

مصنفہ عذرا مسعود

(61) رموز

مصنف حکیم سید محمود گیلانی

(62) ایلی علیہ السلام

مترجم لیفٹیننٹ کرنل (ر) مظفر علی ہمدانی

(63) ''پھر حضرت علی آئے'' یہ ترجمہ ہے ڈی۔ایف۔کرا کا کی کتاب Then Came Hazrat Ali کے دو ابواب 19، 21 کا ہے اور اسی مصنف کے ایک مضمون کا بھی جو بمبئی کے انگریزی جریدے ''کرنٹ'' 23 ستمبر 1976ء کی اشاعت میں ''علی عظیم کے روضہ نجف میں آج بھی معجزے ہوتے ہیں'' کی سرخی کے تحت شائع ہوا

www.khrooj.com